بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِیْضَۃٌ عَلٰی کُلِّ مُسْلِمٍ [ابن ماجہ : ۲۲۴، عن انس رضی اللہ عنہ]

علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے۔

دینیات

DEENIYAT

سال سوم

نواں ایڈیشن

ماہِ ربیع الاوّل ۱۴۳۳ھ مطابق ماہِ فروری ۲۰۱۲ء

Compiler	مرتب
AHEM Charitable Trust	اہم چیریٹیبل ٹرسٹ

Contact : Idara-e-**DEENIYAT**, Opp. Maharashtra College, Bellasis Road, Mumbai Central, Mumbai - 4000 08
Tel. : 022 - 23051111 • Fax : 022 - 23051144
Website : www.deeniyat.com • E-mail : info@deeniyat.com

دینیات

DEENIYAT

دینیات
DEENIYAT

طالب علم کا نام: --

گھر کا مکمل پتہ اور رابطہ نمبر: --

مدرسہ کا مکمل پتہ: --

مقررہ وقت: --

پیش لفظ

اسلام دینِ فطرت ہے اور زندگی گزارنے کا مکمل ضابطہ ہے، یہ انسان کی زندگی کے ہر موڑ پر رہنمائی کرتا ہے، خواہ انسان کی اجتماعی زندگی ہو یا انفرادی زندگی، عبادت و بندگی میں انہماک کا وقت ہو یا خرید و فروخت میں مصروفیت، خوشی و مسرت کا موقع ہو یا رنج و غم کا لمحہ؛ غرض انسانی زندگی کا کوئی شعبہ ایسا نہیں ہے جہاں اسلام اس کی مکمل رہنمائی نہ کرتا ہو اور یہ حقیقت ہے کہ ہر انسان اسی وقت کامیاب ہو سکتا ہے جب کہ وہ اپنی پوری زندگی کو اسلام کے مطابق گزارے، یہی وجہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے امت کے ہر فرد پر بہ قدرِ ضرورت علم دین سیکھنا فرض قرار دیا ہے، آپ ﷺ کا ارشاد ہے: طَلَبُ الْعِلْمِ فَرِيْضَةٌ عَلٰى كُلِّ مُسْلِمٍ (علم کا حاصل کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے)۔ [ابن ماجہ: ۲۲۴، عن انس رضی اللہ عنہ]

نیز آپ ﷺ نے علم دین کے اساتذہ و طلبہ کو امت کا سب سے بہتر طبقہ قرار دیا ہے؛ ارشاد ہے: خَيْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَعَلَّمَهٗ (تم میں سب سے بہتر وہ شخص ہے جو قرآن کو سیکھے اور سکھائے)۔ [بخاری: ۵۰۲۷، عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ]

اس کے ساتھ ہی آپ ﷺ نے اہل علم پر نہ جاننے والوں کو علم دین سکھانے کی ذمہ داری بھی ڈالی ہے، آپ ﷺ کا ارشاد ہے: تَعَلَّمُوا الْعِلْمَ وَعَلِّمُوْهُ النَّاسَ (علم سیکھو اور لوگوں کو سکھاؤ)۔ [شعب الایمان: ۱۷۴۲، عن ابی بکر رضی اللہ عنہ]

چنانچہ صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کے زمانے سے ہی ہر دور میں علمائے کرام اور مصلحینِ امت نے لوگوں کو علم دین سکھانے کی بھرپور کوششیں کیں اور اس کی ترویج و اشاعت میں بے مثال قربانیاں دیں، انہیں کی قربانیوں کا نتیجہ ہے کہ آج دین صحیح شکل و صورت میں ہمارے پاس موجود ہے اور ہماری زبانوں پر اللہ اور اس کے رسول کا نام جاری ہے، فَجَزَاهُمُ اللّٰهُ عَنَّا وَعَنْ جَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ (اللہ تعالیٰ ہماری طرف سے اور تمام مسلمانوں کی طرف سے انھیں بہترین بدلہ عطا فرمائے۔ آمین)

مگر ہمارے لیے یہ بات بڑی قابل غور ہے کہ ہماری نسل اس دین پر کس طرح ثابت قدم رہے؟ اللہ اور رسول کے احکام پر کیسے عمل پیرا ہو؟ ظاہر ہے کہ اللہ کے عام ضابطے کے مطابق دین، محنت اور جدوجہد سے زندہ اور باقی رہتا ہے۔ اگر ہم محنت اور جدوجہد کریں گے تو ہماری نسلوں میں دین باقی رہے گا، لہٰذا اپنے اور اپنی نسل کے دین و ایمان کی فکر کرنا اور اسلام کی تعلیمات اور ہدایات پر عمل پیرا ہونے کی کوشش کرنا ہمارا دینی و ملی فریضہ ہے۔

آج کے اس دور میں اس اہم فریضے کی تکمیل کے لیے ایک آسان اور مؤثر ذریعہ وہ ہے جس کو ہمارے اکابر اور امت کے فکر مند حضرات نے مکاتب و مدارس کی شکل میں جاری کیا ہے، یہ مکاتب و مدارس دین کی حفاظت کے قلعے اور دین کی اشاعت کے لیے مراکز کی حیثیت رکھتے ہیں، اگر جگہ جگہ مکاتب قائم کردیے جائیں اور ان کو مرتب نظام اور بہتر نصاب کے ساتھ چلایا جائے تو امت میں دینی بیداری اور معاشرے میں علمی ودینی فضا قائم ہوسکتی ہے اور ہماری نسل کا دین وایمان محفوظ رہ سکتا ہے۔

ادارۂ دینیات نے اس سلسلے میں مکاتب کو مرتب نظام کے ساتھ چلانے کا آغاز کیا ہے، ''دینیات'' کے نام سے بچوں، مردوں اور عورتوں کے لیے الگ الگ نصاب بھی ترتیب دیا ہے، چنانچہ بچوں کا نصاب تین حصوں پر تقسیم کیا گیا ہے: ① ابتدائی (پرائمری) ② ثانوی (سیکنڈری) ③ اضافی (ایڈوانس)۔

ابتدائی نصاب زیرو کورس کے علاوہ پانچ سال پر مشتمل ہے، جس میں قرآن کریم مکمل کرانے کے ساتھ ساتھ دین کی اہم باتوں کو جمع کرنے کی کوشش کی گئی ہے، آپ کے ہاتھ میں یہ تیسرے سال کی کتاب ہے، اس سال بھی عناوین ومضامین کی ترتیب بعینہٖ گذشتہ سالوں کی طرح ہے، نصاب کا تعارف اور اس کی خصوصیات پہلے سال کی کتاب میں تفصیل کے ساتھ ذکر کی گئی ہیں، بوقت ضرورت وہیں مراجعت کرلیں۔

اللہ تعالیٰ سے یہی دعا ہے کہ اس چھوٹی سی کوشش کو قبول فرمائے اور کام کرنے والوں میں جوڑ، استقامت اور اخلاص پیدا فرمائے۔ (آمین)

اس سال کی خصوصی ہدایات

- گذشتہ دو سالوں میں نورانی قاعدہ مکمل ہوکر ناظرۂ قرآن شروع ہوچکا ہے، لہٰذا اس سال مستقلاً ناظرۂ قرآن شامل نصاب ہے۔ چونکہ ساری کوششوں کا مقصد قرآنِ مجید کی تعلیم وتصحیح ہے، اسی لیے نورانی قاعدے میں آئے ہوئے قواعد تجوید کو بھی یہاں درج کیا گیا ہے، ناظرۂ قرآن پڑھانے کے ساتھ ساتھ ان قواعد کو یاد کراتے رہیں اور قرآن پڑھانے کے دوران ان کا اجرا بھی کراتے رہیں اور دوسرے مضامین میں سے جو وقت بچ جائے اس کو ناظرۂ قرآن پر صرف کریں۔

- گذشتہ سالوں کے اسباق کا اس سال کے نصاب میں دور کرایا گیا ہے تاکہ مضامین اچھی طرح طلبہ کے ذہن نشین ہو کر عملی زندگی میں نمایاں ہو جائیں، اسباق کی طرح دَور کے لیے بھی مہینوں اور دِنوں کی تعیین کی گئی ہے۔
- دور کے دنوں میں ناظرۂ قرآن کا دور نہیں ہوگا، اس لیے ان دنوں میں ناظرۂ قرآن کے اسباق کو بند نہ کریں بلکہ پہلے ناظرۂ قرآن کا سبق پڑھائیں پھر دوسرے مضامین کا دور کرائیں۔
- گذشتہ سالوں میں سیرت سوال و جواب کے انداز میں دی گئی تھی، اس سال سیرت کے تحت ''ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مکی زندگی''، مضمون کی شکل میں دی گئی ہے۔
- اُردو زبان کے تحت چھ سے آٹھ حروف تک کے الفاظ کی مشق، پھر مضمون کی شکل میں اسباق دیے گئے ہیں اور ساتھ ہی اُردو کے مرکب الفاظ لکھنے کی مشق دی گئی ہے۔ کتاب میں دی گئی مشق پر اکتفا نہ کیا جائے بلکہ زیادہ سے زیادہ مشق کرائیں تاکہ اُردو لکھنے اور پڑھنے کی صلاحیت پیدا ہو جائے۔
- کتاب کے آخر میں ناظرۂ قرآن میں سے صرف قواعد تجوید اور اردو میں سے الفاظ و معانی کے سوالات دیے گئے ہیں، اس لیے ناظرۂ قرآن اور اردو کے مضامین کا جائزہ لینے کے لیے براہ راست قرآن کریم سے اور اردو سے ہی سوالات کرلیں۔

اس نصاب کے پڑھانے کا طریقہ

اس نصاب کو نظام کے ساتھ مرتب کیا گیا ہے جس کے بغیر نصاب کا خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوسکتا، لہٰذا نصاب کو پڑھانے میں مندرجہ ذیل امور کی رعایت ضروری ہے:

- اس نصاب کو پڑھانے کے لیے روزانہ ایک گھنٹے کا وقت مقرر کیا گیا ہے۔
- سال کے شروع میں دو چار دن طلبہ کے حلقے لگانے میں، ان کو کتاب پڑھنے کی ترتیب سمجھانے میں صرف کرنا ہے اور ہر مضمون کی تعریف اور مضامین کی ترغیب اور فضائل بتا کر طلبہ میں پڑھنے کا شوق پیدا کرنا ہے۔

- اس پورے نصاب کو اجتماعی طور پر پڑھانا بہت ضروری ہے۔ جس کی صورت یہ ہوگی کہ استاذ طلبہ کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے پڑھائے، مثلاً خود پڑھے ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' پھر طلبہ پڑھیں ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' پھر پڑھائے ''رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ'' پھر طلبہ پڑھیں ''رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ'' اس طرح جتنا سبق ہو پڑھاتا رہے۔ چند مرتبہ کے تکرار سے ان شاء اللہ بآسانی یہ چیزیں طلبہ کو یاد ہو جائیں گی۔

- ہر مہینے میں ۲۰ ؍دن سبق پڑھانے کے، ۴/ ۵ دن دور اور آموختہ کے اور ۴/ ۵ دن چھٹی کے ہوں گے، مہینے کے آخر میں ۴/ ۵ دن پورے مہینے کا دور کرائیں، نیز گذشتہ مہینوں کے اسباق کا دور بھی ان ہی ایام میں کراتے رہیں۔

- ہر سبق کے لیے مہینے اور دنوں کو ایک خانے میں ظاہر کر دیا گیا ہے۔ ان دنوں کی رعایت کرتے ہوئے سبق کو مکمل کرنے کی کوشش کریں۔ جس سبق پر مہینہ ختم ہو رہا ہو وہاں تاریخ لکھیں اور دستخط کے خانے میں مختصر دستخط کریں اور بچوں سے اپنے اپنے والدین سے دستخط کروا کر لانے کو کہیں۔

- ایک مہینے کا نصاب کسی مضمون میں اگر جلد ختم ہو جائے تو اس کا بقیہ وقت دوسرے مضامین کے لیے استعمال کریں تاکہ ہر مہینے کا نصاب تمام مضامین میں ایک ساتھ رہے اور کتاب بھی ایک ساتھ ختم ہو۔

- دوسرے پانچ مہینوں والے مضامین پڑھاتے وقت دور کے دنوں میں پہلے پانچ مہینوں والے مضامین کا بھی دور کراتے رہیں۔ مثلاً دُعا و سنت کا دور حفظ حدیث کے ساتھ، عقائد کا دور اسمائے حسنیٰ کے ساتھ اور نماز کا دور مسائل کے ساتھ۔

- کتاب میں ہر مضمون کے شروع میں جو تعریف دی گئی ہے، وہ لغوی یا اصطلاحی تعریف نہیں بلکہ مفہومی تعریف ہے تاکہ طلبہ کے سامنے مضمون کا تعارف اچھی طرح ہو جائے، لہٰذا روزانہ ایک مضمون سے دوسرے مضمون کی طرف منتقل ہوتے ہوئے اس مضمون کی تعریف ضرور پڑھائیں، یا بچوں سے سن لیں۔

- دور کے دنوں میں ترغیبی بات کے ذریعے بچوں میں تمام مضامین کی اہمیت ورغبت پیدا کریں۔ترغیبی بات کے تحت آیات اور حدیثیں مختصر اور عام فہم دی گئی ہیں اور دو چار جملوں میں ان کی تشریح بھی کردی گئی ہے، اسے طلبہ کو پڑھ کر سنا دیں، الگ سے مزید تشریح میں وقت بالکل نہ لگائیں، ترغیبی بات سنانے کے بعد طلبہ سے ایک دوسوال پوچھ لیں تا کہ معلوم ہوجائے کہ طلبہ اسے سمجھ چکے ہیں۔ مثلاً ناظرۂ قرآن میں ترغیبی بات سنانے کے بعد پوچھ لیں کہ قرآن کریم کی تلاوت اور اللہ تعالیٰ کے ذکر کا کیا فائدہ ہے؟

- کتاب کے اخیر میں ہر مہینے کے سوالات ترتیب وار دیے گئے ہیں، لہٰذا جب ایک مہینے کا نصاب مکمل ہوجائے تو دور کرانے کے بعد اُسی مہینے کے سوالات طلبہ سے پوچھ لیں۔

- کتاب کے آخر میں نماز کی نگرانی کے لیے نقشہ دیا گیا ہے، بتائے گئے طریقے کے مطابق دیے گئے خانوں میں نشانات لگانا ہے، اور طلبہ کی ماہانہ حاضری، غیر حاضری اور فیس کے لیے بھی ایک نقشہ دیا گیا ہے، ہر مہینے کے ختم پر ایام تعلیم، ایام حاضری وغیر حاضری اور فیس کی تفصیلات لکھ دیں، اور مہینہ مکمل ہوجانے کے بعد خود بھی دستخط کریں اور طلبہ کے والدین سے بھی دستخط کروا کر لانے کو کہیں۔

- غیر حاضر طلبہ کے اسباق کی کمزوری اس طرح دور کی جاسکتی ہے کہ جس سبق میں طالب علم غیر حاضر رہا ہے اگر وہ سبق آگے آرہا ہے تو ٹھیک ہے، اور اگر آگے نہیں آرہا ہے اور وہ سبق ایسا ہے کہ اس کے بغیر آگے کا سبق سمجھ میں نہیں آسکتا تو اس کو انفرادی طور پر پڑھالیں یا کسی ذہین طالب علم کے سپرد کردیں جیسے نورانی قاعدے کا سبق یا اُردو کا سبق اور اگر ایسا سبق ہے کہ اس کے بغیر بھی آگے کا سبق سمجھ میں آجائے گا تو اس کو چھوڑ دیں تا کہ اجتماعیت باقی رہے اور اس چھوڑے ہوئے سبق کو دَور کے دنوں میں یاد کرانے کی کوشش کریں۔

- طلبہ ۲ رگھنٹے کے لیے آ رہے ہیں، تو پیچھے بیٹھ کر استاذ کی نگرانی میں نورانی قاعدے کے اسباق کی مشق یا نصاب کے علاوہ دوسری سورتوں کو یاد کرنے میں مشغول ہو جائیں۔ اس طرح وہ ان شاء اللہ اسکول کی تعلیم کے ساتھ قرآن کریم کا کچھ حصہ حفظ بھی کر لیں گے۔

- اگر ایک ہی وقت (ایک گھنٹے) میں مختلف جماعتیں ہوں تو پہلے ایک جماعت کو پڑھائیں، پھر ان ہی میں سے کسی طالب علم کو پابند کریں، وہ اسی طرح اپنے ساتھیوں کو پڑھاتا رہے اور خود دوسری جماعت کو پڑھانے میں مشغول ہو جائیں۔ اسی طرح باری باری ہر جماعت کو اس کا سبق پڑھائیں۔

- ان مختلف جماعتوں کا سبق سننے میں بھی حلقہ بندی کا لحاظ رکھیں، ہر حلقے کا سبق الگ الگ سنیں۔ اس کی شکل یہ ہوگی کہ ہر حلقے میں طلبہ روزانہ تھوڑا تھوڑا سبق اس طرح سنائیں کہ اس حلقے کے تمام بچے بھی سنیں۔ نیز دورانِ سبق غلطیوں کی اصلاح بھی اس طرح کرائیں کہ تمام طلبہ کے سامنے غلطی واضح ہو جائے۔

- اگر کسی درجے میں قرآن کا سبق آگے پیچھے ہو، تو جس طالب علم کا سبق سب سے زیادہ ہو اس کو سب سے کم پڑھائیں، اور جس کا سبق اس سے کم ہو تو اس کو کچھ زیادہ پڑھائیں، اور جس کا سبق اس سے بھی کم ہو تو اس کو اور زیادہ سبق دیں اور جب ایک طالب علم کو پڑھائیں تو سارے طلبہ وہی سبق کھولیں۔ مثال کے طور پر ایک طالب علم کا سبق تیسرے پارہ میں ہے اور ایک کا سبق ساتویں پارے میں اور ایک کا سبق گیارہویں پارے میں ہے۔ تو گیارہویں پارے والے کو ۳ر لائن پڑھائیں، اس وقت دوسرے طلبہ بھی گیارہواں پارہ ہی کھولیں۔ پھر ساتویں پارے والے کو ۵ر لائن پڑھائیں اور اس وقت دوسرے طلبہ بھی ساتواں پارہ کھولیں اور تیسرے پارے والے کو ۷ر لائن پڑھائیں اور اس وقت دوسرے طلبہ تیسرا پارہ ہی کھولیں، اس طرح کچھ طلبہ کا دور بھی ہوتا رہے گا اور آگے چل کر اجتماعیت بھی پیدا ہو جائے گی۔

نظام الاوقات

پہلے ۵ پانچ مہینوں میں پڑھائے جانے والے مضامین		
ابتدائیہ	[حمد] [نعت]	
۱- قرآن	[ناظرۂ قرآن] [حفظِ سورۃ]	۴۰ / منٹ
۲- حدیث	[دُعا و سنت]	۵ / منٹ
۳- عقائد و مسائل	[عقائد] [نماز]	۵ / منٹ
۴- اسلامی تربیت	[اسلامی معلومات] [بیان و دُعا]	۵ / منٹ
۵- زبان	[عربی] [اُردو]	۵ / منٹ
دوسرے ۵ پانچ مہینوں میں پڑھائے جانے والے مضامین		
ابتدائیہ	[حمد] [نعت]	
۱- قرآن	[ناظرۂ قرآن] [حفظِ سورۃ]	۴۰ / منٹ
۲- حدیث	[حفظِ حدیث]	۵ / منٹ
۳- عقائد و مسائل	[اسمائے حسنیٰ] [مسائل]	۵ / منٹ
۴- اسلامی تربیت	[سیرت] [آسان دین]	۵ / منٹ
۵- زبان	[اُردو]	۵ / منٹ

نوٹ: مضامین کے لیے جو اوقات دیے گئے ہیں ان میں کمی زیادتی کی گنجائش ہے۔

پانچ سالہ ابتدائی نصاب کا اجمالی نقشہ

ابتدائیہ	حمد ونعت	۵/حمد اور ۵/نعت۔
قرآن	ناظرۂ قرآن	الف، با، تا سے لے کر پورا ناظرۂ قرآن ختم ہوگا۔
	حفظ سورۃ	تعوذ، تسمیہ، سورۂ فاتحہ، ۲۱/سورتیں (سورۂ ضحیٰ سے سورۂ ناس تک) اور آیۃ الکرسی۔
حدیث	دُعا و سنت	۳۸/اعمال کی دعائیں اور ۱۳/اعمال کی سنتیں (جیسے کھانا، پینا، سونا، گھر، مسجد اور بیت الخلا وغیرہ)۔
	حفظ حدیث	۴۰/حدیثیں ترجمے کے ساتھ، اسلام کے پانچ مشہور شعبے: ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاقیات پر۔
عقائد و مسائل	عقائد	۵/کلمے، ایمان مجمل و مفصل اور دین کی بنیادی باتیں جن پر ایک مسلمان کو یقین رکھنا ضروری ہے، جیسے اللہ، رسول، کتاب، فرشتے، آخرت وغیرہ۔
	نماز	مکمل نماز اور اس کی دُعائیں، مزید ۶/نمازوں کے پڑھنے پڑھانے کا طریقہ جیسے: وتر، بیمار کی نماز، نمازِ جمعہ، مسافر کی نماز اور ان کی عملی مشق کے ساتھ ساتھ طلبہ کی نماز کی نگرانی۔
	اسمائے حسنیٰ	اللہ تعالیٰ کے ۹۹/صفاتی نام۔
	مسائل	نماز اور طہارت کے ضروری مسائل جیسے غسل، وضو، نماز کے فرائض اور واجبات وغیرہ کے ساتھ ساتھ زکوٰۃ، روزہ اور حج کا مختصر تعارف۔
اسلامی تربیت	اسلامی معلومات	۱۱۰/سوالات و جوابات؛ اسلام، اسلامی شخصیات اور تاریخی مقامات سے متعلق اہم معلومات۔
	بیان و دُعا	۵/بیانات اور ۵/قرآنی دُعائیں۔
	سیرت	ہمارے نبی حضرت محمد ﷺ اور خلفائے راشدین (حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ، حضرت عمر رضی اللہ عنہ، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ اور حضرت علی رضی اللہ عنہ) کی زندگی کے مختصر حالات۔
	آسان دین	۴۰/اسباق، بچوں کی دینی تربیت کے لیے اسلام کے مشہور پانچ شعبے: ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاقیات پر۔
زبان	عربی	گنتی، روزمرہ استعمال ہونے والی چیزوں کے نام، اسلامی مہینوں، دنوں اور جسم کے اعضا کے نام۔
	اُردو	الف، با، تا سے لکھنا پڑھنا سیکھ جائے گا۔

مہینہ وار مضامین

پہلے مہینے کے اسباق

قرآن	ناظرۂ قرآن	: سورۂ نبا، قلقلہ کا بیان۔
	حفظ سورۃ	: تعوذ، تسمیہ، سورۂ فاتحہ، سورۂ فیل سے سورۂ کوثر۔
حدیث	دعا و سنت	: گذشتہ سالوں کا دور۔
عقائد و مسائل	عقائد	: گذشتہ سالوں کا دور اور کلمۂ استغفار۔
	نماز	: نماز کی عملی مشق معہ تمام کلماتِ نماز کا دور۔
اسلامی تربیت	اسلامی معلومات	: اسلام، اسلامی شخصیات اور مقامات سے متعلق ۶/ سوالات کے جوابات۔
	بیان و دُعا	: ایک بیان اور ایک قرآنی دُعا۔
زبان	عربی	: دہائیاں، ہفتے کے دن۔

دوسرے مہینے کے اسباق

قرآن	ناظرۂ قرآن	: سورۂ نازعات، تشدید کا بیان۔
	حفظ سورۃ	: سورۂ کافرون سے سورۂ ناس۔
حدیث	دعا و سنت	: مسجد میں داخل ہونے کی دُعا اور سنتیں، مسجد سے نکلنے کی دُعا۔
عقائد و مسائل	عقائد	: کلمۂ استغفار۔
	نماز	: وتر کی نماز۔
اسلامی تربیت	اسلامی معلومات	: اسلام، اسلامی شخصیات اور مقامات سے متعلق ۶/ سوالات کے جوابات۔
	بیان و دُعا	: ایک بیان اور ایک قرآنی دُعا۔
زبان	اُردو	: چھ حروف کے الفاظ ①، ②۔
	تحریر/ لکھنے کی مشق	: اب، اج، ار، با، بب، بج، بد، بر لکھنے کی مشق۔

مهینہ وار مضامین

تیسرے مہینے کے اسباق

قرآن	ناظرۂ قرآن	: سورۂ عبس، سورۂ تکویر، سورۂ انفطار، غنہ، حروف مستعلیہ، الف کا قاعدہ۔
	حفظ سورۃ	: سورۂ زلزال۔
حدیث	دعا و سنت	: مسجد سے نکلنے کی دعا، مسجد سے نکلنے کی سنتیں، کسی کے یہاں دعوت کھانے کے بعد کی دُعا۔
عقائد و مسائل	عقائد	: ایمان مجمل۔
	نماز	: وتر کی نماز۔
اسلامی تربیت	اسلامی معلومات	: اسلام، اسلامی شخصیات اور مقامات سے متعلق ۶/سوالات کے جوابات۔
	بیان و دُعا	: ایک بیان اور ایک قرآنی دُعا
زبان	اُردو	: چھ حروف کے الفاظ ② ، سات حروف کے الفاظ۔
	تحریر/لکھنے کی مشق	: بس، بع، بف، بق، بک، بم، بل، بہ، جا لکھنے کی مشق۔

چوتھے مہینے کے اسباق

قرآن	ناظرۂ قرآن	: سورۂ مطففین، سورۂ انشقاق، سورۂ بروج، سورۂ طارق، را کے قاعدے۔
	حفظ سورۃ	: سورۂ زلزال، سورۂ عادیات۔
حدیث	دعا و سنت	: سونے اور سو کر اٹھنے کی سنتیں، جب صبح ہو تو یہ دُعا پڑھیں۔
عقائد و مسائل	عقائد	: ایمان مفصل۔
	نماز	: دعائے قنوت۔
اسلامی تربیت	اسلامی معلومات	: اسلام، اسلامی شخصیات اور مقامات سے متعلق ۵/سوالات کے جوابات۔
	بیان و دُعا	: ایک بیان اور ایک قرآنی دُعا
زبان	اُردو	: آٹھ حروف کے الفاظ، دنوں کے نام۔
	تحریر/لکھنے کی مشق	: جب، حج، حد، خر، خش، خط، حق، چل، خم لکھنے کی مشق۔

مہینہ وار مضامین

پانچویں مہینے کے اسباق

قرآن	ناظرۂ قرآن	: سورۂ اعلیٰ، سورۂ غاشیہ، سورۂ فجر، سورۂ بلد، سورۂ شمس، را کے قاعدے۔
	حفظ سورۃ	: سورۂ عادیات۔
حدیث	دعاوسنت	: جب شام ہو تو یہ دُعا پڑھیں، خاص خاص موقعوں پر کہے جانے والے مسنون کلمات۔
عقائد و مسائل	عقائد	: ایمان مفصل۔
	نماز	: دعائے قنوت۔
اسلامی تربیت	اسلامی معلومات	: اسلام، اسلامی شخصیات اور مقامات سے متعلق ۵ر سوالات کے جوابات۔
	بیان و دُعا	: ایک بیان اور ایک قرآنی دُعا۔
زبان	اُردو	: دنوں کے نام، مسجد نبوی۔
	تحریر/ لکھنے کی مشق	: جہ، دب، رس، زہ، سا، سب، سچ، سد، سر لکھنے کی مشق۔

چھٹے مہینے کے اسباق

قرآن	ناظرۂ قرآن	: سورۂ لیل، سورۂ ضحیٰ، سورۂ انشراح، سورۂ تین، سورۂ علق، سورۂ قدر، سورۂ بینہ، را کے قاعدے۔
	حفظ سورۃ	: سورۂ عادیات، سورۂ قارعہ۔
حدیث	حفظ حدیث	: گذشتہ سالوں کا دور، حدیث نمبر ۱۱۔ ایمانیات پر۔
عقائد و مسائل	اسمائے حسنیٰ	: ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴۔
	مسائل	: گذشتہ سالوں کا دور۔
اسلامی تربیت	سیرت	: ہمارے نبی ﷺ سے پہلے، ہمارے نبی ﷺ کی پیدائش اور آپ کا خاندان۔
	آسان دین	: ایمانیات اور عبادات پر ایک ایک سبق۔
زبان	اُردو	: مسجد نبوی، ننھا نمازی۔
	تحریر/ لکھنے کی مشق	: شش، سط، سع، سق، سگ، سم، سل، صا لکھنے کی مشق۔

مہینہ وار مضامین

ساتویں مہینے کے اسباق

قرآن	ناظرۂ قرآن	: پہلا پارہ ربع ،لفظ اللہ کے قاعدے۔
	حفظ سورۃ	: سورۂ قارعہ۔
حدیث	حفظ حدیث	: حدیث نمبر۱۲-عبادات پر، حدیث نمبر۱۳-معاملات پر۔
عقائد و مسائل	اسمائے حسنیٰ	: ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸۔
	مسائل	: وضو کی سنتیں۔
اسلامی تربیت	سیرت	: ہمارے نبی ﷺ کا بچپن، ہمارے نبی ﷺ کی پرورش، ہمارے نبی ﷺ کی جوانی، ہمارے نبی ﷺ کی تجارت، شام کا سفر، ہمارے نبی ﷺ کا نکاح۔
	آسان دین	: معاملات اور معاشرت پر ایک ایک سبق۔
زبان	اُردو	: سچائی میں نجات۔
	تحریر/ لکھنے کی مشق	: صب، صح، صر، صص، صع، صف، ضل، ضم لکھنے کی مشق۔

آٹھویں مہینے کے اسباق

قرآن	ناظرۂ قرآن	: پہلا پارہ نصف، مد کا بیان۔
	حفظ سورۃ	: سورۂ قارعہ، سورۂ تکاثر۔
حدیث	حفظ حدیث	: حدیث نمبر۱۴-معاشرت پر، حدیث نمبر۱۵-اخلاقیات پر، حدیث نمبر۱۶-ایمانیات پر۔
عقائد و مسائل	اسمائے حسنیٰ	: ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲۔
	مسائل	: وضو کی سنتیں۔
اسلامی تربیت	سیرت	: امن کی کوشش اور حجر اسود کا فیصلہ، آپ نبی ہوتے ہیں، اللہ کا پیغام، پہلے ایمان لانے والے، پہاڑی کا وعظ۔
	آسان دین	: اخلاقیات اور ایمانیات پر ایک ایک سبق۔
زبان	اُردو	: صدقہ وخیرات کی فضیلت۔
	تحریر/ لکھنے کی مشق	: ضہ، طا، ظش، طح، طد، ظر، طس، طع، طف لکھنے کی مشق۔

مہینہ وار مضامین

نویں مہینے کے اسباق

قرآن	ناظرۂ قرآن	: پہلا پارہ ثلث، تمام قواعد کا دور۔
	حفظ سورۃ	: سورۂ تکاثر، سورۂ عصر، سورۂ ہمزہ۔
حدیث	حفظ حدیث	: حدیث نمبر ۱۶-ایمانیات پر، حدیث نمبر ۱۷-عبادات پر، حدیث نمبر ۱۸-معاملات پر۔
عقائد و مسائل	اسمائے حسنیٰ	: ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶۔
	مسائل	: غسل کی سنتیں۔
اسلامی تربیت	سیرت	: اللہ کا دین پھیلتا رہا، حبشہ کی ہجرت، حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی تقریر، مسلمانوں کا بائیکاٹ، غم کا سال۔
	آسان دین	: عبادات اور معاملات پر ایک ایک سبق۔
زبان	اُردو	: اللہ کی مخلوق پر رحم، سچائی۔
	تحریر/لکھنے کی مشق	: طق، عا، عب، عج، عذ، غر، غش، غط، غم، فا، قط لکھنے کی مشق۔

دسویں مہینے کے اسباق

قرآن	ناظرۂ قرآن	: پہلا پارہ مکمل، تمام قواعد کا دور۔
	حفظ سورۃ	: سورۂ ہمزہ۔
حدیث	حفظ حدیث	: حدیث نمبر ۱۹-معاشرت پر، حدیث نمبر ۲۰-اخلاقیات پر۔
عقائد و مسائل	اسمائے حسنیٰ	: ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰۔
	مسائل	: نواقض وضو۔
اسلامی تربیت	سیرت	: طائف کا سفر، معراج، مدینہ منورہ کی ہجرت۔
	آسان دین	: معاشرت اور اخلاقیات پر ایک ایک سبق۔
زبان	اُردو	: سچائی۔ وقت پر نماز پڑھو۔
	تحریر/لکھنے کی مشق	: قع، فک، قم، کا، فت، فح، فد، فر، قص لکھنے کی مشق۔

فہرست

مضامین	صفحہ نمبر
ابتدائیہ	
حمد ونعت — تعریف، ترغیبی بات	۱۸
حمد ونعت- ہدایت برائے استاذ	۱۸
حمد	۱۹
نعت	۲۰
۱- قرآن	
ناظرۂ قرآن — تعریف، ترغیبی بات	۲۱
ناظرۂ قرآن- ہدایت برائے استاذ	۲۱
ناظرۂ قرآن مع اجرائے قواعد	۲۲
حفظ سورۃ — تعریف، ترغیبی بات	۲۷
حفظ سورۃ- ہدایت برائے استاذ	۲۷
گذشتہ سالوں کا دور	۲۸
سورۂ زلزال	۳۱
سورۂ عادیات	۳۱
سورۂ قارعہ	۳۲
سورۂ تکاثر	۳۲
سورۂ عصر	۳۳
سورۂ ہمزہ	۳۳
۲- حدیث	
دُعا وسنت — تعریف، ترغیبی بات	۳۴
دُعا وسنت- ہدایت برائے استاذ	۳۴

مضامین	صفحہ نمبر
گذشتہ سالوں کا دور	۳۵
مسجد میں داخل ہونے کی دعا	۴۲
مسجد میں داخل ہونے کی سنتیں	۴۲
مسجد سے نکلنے کی دعا	۴۳
مسجد سے نکلنے کی سنتیں	۴۳
کسی کے یہاں دعوت کھانے کے......	۴۳
سونے کی سنتیں	۴۴
سوکر اُٹھنے کی سنتیں	۴۵
جب صبح ہو تو یہ دُعا پڑھیں	۴۵
جب شام ہو تو یہ دُعا پڑھیں	۴۵
خاص خاص موقعوں پر کہے جانے......	۴۶
حفظ حدیث — تعریف، ترغیبی بات	۴۷
حفظ حدیث- ہدایت برائے استاذ	۴۷
گذشتہ سالوں کا دور	۴۸
حدیث نمبر (۱۱) ایمانیات پر	۵۰
حدیث نمبر (۱۲) عبادات پر	۵۰
حدیث نمبر (۱۳) معاملات پر	۵۰
حدیث نمبر (۱۴) معاشرت پر	۵۱
حدیث نمبر (۱۵) اخلاقیات پر	۵۱
حدیث نمبر (۱۶) ایمانیات پر	۵۱
حدیث نمبر (۱۷) عبادات پر	۵۲

فہرست

مضامین	صفحہ نمبر
حدیث نمبر ⑱ معاملات پر	۵۲
حدیث نمبر ⑲ معاشرت پر	۵۲
حدیث نمبر ⑳ اخلاقیات پر	۵۲
۳- عقائد و مسائل	
عقائد — تعریف، ترغیبی بات	۵۳
عقائد- ہدایت برائے استاذ	۵۳
گذشتہ سالوں کا دور	۵۴
کلمۂ استغفار	۵۵
ایمان مجمل	۵۶
ایمان مفصل	۵۶
نماز — تعریف، ترغیبی بات	۵۷
نماز- ہدایت برائے استاذ	۵۷
گذشتہ سالوں کا دور	۵۸
وتر کی نماز	۶۰
دعائے قنوت	۶۱
اسمائے حسنیٰ — تعریف، ترغیبی بات	۶۲
اسمائے حسنیٰ- ہدایت برائے استاذ	۶۲
اسمائے حسنیٰ (۳۱ر سے ۵۰ر تک)	۶۳
مسائل — تعریف، ترغیبی بات	۶۶
مسائل- ہدایت برائے استاذ	۶۶
گذشتہ سالوں کا دور	۶۷

مضامین	صفحہ نمبر
وضو کی سنتیں	۶۹
غسل کی سنتیں	۷۰
نواقضِ وضو	۷۱
۴- اسلامی تربیت	
اسلامی معلومات — تعریف، ترغیبی بات	۷۲
اسلامی معلومات- ہدایت برائے استاذ	۷۲
سوالات وجوابات	۷۳
بیان ودعا — تعریف، ترغیبی بات	۷۷
بیان ودعا- ہدایت برائے استاذ	۷۷
نماز کی اہمیت	۷۸
دعا	۷۸
سیرت — تعریف، ترغیبی بات	۷۹
سیرت- ہدایت برائے استاذ	۷۹
ہمارے نبی ﷺ سے پہلے	۸۰
ہمارے نبی ﷺ کی پیدائش	۸۰
ہمارے نبی ﷺ کا خاندان	۸۱
ہمارے نبی ﷺ کا بچپن	۸۲
ہمارے نبی ﷺ کی پرورش	۸۴
ہمارے نبی ﷺ کی جوانی	۸۴
ہمارے نبی ﷺ کی تجارت	۸۵
شام کا سفر	۸۵

فہرست

مضامین	صفحہ نمبر
ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا نکاح	۸۶
امن کی کوشش اور حجرِ اسود کا فیصلہ	۸۶
آپ نبی ہوتے ہیں	۸۷
اللہ کا پیغام	۸۸
پہلے ایمان لانے والے	۸۹
پہاڑی کا وعظ	۸۹
اللہ کا دین پھیلتا رہا	۹۱
حبشہ کی ہجرت	۹۲
حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی تقریر	۹۲
مسلمانوں کا بائیکاٹ	۹۴
غم کا سال	۹۴
طائف کا سفر	۹۵
معراج	۹۵
مدینہ منورہ کی ہجرت	۹۶
آسان دین — تعریف، ترغیبی بات	۹۸
آسان دین- ہدایت برائے استاذ	۹۸
حدیث نمبر (۱۱) ایمانیات پر ایک سبق	۱۰۰
حدیث نمبر (۱۲) عبادات پر ایک سبق	۱۰۰
حدیث نمبر (۱۳) معاملات پر ایک سبق	۱۰۱
حدیث نمبر (۱۴) معاشرت پر ایک سبق	۱۰۱
حدیث نمبر (۱۵) اخلاقیات پر ایک سبق	۱۰۲

مضامین	صفحہ نمبر
حدیث نمبر (۱۶) ایمانیات پر ایک سبق	۱۰۲
حدیث نمبر (۱۷) عبادات پر ایک سبق	۱۰۳
حدیث نمبر (۱۸) معاملات پر ایک سبق	۱۰۳
حدیث نمبر (۱۹) معاشرت پر ایک سبق	۱۰۴
حدیث نمبر (۲۰) اخلاقیات پر ایک سبق	۱۰۴
۵- زبان	
عربی — تعریف، ترغیبی بات	۱۰۵
عربی- ہدایت برائے استاذ	۱۰۵
عَشَرَات	۱۰۶
أَيَّامُ الْأُسْبُوْع	۱۰۶
اُردو — تعریف، ترغیبی بات	۱۰۷
اردو- ہدایت برائے استاذ	۱۰۷
چھ حروف کے الفاظ	۱۰۸
سات حروف کے الفاظ	۱۱۰
آٹھ حروف کے الفاظ	۱۱۱
دِنوں کے نام	۱۱۲
مسجد نبوی	۱۱۳
ننھا نمازی	۱۱۵
سچائی میں نجات	۱۱۶
صدقہ وخیرات کی فضیلت	۱۱۷
اللہ کی مخلوق پر رحم	۱۱۹

فہرست

مضامین	صفحہ نمبر
سچائی	۱۲۰
وقت پر نماز پڑھو	۱۲۱
تحریر لکھنے کی مشق	۱۲۲
پہلے مہینے کے سوالات	۱۳۸
دوسرے مہینے کے سوالات	۱۳۸
تیسرے مہینے کے سوالات	۱۳۹
چوتھے مہینے کے سوالات	۱۳۹
پانچویں مہینے کے سوالات	۱۴۰
چھٹے مہینے کے سوالات	۱۴۰
ساتویں مہینے کے سوالات	۱۴۱
آٹھویں مہینے کے سوالات	۱۴۱
نویں مہینے کے سوالات	۱۴۲
دسویں مہینے کے سوالات	۱۴۲
نماز چارٹ	۱۴۳
ماہانہ حاضری، غیر حاضری اور فیس چارٹ	۱۴۷

ابتدائیہ

[حمد] [نعت]

تعریف

حمد : نظم کے انداز میں اللہ کی تعریف کرنے کو "حمد" کہتے ہیں۔

نعت: جن اشعار میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی تعریف ہو ان کو "نعت" کہتے ہیں۔

ترغیبی بات

جن اشعار میں اللہ تعالیٰ کی تعریف، ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی صفات اور پیاری باتیں ہوں تو وہ اشعار پسندیدہ ہیں۔

ہدایت برائے استاذ

اس عنوان کے تحت ایک حمد اور ایک نعت دی گئی ہے، جو طلبہ کو درس گاہ میں آنے کے وقت اجتماعی طور پر پڑھا دی جائیں۔ ایک دن حمد پڑھائیں اور دوسرے دن نعت۔

ابتدا میں طلبہ کو خود پڑھائیں پھر یاد ہو جانے کے بعد باری باری ہر طالبِ علم سے پڑھوائیں، اسے باقاعدہ یاد کرانے کی ضرورت نہیں، بس روزانہ پابندی سے پڑھاتے رہیں گے، تو ان شاء اللہ چند روز میں خود بخود طلبہ کے ذہن نشیں ہو جائیں گی۔

ابتدائیہ

[حمد]

ہمارا نگہبان

خدا تو ہمارا نگہبان ہے
تو ہی سب کا حاکم ہے، سلطان ہے

ہماری ضرورت تجھے کچھ نہیں
مگر ہم پہ تیرا ہی احسان ہے

تیرا شکر کیسے ادا ہم کریں
تو دن رات ہم پر مہربان ہے

خدا تو ہمارا نگہبان ہے
تو ہی سب کا حاکم ہے، سلطان ہے

تو واحد ہے، یکتا ہے، تو لاشریک
اسی بات پر میرا ایمان ہے

تیرا ہی دیا رزق کھاتے ہیں سب
جو تجھ سے مُکر جائے شیطان ہے

خدا تو ہمارا نگہبان ہے
تو ہی سب کا حاکم ہے سلطان ہے

جَلَّ جَلالُہٗ

۸

ابتدائیہ

[نعت]

جب نبی آگئے

جب نبی آگئے بندگی آگئی
اس زمیں پر نئی روشنی آگئی

اب دلوں میں عداوت نہ باقی رہی
ہاں محبت بھری زندگی آگئی

کھل گئے پھول گلشن میں چاروں طرف
جب نبی کے لبوں پر ہنسی آگئی

جب نبی آگئے بندگی آگئی
اس زمیں پر نئی روشنی آگئی

جو نبی کی شریعت پہ چلتا رہا
بس اُسے دوستو ! سادگی آگئی

خود نکل آئے آنکھوں سے اشکِ خوشی
کہ طیبہ کی حافظؔ گلی آگئی

جب نبی آگئے بندگی آگئی
اس زمیں پر نئی روشنی آگئی

صلی اللہ علیہ وسلم

- عداوت: دشمنی
- گلشن: باغ
- لب: ہونٹ
- اشک: آنسو
- طیبہ: مدینہ

۱- قرآن

[ناظرۂ قرآن]

تعریف

ناظرۂ قرآن : قرآن مجید دیکھ کر پڑھنے کو ''ناظرۂ قرآن'' کہتے ہیں۔

ترغیبی بات

حدیث : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ تم قرآن کی تلاوت اور اللہ تعالیٰ کے ذکر کا اہتمام کیا کرو کیوں کہ اس عمل کی وجہ سے آسمان میں تمہارا ذکر ہوگا اور یہ عمل زمین میں تمہارے لیے ہدایت کا نور ہوگا۔ [شعب الایمان:۴۹۴۲]

حدیث : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص قرآن کریم کو اپنے سامنے رکھے (اس پر عمل کرے) تو اس کو قرآن جنت میں پہنچا دیتا ہے اور جو قرآن کو پیٹھ پیچھے ڈال دے (اس پر عمل نہ کرے) اس کو وہ جہنم میں گرا دیتا ہے۔ [شعب الایمان: ۲۰۱۰، عن جابر رضی اللہ عنہ]

قرآن کریم اللہ تعالیٰ کی کتاب ہے، اس کو سیکھنا، اس کو پڑھنا اور اس پر عمل کرنا بڑی عبادت ہے اور بڑے اجر و ثواب اور خیر و برکت کا ذریعہ ہے۔ اس لیے ہر شخص کو چاہیے کہ قرآن کریم پڑھنا سیکھے اور اس کو صحیح پڑھنے کی پوری کوشش کرے۔

ہدایت برائے استاذ

اِس سال ناظرۂ قرآن کے نصاب میں پارۂ عم اور پہلا پارہ دیا گیا ہے اور نورانی قاعدے کی تختیوں کے تحت آئے ہوئے چند قواعد دیے گئے ہیں، ناظرۂ قرآن پڑھانے کے ساتھ ساتھ قواعد بھی یاد کراتے رہیں اور قرآن پڑھانے کے دوران ان کا اجرا بھی کراتے رہیں اور کوشش کریں کہ بچوں کا ناظرۂ قرآن اس سال پختہ ہو جائے۔ ناظرۂ قرآن پڑھانے کا طریقہ یہ ہے کہ تختۂ سیاہ پر آیتیں لکھ کر ہجے کے ساتھ پڑھائیں، طلبہ کو ٹکڑے ٹکڑے کر کے پڑھائیں، مثلاً خود پڑھیں ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' پھر طلبہ پڑھیں ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' پھر پڑھائیں ''رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ'' پھر طلبہ پڑھیں ''رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ'' اس طرح جتنا سبق ہو پڑھاتے رہیں، ایک مرتبہ سبق پڑھانے کے بعد طلبہ سے باری باری پڑھوائیں اور دوسرے مضامین میں سے جو وقت بچ جائے اس کو ناظرۂ قرآن پر صرف کیا جائے۔ دور کے دنوں میں ناظرۂ قرآن کا دور نہیں ہوگا، لہذا ناظرہ کا سبق پڑھاتے رہیں۔

کتاب کے آخر میں قواعد تجوید کے سوالات تو دیے گئے ہیں، مگر ناظرۂ قرآن کے سوالات نہیں دیے گئے ہیں، اس لیے ناظرۂ قرآن کا جائزہ لینے کے لیے براہ راست قرآن ہی سے سوالات کرلیں۔

۱- قرآن

[ناظرۂ قرآن]

سبق ۱

ناظرۂ قرآن — سورۃ النبأ

اجرائے قواعد — **قلقلہ کا بیان**

حروف قلقلہ پانچ ہیں "ق، ط، ب، ج، د" جن کا مجموعہ قُطْبُ جَدٍّ ہے۔ جب اُن پر جزم ہو تو پڑھتے وقت اُن کی آواز لوٹے گی، اُس کو "قلقلہ" کہتے ہیں جیسے: جیم با زبر جَبْ، با جیم زبر بَجْ۔

۱ پہلے مہینے میں ۲۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین	

سبق ۲

ناظرۂ قرآن — سورۃ النّٰزعٰت

اجرائے قواعد — **تشدید کا بیان**

① ایک سکون اور ایک حرکت مل کر تشدید بنتی ہے۔

② تشدید کی آواز میں ایک قسم کی سختی ہوتی ہے۔

③ جس حرف پر تشدید ہو اس کو مشدّد کہتے ہیں۔

④ مشدّد حرف کو دو بار پڑھا جاتا ہے جیسے: ہمزہ با زبر اَبْ، با زبر بَ = اَبَّ۔

۲ دوسرے مہینے میں ۲۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۳

ناظرۂ قرآن — سورۃ عبس، سورۃ التکویر، سورۃ الانفطار

اجرائے قواعد — **غنّہ کا بیان**

ایک الف کی مقدار آواز ناک میں لے جانے کو غنہ کہتے ہیں، نون اور میم پر تشدید ہو تو غنہ ہوتا ہے۔ جیسے: اَنَّ، ثُمَّ۔

پُر اور باریک حرفوں کا بیان — **حروف مستعلیہ**

حروف مستعلیہ سات ہیں، جو ہمیشہ پُر پڑھے جائیں گے، جن کا مجموعہ خُصَّ ضَغْطٍ قِظْ ہے۔
ان کے علاوہ حروف مستفلہ بائیس ہیں جو باریک پڑھے جائیں گے۔
مگر الف، اللہ کا لام اور را کبھی پُر اور کبھی باریک پڑھے جاتے ہیں۔

الف کا قاعدہ

الف سے پہلے پُر حرف ہو تو الف بھی پُر ہوگا۔ جیسے: قَالَ، طَالَ۔
اور اگر الف سے پہلے باریک حرف ہو تو الف بھی باریک ہوگا۔ جیسے: زَالَ، مَالَ۔

۳ تیسرے مہینے میں ۲۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۴

ناظرۂ قرآن — سورۃ المطففین، سورۃ الانشقاق، سورۃ البروج، سورۃ الطارق

۱- قرآن

[ناظرۂ قرآن]

اجرائے قواعد

''را'' کے قاعدے

① جس را پر زبر یا پیش ہو وہ راپُر ہو گی اور جس را پر زیر ہو وہ باریک ہو گی۔

را پر زبر ہو اس کی مثال جیسے: رَبَّكَ۔ را پر پیش ہو اس کی مثال جیسے: رُبَمَا۔

را پر زیر ہو اس کی مثال جیسے: رِسٰلٰتِ۔

۴ چوتھے مہینے میں ۲۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۵

ناظرۂ قرآن	سورۃ الاعلیٰ، سورۃ الغاشیۃ، سورۃ الفجر، سورۃ البلد، سورۃ الشمس

اجرائے قواعد

''را'' کے قاعدے

② رائے ساکنہ سے پہلے اگر زبر یا پیش ہو تو پُر ہو گی اور زیر ہو تو باریک ہو گی۔

رائے ساکنہ سے پہلے زبر کی مثال جیسے: اَرْسَلْنَا۔

رائے ساکنہ سے پہلے پیش کی مثال جیسے: قُرْاٰنٌ۔

رائے ساکنہ سے پہلے زیر کی مثال جیسے: اُمِرْتُ۔

۵ پانچویں مہینے میں ۲۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۶

ناظرۂ قرآن	سورۃ اللیل، سورۃ الضحیٰ، سورۃ الانشراح، سورۃ التین، سورۃ العلق، سورۃ القدر، سورۃ البینۃ

اجرائے قواعد — ## ''را'' کے قاعدے

(۳) رامشدّد پر زبر یا پیش ہو تو راپُر ہوگی اور رامشدد پر زیر ہو تو باریک ہوگی۔
رامشدّد پر زبر کی مثال جیسے: بِرَّ۔ رامشدد پر پیش کی مثال جیسے: فَفِرُّوْا۔
رامشدد پر زیر کی مثال جیسے: شَرِّ۔

۶	چھٹے مہینے میں	۲۰	دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۷

ناظرۂ قرآن — ### پہلا پارہ ربع

اجرائے قواعد — ### لفظ اللہ کے قاعدے

(۱) اگر لفظ اللہ کے لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لفظ اللہ کا لام پُر پڑھا جائے گا۔
جیسے: هُوَاللّٰهُ، رَسُوْلُ اللّٰهِ۔

(۲) اگر لفظ اللہ کے لام سے پہلے زیر ہو تو لفظ اللہ کا لام باریک پڑھا جائے گا۔ جیسے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ۔

۷	ساتویں مہینے میں	۲۰	دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۸

ناظرۂ قرآن — ### پہلا پارہ نصف

اجرائے قواعد — ### مد کا بیان

(۱) مدِّ متصل : حروف مدّہ کے بعد ہمزہ حقیقۃً اُسی کلمہ میں ہو تو مدِّ متصل ہوگا۔
اس کی مقدار چار الف کے برابر ہے۔ جیسے: جَآءَ

(۲) مدِّ منفصل : حروف مدّہ کے بعد ہمزہ دوسرے کلمہ میں ہو تو مدِّ منفصل ہوگا۔
اس کی مقدار چار الف کے برابر ہے۔ جیسے: بِمَآ اُنْزِلَ

(۳) مدِّ لازم : حروفِ مدّہ کے بعد سکونِ لازم ہو تو مدِّ لازم ہوگا۔
اس کی مقدار پانچ الف کے برابر ہے۔ جیسے: دَآبَّةٍ، آلْـٰٔنَ

۸ آٹھویں مہینے میں ۲۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۹

ناظرۂ قرآن	پہلا پارہ ثلث
اجرائے قواعد	تمام قواعد کا دور

۹ نویں مہینے میں ۲۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۱۰

ناظرۂ قرآن	پہلا پارہ مکمل
اجرائے قواعد	تمام قواعد کا دور

۱۰ دسویں مہینے میں ۲۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

۱- قرآن

[حفظِ سورۃ]

تعریف

حفظ سورۃ: قرآن کریم کی کسی سورۃ کے یاد کرنے کو ''حفظ سورۃ'' کہتے ہیں۔

ترغیبی بات

حدیث: اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: (قیامت کے دن) صاحبِ قرآن (جسے قرآن یاد ہو) سے کہا جائے گا: قرآن شریف پڑھتا جا اور جنت کے درجوں پر چڑھتا جا، اور ٹھہر ٹھہر کر پڑھ جیسا کہ تو دنیا میں ٹھہر ٹھہر کر پڑھتا تھا۔ بس تیرا مقام وہی ہوگا جہاں تیری آخری آیت کی تلاوت ختم ہوگی۔ [ابوداؤد: ۱۴۶۴، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما]

حدیث: اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: جس شخص کے دل میں قرآن کریم کا کوئی حصہ بھی محفوظ نہیں وہ ویران گھر کی طرح ہے۔ [ترمذی: ۲۹۱۳، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

لہٰذا قرآن کریم کو حفظ کرنا چاہیے، کم از کم اتنا تو ضرور یاد ہونا چاہیے جس سے نماز صحیح ہو جائے۔

ہدایت برائے استاذ

اس سال کے نصاب میں گذشتہ سالوں کی سورتوں کے دور کے ساتھ ساتھ سورۂ زلزال سے سورۂ ہمزہ تک ۶ سورتیں دی گئی ہیں، ان تمام سورتوں کو تجوید کی مکمل رعایت کرتے ہوئے پڑھائیں۔ ہر سورۃ کو پہلے کچھ دن خود پڑھائیں پھر طلبہ سے باری باری پڑھوائیں، اس طرح یہ سورتیں طلبہ کو یاد ہو جائیں گی۔

۱- قرآن

[حفظِ سورۃ]

سبق ۱ گذشتہ سالوں کا دور

تعوذ — اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ۝

تسمیہ — بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝۱ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝۲ مٰلِكِ يَوْمِ
الدِّيْنِ ۝۳ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝۴ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ
الْمُسْتَقِيْمَ ۝۵ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ
عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ ۝۷

سُوْرَةُ الْفِيْلِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ الْفِيْلِ ۝۱ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ
فِيْ تَضْلِيْلٍ ۝۲ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ ۝۳ تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ
مِّنْ سِجِّيْلٍ ۝۴ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ ۝۵

سُوْرَةُ قُرَيْشٍ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ۝۱ اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ وَالصَّيْفِ ۝۲ فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ
هٰذَا الْبَيْتِ ۝۳ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۙ وَّ اٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝۴

سُوْرَۃُ الْمَاعُوْنِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَرَءَيْتَ الَّذِىْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ؕ﴿۱﴾ فَذٰلِكَ الَّذِىْ يَدُعُّ الْيَتِيْمَ ۙ﴿۲﴾
وَلَا يَحُضُّ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ؕ﴿۳﴾ فَوَيْلٌ لِّلْمُصَلِّيْنَ ۙ﴿۴﴾ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ
صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۙ﴿۵﴾ الَّذِيْنَ هُمْ يُرَآءُوْنَ ۙ﴿۶﴾ وَيَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ﴿۷﴾

سُوْرَۃُ الْكَوْثَرِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِنَّآ اَعْطَيْنٰكَ الْكَوْثَرَ ؕ﴿۱﴾ فَصَلِّ لِرَبِّكَ وَانْحَرْ ؕ﴿۲﴾
اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ﴿۳﴾

سُوْرَۃُ الْكٰفِرُوْنَ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ يٰاَيُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ۙ﴿۱﴾ لَآ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ۙ﴿۲﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ
مَآ اَعْبُدُ ۚ﴿۳﴾ وَلَآ اَنَا عَابِدٌ مَّا عَبَدْتُّمْ ۙ﴿۴﴾ وَلَآ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ
مَآ اَعْبُدُ ؕ﴿۵﴾ لَكُمْ دِيْنُكُمْ وَلِىَ دِيْنِ ﴿۶﴾

سُوْرَۃُ النَّصْرِ
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اِذَا جَآءَ نَصْرُ اللّٰهِ وَالْفَتْحُ ۙ﴿۱﴾ وَرَاَيْتَ النَّاسَ يَدْخُلُوْنَ فِىْ دِيْنِ اللّٰهِ
اَفْوَاجًا ۙ﴿۲﴾ فَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ تَوَّابًا ﴿۳﴾

سُوْرَةُ اللَّهَبِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

تَبَّتۡ يَدَاۤ اَبِىۡ لَهَبٍ وَّتَبَّ ؕ ۝۱ مَاۤ اَغۡنٰى عَنۡهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ؕ ۝۲

سَيَصۡلٰى نَارًا ذَاتَ لَهَبٍ ۖۚ ۝۳ وَّامۡرَاَتُهٗ ؕ حَمَّالَةَ الۡحَطَبِ ۚ ۝۴

فِىۡ جِيۡدِهَا حَبۡلٌ مِّنۡ مَّسَدٍ ۝۵

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

قُلۡ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ ۝۲ لَمۡ يَلِدۡ ۙ وَلَمۡ يُوۡلَدۡ ۙ ۝۳ وَلَمۡ يَكُنۡ

لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

سُوْرَةُ الْفَلَقِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ الۡفَلَقِ ۙ ۝۱ مِنۡ شَرِّ مَا خَلَقَ ۙ ۝۲ وَمِنۡ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا

وَقَبَ ۙ ۝۳ وَمِنۡ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الۡعُقَدِ ۙ ۝۴ وَمِنۡ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵

سُوْرَةُ النَّاسِ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝

قُلۡ اَعُوۡذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۙ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۙ ۝۲ اِلٰهِ النَّاسِ ۙ ۝۳ مِنۡ شَرِّ

الۡوَسۡوَاسِ ۙ الۡخَنَّاسِ ۖ ۝۴ الَّذِىۡ يُوَسۡوِسُ فِىۡ صُدُوۡرِ النَّاسِ ۙ ۝۵

مِنَ الۡجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

۱	۲	مہینے میں	۴۰	دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

۸ ا- قرآن

[حفظِ سورۃ]

حفظ سورۃ

اس سال کے اسباق — سبق ۲ — سُوْرَةُ الزِّلْزَالِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ زِلْزَالَهَا ۝۱ وَاَخْرَجَتِ الْاَرْضُ اَثْقَالَهَا ۝۲
وَقَالَ الْاِنْسَانُ مَا لَهَا ۝۳ يَوْمَئِذٍ تُحَدِّثُ اَخْبَارَهَا ۝۴
بِاَنَّ رَبَّكَ اَوْحٰى لَهَا ۝۵ يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۵
لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝۶ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝۷
وَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝۸

۳	۴	مہینے میں	۳۵	دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۳ — سُوْرَةُ الْعٰدِيٰتِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَالْعٰدِيٰتِ ضَبْحًا ۝۱ فَالْمُوْرِيٰتِ قَدْحًا ۝۲ فَالْمُغِيْرٰتِ
صُبْحًا ۝۳ فَاَثَرْنَ بِهٖ نَقْعًا ۝۴ فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝۵
اِنَّ الْاِنْسَانَ لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝۶ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝۷
وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝۸ اَفَلَا يَعْلَمُ اِذَا بُعْثِرَ مَا
فِى الْقُبُوْرِ ۝۹ وَحُصِّلَ مَا فِى الصُّدُوْرِ ۝۱۰ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ

يَوْمَئِذٍ لَّخَبِيْرٌ ﴿١١﴾

۴ ۵ ٦ مہینے میں ۴٠ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۴ — سُوْرَةُ الْقَارِعَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْقَارِعَةُ ﴿١﴾ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٢﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْقَارِعَةُ ﴿٣﴾ يَوْمَ
يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوْثِ ﴿٤﴾ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ
كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوْشِ ﴿٥﴾ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿٦﴾ فَهُوَ
فِيْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ﴿٧﴾ وَاَمَّا مَنْ خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ﴿٨﴾ فَاُمُّهٗ
هَاوِيَةٌ ﴿٩﴾ وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا هِيَهْ ﴿١٠﴾ نَارٌ حَامِيَةٌ ﴿١١﴾

٦ ۷ ۸ مہینے میں ۳٠ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۵ — سُوْرَةُ التَّكَاثُرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ﴿١﴾ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ﴿٢﴾ كَلَّا سَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ﴿٣﴾ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ﴿٤﴾ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ
عِلْمَ الْيَقِيْنِ ﴿٥﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ﴿٦﴾ ثُمَّ لَتَرَوُنَّهَا

عَيْنَ الْيَقِيْنِ ۝٧ ثُمَّ لَتُسْـَٔلُنَّ يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ۝٨

٨	٩	مہینے میں	٢٠	دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ٦

سُوْرَةُ الْعَصْرِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَالْعَصْرِ ۝١ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِيْ خُسْرٍ ۝٢ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ۬ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝٣

٩ نویں مہینے میں ١٠ دن پڑھائیں

سبق ٧

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِ ۝١ الَّذِيْ جَمَعَ مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۝٢

يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ اَخْلَدَهٗ ۝٣ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ۝٤

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝٥ نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ ۝٦ الَّتِيْ تَطَّلِعُ

عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝٧ اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝٨ فِيْ عَمَدٍ مُّمَدَّدَةٍ ۝٩

٩	١٠	مہینے میں	٢٥	دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

۲۔ حدیث

[دُعا وسنت]

تعریف

دُعا وسنت: اللہ تعالیٰ سے مانگنے کو ''دُعا'' اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کو ''سنت'' کہتے ہیں۔

ترغیبی بات

حدیث : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اِرشاد فرمایا: جس نے میری سنت زندہ کی اُس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ (جنت میں) میرے ساتھ ہوگا۔ [ترمذی:۲۶۷۸،عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

اللہ تعالیٰ کے یہاں وہی عمل مقبول ہے جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقے کے مطابق ہو، لہٰذا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقوں کو جاننا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی بتلائی ہوئی دعاؤں اور سنتوں کو سیکھنا نیز ان پر عمل کرنا امت کے ہر فرد کے لیے ضروری ہے۔

ان دُعاؤں اور سنتوں پر عمل کرنے سے آخرت کا ثواب اور کامیابی ملنا تو یقینی ہے ہی، ساتھ ہی دنیا میں بھی عزت ملتی ہے اور مصیبتوں اور آفتوں سے حفاظت ہوتی ہے، سکھ اور چین نصیب ہوتا ہے۔

ہدایت برائے استاذ

دعا وسنت کے نصاب میں مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دُعائیں اور سنتیں، دعوت کھانے کے بعد کی دعا، سونے اور سو کر اٹھنے کی سنتیں، صبح وشام کی دعائیں اور خاص خاص موقعوں پر کہے جانے والے چار مسنون کلمات دیے گئے ہیں۔

ان تمام دعاؤں اور سنتوں کو اجتماعی طور پر یاد کرائیں اور دعاؤں کے ترجمے اگر آسانی سے یاد کرلیں تو بہتر ہے، ورنہ ان کے یاد کرانے پر زیادہ زور نہ دیں۔

ہر ماہ دور کے ایام میں گذشتہ سالوں کی دُعاؤں اور سنتوں کے دور بھی کراتے رہیں اور ساتھ ہی اس بات کی کوشش کریں کہ طلبہ اپنی عملی زندگی میں ان تمام دعاؤں اور سنتوں کا اہتمام بھی کریں، اس لیے وقتاً فوقتاً پیار محبت سے عمل کی ترغیب بھی دیتے رہیں اور اس کی نگرانی بھی کرتے رہیں اور اپنے بھائی بہن اور والدین کو سکھانے کی ہدایت بھی دیتے رہیں۔

سبق ۱

گذشتہ سالوں کا دور

کھانے سے پہلے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰہِ [ترمذی: ۱۸۵۸، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

ترجمہ: میں اللہ کے نام سے کھانا شروع کرتا ہوں۔

شروع میں دُعا پڑھنا بھول جائے تو یہ دُعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰہِ أَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ [ابوداؤد: ۳۷۶۷، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

ترجمہ: شروع اور آخر میں اللہ کا نام لے کر کھاتا ہوں۔

کھانے کے بعد کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِيْ أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ

[ترمذی: ۳۴۵۷، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا پلایا اور مسلمان بنایا۔

کھانے کی سنتیں

(۱) دسترخوان بچھانا۔ [بخاری: ۵۴۱۵، عن انس رضی اللہ عنہ]

(۲) دونوں ہاتھ (گٹوں تک) دھونا۔ [ترمذی: ۱۸۴۶، عن سلمان رضی اللہ عنہ]

(۳) کھانے سے پہلے کی دُعا پڑھنا۔ [ترمذی: ۱۸۵۸، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

۴	ایک زانو یا دو زانو بیٹھنا۔	[ابن ماجہ: ۳۲۶۳، عن عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما؛ فتح الباری: ۹/۵۴۲]
۵	دائیں ہاتھ سے کھانا۔	[بخاری: ۵۳۷۶، عن عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہما]
۶	اپنے سامنے سے کھانا۔	[بخاری: ۵۳۷۶، عن عمر بن ابی سلمہ رضی اللہ عنہما]
۷	تین انگلیوں سے کھانا۔	[مسلم: ۵۴۱۷، عن کعب بن مالک رضی اللہ عنہ]
۸	اگر لقمہ گر جائے تو اٹھا کر کھالینا۔	[مسلم: ۵۴۲۱، عن جابر رضی اللہ عنہ]
۹	برتن اور انگلیوں کو چاٹ کر صاف کرنا۔	[مسلم: ۵۴۲۰، عن جابر رضی اللہ عنہ]
۱۰	ٹیک لگا کر نہ کھانا۔	[ترمذی: ۱۸۳۰، عن ابی جحیفہ رضی اللہ عنہ]
۱۱	کھانے میں عیب نہ نکالنا۔	[بخاری: ۵۴۰۹، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]
۱۲	بہت زیادہ گرم نہ کھانا۔	[مستدرک: ۷۱۲۵، عن جابر رضی اللہ عنہ]
۱۳	کھانے کے بعد کی دُعا پڑھنا۔	[ترمذی: ۳۴۵۷، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]
۱۴	کھانے کے بعد ہاتھ دھونا اور کلی کرنا۔	[ترمذی: ۱۸۴۶، عن سلمان رضی اللہ عنہ، بخاری: ۵۴۵۴، عن سوید رضی اللہ عنہ]

پانی پینے کی سنتیں

۱	دائیں ہاتھ سے پینا۔	[مسلم: ۵۳۸۴، عن ابن عمر رضی اللہ عنہما]
۲	بیٹھ کر پینا۔	[ترمذی: ۱۸۷۹، عن انس رضی اللہ عنہ]
۳	دیکھ کر پینا۔	[ابوداؤد: ۳۷۱۹، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما؛ بذل المجھود: ۱۱/۴۵۰م]
۴	”بِسْمِ اللّٰهِ“ پڑھ کر پینا۔	[ترمذی: ۱۸۸۵، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]
۵	تین سانس میں پینا۔	[مسلم: ۵۴۰۵، عن انس رضی اللہ عنہ]
۶	پینے کے بعد ”اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ“ کہنا۔	[ترمذی: ۱۸۸۵، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

پانی پینے کے بعد کی دُعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ سَقَانَا عَذْبًا فُرَاتًا بِرَحْمَتِهٖ وَلَمْ يَجْعَلْهُ مِلْحًا أُجَاجًا بِذُنُوْبِنَا [کنز العمال: ۱۸۲۲۶، عن ابی جعفر رحمۃ اللہ علیہ مرسلاً]

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں اپنی رحمت سے میٹھا پانی پلایا اور اس کو ہمارے گناہوں کی وجہ سے کھارا اور کڑوا نہیں بنایا۔

دودھ پینے کے بعد کی دُعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَزِدْنَا مِنْهُ [ترمذی: ۳۴۵۵، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

ترجمہ: اے اللہ! اس میں ہمارے لیے برکت عطا فرما اور ہمیں زیادہ عطا فرما۔

سونے سے پہلے کی دُعا

اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوْتُ وَأَحْيَا [بخاری: ۶۳۱۴، عن حذیفہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اے اللہ! میں تیرے ہی نام سے مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔

سو کر اُٹھنے کی دعا

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ

[بخاری: ۶۳۱۴، عن حذیفہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت دینے کے بعد زندگی دی اور اُسی کی طرف سب کو جانا ہے۔

بیت الخلا جانے سے پہلے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ، اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبُثِ وَالْخَبَائِثِ

[معجم اوسط: ۲۸۰۳، عن انس رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اللہ کا نام لے کر داخل ہوتا ہوں، اے اللہ! میں ناپاک جنوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں، مرد ہوں یا عورت۔

بیت الخلا سے باہر نکلنے کے بعد کی دُعا

غُفْرَانَكَ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَذْهَبَ عَنِّي الْأَذٰى وَعَافَانِيْ

[ابن ماجہ: ۳۰۰، عن عائشہ رضی اللہ عنہا، ۳۰۱، عن انس رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ سے مغفرت چاہتا ہوں، تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھ سے تکلیف کو دور کیا اور مجھے عافیت بخشی۔

بیت الخلا کی سنتیں

۱	سر ڈھانک کر جانا۔	[سنن کبری بیہقی: ۴۶۵، عن حبیب بن صالح رحمۃ اللہ علیہ]
۲	جوتا چپل پہن کر جانا۔	[سنن کبری بیہقی: ۴۶۵، عن حبیب بن صالح رحمۃ اللہ علیہ]
۳	دعا پڑھ کر اندر جانا۔	[بخاری: ۶۳۲۲، عن انس رضی اللہ عنہ]
۴	پہلے بایاں پاؤں اندر رکھنا۔	[بخاری: ۴۲۶، عن عائشہ رضی اللہ عنہا، فتح الباری: ۱۶/ ۴۲۵]
۵	قبلے کی طرف نہ منہ کرنا اور نہ پیٹھ کرنا۔	[ابوداؤد: ۸، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]
۶	بالکل بات نہ کرنا۔	[ابوداؤد: ۱۵، عن ابی سعید الخدری رضی اللہ عنہ]
۷	کھڑے ہو کر پیشاب نہ کرنا۔	[ابن ماجہ: ۳۰۹، عن جابر رضی اللہ عنہ]
۸	بائیں ہاتھ سے استنجا کرنا۔	[بخاری: ۱۵۴، عن ابی قتادہ رضی اللہ عنہ]
۹	استنجا کے بعد مٹی یا صابن وغیرہ سے اچھی طرح ہاتھ دھولینا۔	[ابوداؤد: ۴۵، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]
۱۰	دائیں پاؤں سے باہر آنا۔	[بخاری: ۴۲۶، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]
۱۱	باہر آنے کے بعد دعا پڑھنا۔	[ابن ماجہ: ۳۰۰، عن عائشہ رضی اللہ عنہا، ۳۰۱، عن انس رضی اللہ عنہ]

وضو کے پہلے کی دُعا

بِسْمِ اللّٰهِ [نسائی:۷۸، عن انس رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے۔

وضو کے درمیان کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ وَوَسِّعْ لِيْ فِيْ دَارِيْ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ رِزْقِيْ

[سنن کبریٰ نسائی: ۹۹۰۸، عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اے اللہ! میرے گناہ بخش دیجیے اور میرا گھر کشادہ کر دیجیے اور میری روزی میں برکت عطا فرمائیے۔

وضو کے بعد کی دعا

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ

مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ

وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِيْنَ [ترمذی: ۵۵، عن عمر رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے کوئی اس کا شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں، اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والوں میں سے کر دیجیے اور مجھے پاک وصاف لوگوں میں سے کر دیجیے۔

خاص خاص موقعوں پر کہے جانے والے مسنون کلمات

کسی مسلمان سے ملیں تو سلام کریں:

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

[ترمذی: ۲٦۸۹، عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہما]

ترجمہ: تم پر سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔

کوئی مسلمان سلام کرے تو یہ جواب دیں:

وَعَلَيْكُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

[مسند احمد: ۱۲٦۱۲، عن انس رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اور تم پر (بھی) سلامتی ہو اور اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں ہوں۔

ہر اچھا کام شروع کرتے وقت پڑھیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

[الاذکار: ۱/۱۵٦، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: شروع کرتا ہوں میں اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

کوئی نعمت حاصل ہو تو کہیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

[ابن ماجہ: ۳۸۰۵، عن انس رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

کوئی کچھ دے یا اچھا سلوک کرے تو کہیں:

جَزَاكَ اللّٰهُ خَيْرًا

[ترمذی: ۲۰۳۵، عن اسامہ بن زید رضی اللہ عنہما]

ترجمہ: اللہ آپ کو بہتر بدلہ عطا کرے۔

۲۔ حدیث

[دُعا و سنت]

اونچی جگہ پر چڑھتے ہوئے پڑھیں:

اَللّٰهُ أَكْبَرُ

[بخاری: ۲۹۹۳، عن جابر رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے۔

نیچے اُترتے ہوئے پڑھیں:

سُبْحَانَ اللّٰهِ

[بخاری: ۲۹۹۳، عن جابر رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اللہ کی ذات پاک ہے۔

چھینک آنے پر کہیں:

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

[بخاری: ۶۲۲۴، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں۔

چھینکنے والے کو یہ جواب دیں:

يَرْحَمُكَ اللّٰهُ

[بخاری: ۶۲۲۴، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اللہ تم پر رحم کرے۔

کسی کام کے کرنے کا ارادہ ظاہر کریں تو کہیں:

اِنْ شَآءَ اللّٰهُ

[سورۂ کہف: ۲۴]

ترجمہ: اگر اللہ نے چاہا۔

۱ پہلے مہینے میں ۲۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

اس سال کے اسباق   سبق ٢   مسجد میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ

[مسلم: ١٦٨٥، عن ابی حمید رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اے اللہ! تو میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

٢ دوسرے مہینے میں ٧ دن پڑھائیں

سبق ٣   مسجد میں داخل ہونے کی سنتیں

① پہلے بائیں پاؤں سے جوتا اتارنا پھر دائیں پاؤں سے۔ [بخاری: ٥٨٥٦، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

② دائیں پاؤں سے مسجد میں داخل ہونا۔ [بخاری: ٤٢٦، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

③ "بِسْمِ اللّٰهِ" پڑھنا۔ [ابن ماجہ: ٧٧١، عن فاطمہ رضی اللہ عنہا]

④ درود شریف "اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ" پڑھنا۔

[ترمذی: ٣١٤، عن فاطمہ رضی اللہ عنہا]

⑤ مسجد میں داخل ہونے کی دعا "اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِيْ أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ" پڑھنا۔

[مسلم: ١٦٨٥، عن ابی حمید رضی اللہ عنہ]

⑥ اعتکاف کی نیت کرنا۔ [الأذکار: ١/٥٥]

٢ دوسرے مہینے میں ١٠ دن پڑھائیں

سبق ۴ مسجد سے نکلنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ

[مسلم: ۱۶۸۵، عن ابی حمید رضی اللہ عنہ]

ترجمہ : اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔

۲	۳ مہینے میں	۷ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۵ مسجد سے نکلنے کی سنتیں

① مسجد سے بایاں پاؤں باہر نکالنا۔ [بخاری: ۴۲۶، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

② "بِسْمِ اللهِ" پڑھنا۔ [ابن ماجہ: ۷۷۱، عن فاطمہ رضی اللہ عنہا]

③ درود شریف "اَلصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللهِ" پڑھنا۔ [ترمذی: ۳۱۴، عن فاطمہ رضی اللہ عنہا]

④ مسجد سے نکلنے کی دعا "اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ" پڑھنا۔ [مسلم: ۱۶۸۵، عن ابی حمید رضی اللہ عنہ]

⑤ پہلے دائیں پاؤں میں جوتا پہننا پھر بائیں پاؤں میں۔ [بخاری: ۵۸۵۶، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

۳ تیسرے مہینے میں ۶ دن پڑھائیں

سبق ۶ کسی کے یہاں دعوت کھانے کے بعد کی دُعا

اَللّٰهُمَّ أَطْعِمْ مَنْ أَطْعَمَنِيْ وَاسْقِ مَنْ سَقَانِيْ

[مسلم: ۵۴۸۳، عن مقداد رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا تو اس کو کھلا اور جس نے مجھے پلایا تو اس کو پلا۔

۳ تیسرے مہینے میں ۷ دن پڑھائیں

۲۔ حدیث

[دُعا و سنت]

سبق ۷ سونے کی سنتیں

① عشا کے بعد جلدی سونے کی فکر کرنا، دُنیا کی بات نہ کرنا۔ [بخاری: ۵۹۹، عن ابی برزہ رضی اللہ عنہ]

② سونے سے پہلے کپڑے تبدیل کرنا۔ [سبل الہدیٰ والرشاد: ۷/۳۵۹، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

③ باوضو سونا۔ [بخاری: ۶۳۱۱، عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ]

④ تین مرتبہ بستر جھاڑ کر سونا۔ [بخاری: ۷۳۹۳، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

⑤ تین تین سلائی سرمہ لگانا۔ [ترمذی: ۲۰۴۸، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

⑥ تین مرتبہ استغفار "أَسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيمَ الَّذِي لَآ إِلٰهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ وَأَتُوْبُ إِلَيْهِ" پڑھنا۔ [ترمذی: ۳۳۹۷، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

⑦ تسبیح فاطمی سُبْحَانَ اللهِ ۳۳ مرتبہ، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ ۳۳ مرتبہ، اَللهُ أَكْبَرُ ۳۴ مرتبہ پڑھنا۔ [بخاری: ۵۳۶۱، عن علی رضی اللہ عنہ]

⑧ سورۂ اخلاص، سورۂ فلق اور سورۂ ناس پڑھنا۔ [بخاری: ۵۰۱۷، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

⑨ داہنی کروٹ قبلہ رُخ لیٹ کر ہاتھ رُخسار (گال) کے نیچے رکھنا۔
[بخاری: ۶۳۱۵، عن براء بن عازب رضی اللہ عنہ؛ مسند ابی یعلی: ۴۷۷۴، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

⑩ پیٹ کے بَل اوندھا نہ لیٹنا۔ [ترمذی: ۲۷۶۸، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

⑪ سونے کی دُعا "اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوْتُ وَأَحْيَا" پڑھنا۔ [بخاری: ۶۳۱۴، عن حذیفہ رضی اللہ عنہ]

۳ / ۴ مہینے میں / ۱۵ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۸ سوکر اُٹھنے کی سنتیں

① نیند سے اٹھتے ہی دونوں ہاتھوں سے چہرہ اور آنکھوں کو ملنا۔ [بخاری:۱۸۳،عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

② سوکر اٹھنے کی دعا "اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرُ" پڑھنا۔ [بخاری:۶۳۱۴،عن حذیفہ رضی اللہ عنہ]

③ مسواک کرنا۔ [بخاری:۲۴۵،عن حذیفہ رضی اللہ عنہ]

۴ چوتھے مہینے میں ۳ دن پڑھائیں

سبق ۹ جب صبح ہو تو یہ دُعا پڑھیں

أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

[ابوداؤد:۵۰۸۴،عن ابی مالک رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: ہم نے اور پوری دُنیا نے صبح کی اللہ کے لیے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

۴ چوتھے مہینے میں ۵ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۱۰ جب شام ہو تو یہ دُعا پڑھیں

أَمْسَيْنَا وَأَمْسَى الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ

[ابوداؤد:۵۰۸۴،عن ابی مالک رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: ہم نے اور پوری دُنیا نے شام کی اللہ کے لیے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

۵ پانچویں مہینے میں ۳ دن پڑھائیں

سبق ۱۱ خاص خاص موقعوں پر کہے جانے والے مسنون کلمات

کوئی چیز اچھی لگے تو یہ دعا پڑھے:

مَا شَآءَ اللّٰهُ [سورۂ کہف:۳۹]

ترجمہ: جو اللہ چاہے۔

کسی بات پر تعجب ہو تو یہ دُعا پڑھے:

اَللّٰهُ أَكْبَرُ، سُبْحَانَ اللّٰهِ [بخاری:۶۲۱۸، عن ام سلمہ رضی اللہ عنہا]

ترجمہ: اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کی ذات پاک ہے۔

کوئی تکلیف پہنچے، یا کوئی چیز گم ہو جائے تو کہے:

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ [سورۂ بقرہ:۱۵۶]

ترجمہ: بیشک ہم اللہ ہی کے لیے ہیں اور ہم کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔

جب غصہ آئے تو پڑھے:

أَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

[ترمذی:۳۴۵۲، عن معاذ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں۔

۵ پانچویں مہینے میں ۱۷ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

۲۔ حدیث

[حفظِ حدیث]

تعریف

حفظِ حدیث : حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی باتوں اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے کیے ہوئے کاموں کو "حدیث" کہتے ہیں اور حدیث کے یاد کرنے کو "حفظِ حدیث" کہتے ہیں۔

حفظِ حدیث

ترغیبی بات

حدیث : اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص میری اُمّت کے نفع کے لیے چالیس ۴۰ حدیثیں یاد کرے گا تو اس سے (قیامت کے دن) کہا جائے گا، جنّت کے جس دروازے سے چاہو داخل ہو جاؤ۔ [کنز العمال: ۲۹۱۸۶، عن ابی مسعود رضی اللہ عنہ]

ہمارے پیارے آقا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی باتوں کو پڑھنا، یاد کرنا اور ان کو اپنی زندگی میں اپنانا بہت ثواب کا کام ہے۔ اللہ تعالیٰ اس سے خوش ہوتے ہیں، اس سے زندگی میں نور پیدا ہوتا ہے اور دین پر چلنے کی توفیق حاصل ہوتی ہے، لہٰذا حدیث کو زبانی یاد کرنا چاہیے۔

ہدایت برائے استاذ

اس سال کے نصاب میں دین کے پانچ شعبوں کے تحت دس حدیثیں دی گئی ہیں اور ان کے ساتھ گزشتہ سالوں کی حدیثوں کا دور بھی دیا گیا ہے۔ تاکہ طلباء ترتیب سے ۴۰/ احادیث یاد کرلیں۔

ان احادیث کو اجتماعی طور پر ان کے شعبے اور ترجمے کے ساتھ یاد کرائیں، جیسے حدیث نمبر ۱۱ :

ایمانیات پر إِذَا سَأَلْتَ فَاسْئَلِ اللہَ ترجمہ : تجھے جب کچھ مانگنا ہو تو اللہ تعالیٰ ہی سے مانگا کر۔

نیز ان حدیثوں پر عمل کرنے کی ترغیب بھی دیتے رہیں۔

۲۔ حدیث

[حفظِ حدیث]

سبق ۱ گذشتہ سالوں کا دور

حدیث نمبر ① ایمانیات پر

اَلدِّیْنُ یُسْرٌ [شعب الایمان: ۳۸۸۱، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: دین آسان ہے۔

حدیث نمبر ② عبادات پر

مِفْتَاحُ الْجَنَّةِ الصَّلَاةُ [ترمذی: ۴، عن جابر رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: جنت کی کنجی (چابی) نماز ہے۔

حدیث نمبر ③ معاملات پر

مَنْ غَشَّ فَلَیْسَ مِنَّا [ترمذی: ۱۳۱۵، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: جو دھوکہ دے وہ ہم (مسلمانوں) میں سے نہیں۔

حدیث نمبر ④ معاشرت پر

اَلسَّلَامُ قَبْلَ الْكَلَامِ [ترمذی: ۲۶۹۹، عن جابر رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: بات کرنے سے پہلے سلام کرو۔

حدیث نمبر ⑤ اخلاقیات پر

عَلَیْكُمْ بِالصِّدْقِ [مسلم: ۶۸۰۵، عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: ہمیشہ سچ بات کہو۔

۲۔ حدیث

[حفظِ حدیث]

حدیث نمبر ⑥ ایمانیات پر

إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ [بخاری: ۱، عن عمر رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

حدیث نمبر ⑦ عبادات پر

اَلطُّهُوْرُ شَطْرُ الْإِيْمَانِ [مسلم: ۵۵۶، عن ابی مالک الاشعری رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: پاکی آدھا ایمان ہے۔

حدیث نمبر ⑧ معاملات پر

مَنِ انْتَهَبَ نُهْبَةً فَلَيْسَ مِنَّا

[ابن ماجہ: ۳۹۳۷، عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہما]

ترجمہ: جو کسی دوسرے کی چیز چھین کر لے وہ ہم (مسلمانوں) میں سے نہیں۔

حدیث نمبر ⑨ معاشرت پر

اَلْجَنَّةُ تَحْتَ أَقْدَامِ الْأُمَّهَاتِ [کنز العمال: ۴۵۴۳۹، عن انس رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: جنت ماؤں کے قدموں کے نیچے ہے۔

حدیث نمبر ⑩ اخلاقیات پر

اِجْتَنِبُوا الْغَضَبَ [کنز العمال: ۷۷۱۱، عن رجل من الصحابۃ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: غصہ سے بچو۔

۶ چھٹے مہینے میں ۱۰ دن پڑھائیں

۲۔ حدیث

[حفظِ حدیث]

اس سال کے اسباق سبق ۲ حدیث نمبر ⑪ ایمانیات پر

إِذَا سَأَلْتَ فَاسْئَلِ اللّٰهَ

[ترمذی:۲۵۱۶،عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

ترجمہ: تجھے جب کچھ مانگنا ہو تو اللہ تعالیٰ ہی سے مانگا کر۔

٦	چھٹے مہینے میں	٨	دن پڑھائیں

سبق ۳ حدیث نمبر ⑫ عبادات پر

أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ عِنْدَ اللّٰهِ الصَّلَاةُ فِيْ أَوَّلِ وَقْتِهَا

[دار قطنی:۱/ ۲۴۷،عن ام فروہ رضی اللہ عنہا]

ترجمہ: اللہ کے نزدیک سب سے افضل عمل اوّل وقت میں نماز پڑھنا ہے۔

٦	٧ مہینے میں	١٠ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۴ حدیث نمبر ⑬ معاملات پر

طُوْبٰى لِمَنْ طَابَ كَسْبُهُ

[معجم کبیر:۴۶۱۶،عن رکب المصری رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: خوش خبری ہے اس کے لیے جس کی کمائی حلال ہو۔

٧	ساتویں مہینے میں	٨	دن پڑھائیں

سبق ۵

حدیث نمبر (۱۴) معاشرت پر

إِذَا دَخَلْتُمْ بَيْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰى أَهْلِهِ

[شعب الایمان: ۸۸۴۵، عن قتادہ رحمۃ اللہ علیہ]

ترجمہ: جب تم گھر میں داخل ہو تو گھر والوں کو سلام کرو۔

۷ / ۸ مہینے میں ۱۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ٦

حدیث نمبر (۱۵) اخلاقیات پر

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ

[مسلم: ۳۰۳، عن حذیفہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

۸ آٹھویں مہینے میں ۸ دن پڑھائیں

سبق ۷

حدیث نمبر (۱٦) ایمانیات پر

أَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللّٰهِ

[نسائی: ۱۳۱۱، عن جابر رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: سب سے اچھا کلام اللہ کا کلام ہے۔

۸ / ۹ مہینے میں ۸ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

۲۔ حدیث

[حفظِ حدیث]

سبق ۸ حدیث نمبر ⑰ عبادات پر

اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ [مسند ابی یعلی: ۱۸۱۲، عن جابر رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: دعا مومن کا ہتھیار ہے۔

۹	نویں مہینے میں	۸	دن پڑھائیں

سبق ۹ حدیث نمبر ⑱ معاملات پر

مَنِ ادَّعٰى مَا لَيْسَ لَهٗ فَلَيْسَ مِنَّا [مسلم: ۲۲۶، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: جو کسی دوسرے کی چیز کا خود کے لیے دعویٰ کرے وہ ہم (مسلمانوں) میں سے نہیں۔

۹ نویں مہینے میں ۱۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۱۰ حدیث نمبر ⑲ معاشرت پر

رِضَى الرَّبِّ فِيْ رِضَى الْوَالِدِ [ترمذی: ۱۸۹۹، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما]

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی خوشی والد کی خوشی میں ہے۔

۱۰	دسویں مہینے میں	۱۰	دن پڑھائیں

سبق ۱۱ حدیث نمبر ⑳ اخلاقیات پر

إِنَّ اللّٰهَ رَفِيْقٌ يُّحِبُّ الرِّفْقَ [بخاری: ۶۹۲۷، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ نرم ہیں اور نرمی کو پسند کرتے ہیں۔

۹ نویں مہینے میں ۱۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

۳- عقائد و مسائل

[عقائد]

تعریف

عقائد : آدمی جن دینی باتوں پر دل سے یقین رکھتا ہے ان کو ’’عقائد‘‘ کہتے ہیں۔

ترغیبی بات

حدیث : نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ’’کوئی بندہ اس وقت تک مؤمن نہیں ہوسکتا جب تک چار چیزوں پر ایمان نہ لے آئے: ① اس بات کی گواہی دے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت و بندگی کے لائق نہیں اور میں (محمد ﷺ) اللہ تعالیٰ کا رسول ہوں، اللہ تعالیٰ نے مجھے حق دے کر بھیجا ہے، ② مرنے پر ایمان لائے، ③ مرنے کے بعد دوبارہ اُٹھائے جانے پر ایمان لائے اور ④ تقدیر پر ایمان لائے۔‘‘ [ترمذی: ۲۱۴۵، عن علی رضی اللہ عنہ]

حدیث : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ’’ایمان یہ ہے کہ تم اللہ کو، اس کے فرشتوں کو، اس کی کتابوں کو، اس کے رسولوں کو اور قیامت کے دن کو حق جانو، حق مانو اور ہر اچھی بری تقدیر کو بھی حق جانو، حق مانو۔‘‘ [مسلم: ۱۰۲، عن عمر رضی اللہ عنہ]

عقیدہ مسلمان کے لیے وہ بنیادی چیز ہے جس پر پورے دین کی عمارت کھڑی ہوتی ہے۔ جس کا عقیدہ جتنا صحیح اور مضبوط ہوگا، اُس کا عمل بھی اتنا ہی صحیح اور مضبوط ہوگا اور جس کا عقیدہ جتنا کمزور ہوگا، اس کا عمل بھی اُتنا ہی کمزور ہوگا۔ لہٰذا عقیدے کو صحیح کرنا اور دل کے یقین کو مضبوط بنانا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے۔

ہدایت برائے استاذ

گذشتہ سالوں کے دور کے ساتھ ساتھ اس سال کلمۂ استغفار، ایمان مجمل اور ایمان مفصل دیے گئے ہیں۔ انھیں اجتماعی طور پر ترجمے کے ساتھ یاد کرائیں اور ساتھ ہی اس بات کی اچھی طرح وضاحت کر دیں کہ ان میں موجود تمام باتوں پر دل سے یقین رکھنا اور زبان سے اقرار کرنا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے۔

۳- عقائد و مسائل

[عقائد]

سبق ۱ گذشتہ سالوں کا دور

کلمۂ طیبہ

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

[معجم صغیر: ۹۹۲، عن عمر رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں۔

کلمۂ شہادت

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

[مستدرک: ۹، عن عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما]

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ (حضرت) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے بندے اور اُس کے رسول ہیں۔

کلمۂ تمجید

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ أَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ

[ابوداؤد: ۸۳۲، عن عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اللہ ہر عیب سے پاک ہے اور تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اور کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے، جو بہت بلند عظمت والا ہے۔

۳- عقائد و مسائل

[عقائد]

کلمۂ توحید

لَآ إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ

يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

[مسند احمد: ۲۶۵۵۱، عن ام سلمہ رضی اللہ عنہا]

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہت ہے اور اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں، وہی زندہ کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے، اسی کے قبضے میں تمام بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۱	پہلے مہینے میں	۱۰	دن پڑھائیں

اس سال کے اسباق — سبق ۲ — کلمۂ استغفار

کلمۂ استغفار

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ أَعُوْذُبِكَ أَنْ أُشْرِكَ بِكَ شَيْئًا وَّأَنَا أَعْلَمُهٗ

وَأَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ

[مجمع الزوائد: ۱۷۶۷۰، عن ابی بکر رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات سے کہ میں تیرے ساتھ کسی کو شریک کروں، اس حال میں کہ میں اس کو جانتا ہوں اور ایسے گناہ سے بھی معافی چاہتا ہوں جس کو میں نہیں جانتا۔

۱	۲	مہینے میں	۳۰	دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

عقائد

سبق ۳ ایمانِ مجمل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِأَسْمَائِهٖ وَصِفَاتِهٖ وَقَبِلْتُ جَمِيْعَ أَحْكَامِهٖ

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کیے۔

۳ تیسرے مہینے میں ۲۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۴ ایمانِ مفصّل

اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

وَالْقَدْرِ خَيْرِهٖ وَشَرِّهٖ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ

ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس بات پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہوتی ہے اور موت کے بعد دوبارہ زندہ کیے جانے پر۔

۴ ۵ مہینے میں ۴۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

تعریف

نماز : ایک خاص انداز میں اللہ تعالیٰ کے سامنے اپنی بندگی کا اِظہار کرنے کو "نماز" کہتے ہیں۔

ترغیبی بات

حدیث: حضرت خارجہ بن حذافہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک دن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے تمھیں ایک اور نماز عطا فرمائی ہے، جو تمھارے لیے سرخ اونٹوں سے بھی (جو تمھیں بہت پسند ہیں) بہتر ہے۔ وہ نمازِ وتر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمھارے لیے اس کا وقت نماز عشا کے بعد سے طلوع فجر (صبح صادق) تک مقرر فرمایا ہے۔ [ابوداؤد: ۱۴۱۸]

حدیث: حضرت بریدہ اسلمی رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ نماز وتر لازم ہے، جو وتر ادا نہ کرے وہ ہم (مسلمانوں) میں سے نہیں ہے۔ (یہ جملہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے تین مرتبہ ارشاد فرمایا)۔ [ابوداؤد: ۱۴۱۹]

ہدایت برائے استاذ

گذشتہ سالوں میں طلبہ کو نماز کا طریقہ سکھایا جا چکا ہے اور کلماتِ نماز یاد کرائے جا چکے ہیں۔ اس سال "وتر کی نماز" پڑھنے کا طریقہ بتایا گیا ہے، لہٰذا ہر طالب علم سے وتر کی نماز باری باری پڑھوائیں اور "دعائے قنوت" یاد کروائیں تاکہ ہر طالب علم نماز وتر اچھی طرح ادا کرنا سیکھ جائے۔

وتر کی نماز کی مشق کے دوران کلماتِ نماز کا اعادہ ضرور کرائیں اور طالب علم نماز کے مسنون طریقے کی رعایت کر رہا ہے یا نہیں؟ اس کی بھی نگرانی کرتے رہیں۔

سبق ۱ گذشتہ سالوں کا دور

کلماتِ نماز

تکبیر تحریمہ (نماز کو شروع کرتے وقت کہے):

اَللّٰهُ أَكْبَرُ [ترمذی: ۲۳۸، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

رکوع کی تسبیح: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ [ترمذی: ۲۶۱، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

تسمیع (رکوع سے اٹھتے ہوئے کہے):

سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهُ [بخاری: ۷۲۲، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

تحمید (جب سیدھا کھڑا ہو جائے تو کہے):

رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ [بخاری: ۷۲۲، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

سجدے کی تسبیح: سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلٰى [ترمذی: ۲۶۱، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

سلام: اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ [ترمذی: ۲۹۵، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

ثنا:

سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَتَعَالٰى جَدُّكَ

وَلَآ إِلٰهَ غَيْرُكَ [ترمذی: ۲۴۲، عن ابی سعید رضی اللہ عنہ]

تشہد (التحیات)

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ. اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ،

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

[بخاری: ۱۲۰۲، عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ]

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

إِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ. اَللّٰهُمَّ

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى إِبْرَاهِيْمَ

وَعَلٰى اٰلِ إِبْرَاهِيْمَ إِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ [بخاری: ۳۳۷۰، عن کعب بن عجرہ رضی اللہ عنہ]

دعائے ماثورہ

اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ ظَلَمْتُ نَفْسِيْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ إِلَّا أَنْتَ

فَاغْفِرْ لِيْ مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِيْ إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ

[بخاری: ۸۳۴، عن ابی بکر رضی اللہ عنہ]

نماز کے بعد کی دعا

جب نماز سے فارغ ہو تو پہلے تین مرتبہ ''أَسْتَغْفِرُ اللہَ'' کہے۔ [مسلم: ۶۲: ۱۳۳، عن ثوبان رضی اللہ عنہ]
پھر یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ [مسلم: ۶۳: ۱۳۳، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

اَللّٰھُمَّ أَعِنِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ عِبَادَتِكَ

[ابوداؤد: ۱۵۲۲، عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ]

۱ پہلے مہینے میں ۲۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

اس سال کے اسباق سبق ۲ وتر کی نماز

وتر کی نماز پڑھنا واجب ہے، اگر چھوٹ جائے تو اس کی قضا کرنا ضروری ہے، وتر کی نماز عشا کی فرض نماز کے بعد سے صبح صادق تک ادا کی جاسکتی ہے۔

وتر کی نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ عشا کی سنتوں سے فارغ ہونے کے بعد تین رکعت وتر کی نیت باندھ لے، پہلی دو رکعت دوسری نمازوں کی طرح ادا کرے اور دوسری رکعت کے قعدے میں ''التحیات'' پڑھ کر تیسری رکعت کے لیے کھڑا ہو جائے اور سورۂ فاتحہ اور سورۃ پڑھنے کے بعد ''اَللّٰہُ أَكْبَرُ'' کہتے ہوئے ہاتھ کانوں تک اٹھائے اور باندھ لے اور دعائے قنوت پڑھے، پھر رکوع کر کے بقیہ نماز مکمل کرلے۔

مسئلہ: رمضان شریف میں تراویح کی نماز جماعت کے ساتھ پڑھی جاتی ہے، اس نماز میں امام کے ساتھ مقتدی بھی دُعائے قنوت پڑھے۔ [شامی: ۳/۱۱۴، اوقات الصلاۃ: ۵/۱۱۲-۱۲۴، باب الوتر]

سوالات

① وتر کی نماز پڑھنا فرض ہے یا واجب؟
② وتر کی نماز چھوٹ جائے تو کیا کریں گے؟
③ وتر کی نماز کب پڑھی جاتی ہے؟
④ وتر کی نماز کا طریقہ بتایئے۔

۲	۳ مہینے میں	۴۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۳

دعائے قنوت

اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَسْتَعِیْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَنُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ
عَلَیْكَ وَنُثْنِیْ عَلَیْكَ الْخَیْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ
وَنَتْرُكُ مَنْ یَّفْجُرُكَ اَللّٰھُمَّ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّیْ
وَنَسْجُدُ وَاِلَیْكَ نَسْعٰی وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْ رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰی
عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ

[مصنف ابن ابی شیبہ: ۷۰۲۷، ۷۰۳۱، عن عمر رضی اللہ عنہ؛ مصنف عبدالرزاق: ۴۹۷۸، عن علی رضی اللہ عنہ]

نوٹ: دُعائے قنوت کی جگہ کوئی اور دُعا بھی پڑھی جا سکتی ہے۔ البتہ افضل یہ ہے کہ وہ دعا پڑھے جو حدیث سے ثابت ہے۔ یہ مختلف الفاظ سے کتبِ حدیث میں مروی ہے۔

سوال

① دعائے قنوت سنایئے۔

۴	۵ مہینے میں	۴۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

۳- عقائد و مسائل

[اسمائے حسنیٰ]

اَلْخَبِيْرُ اَلْعَلِيُّ اَلْعَظِيْمُ اَلْحَفِيْظُ

تعریف

اسمائے حسنیٰ : اللہ تعالیٰ کے ناموں کو ''اسمائے حسنیٰ'' کہتے ہیں۔

ترغیبی بات

قرآن : وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا [سورۂ اعراف:۱۸۰]

ترجمہ : اللہ تعالیٰ کے اچھے اچھے نام ہیں تم ان ناموں سے اسے پکارو۔

حدیث : رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ کے ننانوے نام ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کے ان ناموں کو یاد کرے گا، جنت میں داخل ہوگا۔ [مسلم:۶۹۸۶، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں میں بھی زبردست طاقت وتاثیر ہے اور ان کو یاد کرنے کے بڑے فضائل ہیں اور ان ناموں کو پڑھ کر جو دعا مانگی جائے وہ ضرور قبول ہوتی ہے۔

ہدایت برائے استاذ

اس سال اللہ تعالیٰ کے ۲۰ / صفاتی ناموں کو ذکر کیا گیا ہے۔ ان ناموں کو ذکر کرنے کی ترتیب اس طرح ہے کہ ہر مہینے کے ناموں کے ساتھ گذشتہ مہینے کے نام بھی دیے گئے ہیں، تاکہ طالب علم از اوّل تا آخر ترتیب کے ساتھ آسانی سے یاد کرسکے۔ اللہ تعالیٰ کے ان صفاتی ناموں کو اجتماعی طور پر پڑھائیں۔

۳- عقائد و مسائل

[اسمائے حسنیٰ]

سبق ۱

اسمائے حسنیٰ ۳۱، ۳۲، ۳۳، ۳۴

اَلْخَبِيْرُ	اَلْحَلِيْمُ	اَلْعَظِيْمُ	اَلْغَفُوْرُ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ
الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ
الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ
اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ الْغَفُوْرُ

۶ چھٹے مہینے میں ۲۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۲

اسمائے حسنیٰ ۳۵، ۳۶، ۳۷، ۳۸

اَلشَّكُوْرُ	اَلْعَلِيُّ	اَلْكَبِيْرُ	اَلْحَفِيْظُ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ
الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ
الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ
الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ
اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ الْحَفِيْظُ

۷ ساتویں مہینے میں ۲۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۳ اسمائے حسنیٰ ۳۹، ۴۰، ۴۱، ۴۲

اَلْمُقِيْتُ	اَلْحَسِيْبُ	اَلْجَلِيْلُ	اَلْكَرِيْمُ

هُوَاللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ

الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ

الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ

اللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ الْحَفِيْظُ

الْمُقِيْتُ الْحَسِيْبُ الْجَلِيْلُ الْكَرِيْمُ

۸ آٹھویں مہینے میں ۲۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۴ اسمائے حسنیٰ ۴۳، ۴۴، ۴۵، ۴۶

اَلرَّقِيْبُ	اَلْمُجِيْبُ	اَلْوَاسِعُ	اَلْحَكِيْمُ

هُوَاللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ

الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ

الْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ

اَلْبَاعِثُ
اَلشَّهِيْدُ
اَلْمَجِيْدُ
اَلْوَدُوْدُ

اَلْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ
اَللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ الْحَفِيْظُ
اَلْمُقِيْتُ الْحَسِيْبُ الْجَلِيْلُ الْكَرِيْمُ الرَّقِيْبُ الْمُجِيْبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيْمُ

9 نویں مہینے میں 20 دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۵ اسمائے حسنیٰ ۴۷، ۴۸، ۴۹، ۵۰

اَلْوَدُوْدُ	اَلْمَجِيْدُ	اَلْبَاعِثُ	اَلشَّهِيْدُ

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ
اَلْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ
اَلْغَفَّارُ الْقَهَّارُ الْوَهَّابُ الرَّزَّاقُ الْفَتَّاحُ الْعَلِيْمُ الْقَابِضُ الْبَاسِطُ
اَلْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ الْمُذِلُّ السَّمِيْعُ الْبَصِيْرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ
اَللَّطِيْفُ الْخَبِيْرُ الْحَلِيْمُ الْعَظِيْمُ الْغَفُوْرُ الشَّكُوْرُ الْعَلِيُّ الْكَبِيْرُ الْحَفِيْظُ
اَلْمُقِيْتُ الْحَسِيْبُ الْجَلِيْلُ الْكَرِيْمُ الرَّقِيْبُ الْمُجِيْبُ الْوَاسِعُ الْحَكِيْمُ
اَلْوَدُوْدُ الْمَجِيْدُ الْبَاعِثُ الشَّهِيْدُ

10 دسویں مہینے میں 20 دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

۳- عقائد و مسائل

[مسائل]

تعریف

مسائل: دین کی وہ باتیں جن میں عمل کا طریقہ یا اس کا صحیح اور غلط ہونا بتایا جائے ان کو ’’مسائل‘‘ کہتے ہیں۔

ترغیبی بات

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص علم کی تلاش میں لگے پھر اس کو حاصل بھی کر لے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے دو اجر لکھ دیتے ہیں اور جو شخص علم کا طالب ہو لیکن اس کو حاصل نہ کر سکے تو اللہ تعالیٰ اس کے لیے ایک اجر لکھ دیتے ہیں۔ [طبرانی: ۱۶۵، عن واثلہ بن اسقع رضی اللہ عنہ]

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک فقیہ (مسائل کا جاننے والا) شیطان پر ہزار عابدوں سے زیادہ بھاری ہے۔ [ترمذی: ۲۶۸۱، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

ہم مسلمان ہیں اور مسلمان کی ذمے داری ہے کہ اپنی زندگی اللہ کے حکموں اور نبی کریم ﷺ کے طریقوں کے مطابق گزارے، اسی میں مسلمانوں کی دنیا اور آخرت کی کامیابی ہے؛ اور اللہ کے حکموں اور نبی ﷺ کے طریقوں کو چھوڑ کر زندگی گزارنے میں ناکامی ہے۔ لہٰذا زندگی صحیح طریقے پر گزارنے کے لیے مسائل کا علم حاصل کرنا انتہائی ضروری ہے۔

ہدایت برائے استاذ

مسائل کے مضمون میں اس سال وضو اور غسل کی سنتیں اور نواقض وضو دیے گئے ہیں، ان اسباق کو پڑھانے سے پہلے خود اچھی طرح سبق سمجھ لیں، بہتر ہے کہ مسائل کی کوئی کتاب بھی دیکھ لیں۔

نیز گزشتہ سالوں میں آئے ہوئے مسائل کا دور بھی دیا گیا ہے، دور کے دنوں میں گزشتہ مہینوں اور سالوں میں آئے ہوئے اسباق کا دور خوب اچھی طرح کرائیں۔ وقتاً فوقتاً پیار محبت سے طلبہ کو ترغیب بھی دیں کہ مسائل کے مضمون میں یاد کی ہوئی باتیں اپنے بھائی بہن اور والدین کو بتاتے رہیں۔

سبق ۱ گذشتہ سالوں کا دور

غسل کے فرائض

غسل میں ۳ر فرض ہیں:

① منہ بھر کر کلی کرنا۔ [شامی: ۱/ ۴۲۳، مطلب فی ابحاث الغسل]

② ناک میں پانی ڈالنا۔ [شامی: ۱/ ۴۲۳، مطلب فی ابحاث الغسل]

③ پورے بدن پر اس طرح پانی بہانا کہ ایک بال برابر بھی کوئی جگہ سوکھی نہ رہے۔ [شامی: ۱/ ۴۲۷، مطلب فی ابحاث الغسل]

وضو کے فرائض

وضو میں ۴ر فرض ہیں: [سورۂ مائدہ: ٦]

① پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک پورا چہرہ دھونا۔ [شامی: ۱/ ۲۳۵، ارکان الوضو]

② دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا۔ [شامی: ۱/ ۲۴۷، ارکان الوضو]

③ چوتھائی سر کا مسح کرنا۔ [شامی: ۱/ ۲۴۷، ارکان الوضو]

④ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔ [شامی: ۱/ ۲۴۷، ارکان الوضو]

پانچ نمازیں

① فجر ② ظہر ③ عصر ④ مغرب ⑤ عشا

رکعت کی تعداد

① فجر کی نماز میں ۴ر رکعتیں ہیں : ۲ر رکعت سنت مؤکدہ، ۲ر رکعت فرض۔

۲	ظہر کی نماز میں ۱۲؍رکعتیں ہیں :	۴؍رکعت سنت مؤکدہ، ۴؍رکعت فرض، ۲؍رکعت سنت مؤکدہ، ۲؍رکعت نفل۔
۳	عصر کی نماز میں ۸؍رکعتیں ہیں :	۴؍رکعت سنت غیر مؤکدہ، ۴؍رکعت فرض۔
۴	مغرب کی نماز میں ۷؍رکعتیں ہیں:	۳؍رکعت فرض، ۲؍رکعت سنت مؤکدہ، ۲؍رکعت نفل۔
۵	عشا کی نماز میں ۱۷؍رکعتیں ہیں :	۴؍رکعت سنت غیر مؤکدہ، ۴؍رکعت فرض، ۲؍رکعت سنت مؤکدہ، ۲؍رکعت نفل، ۳؍رکعت وتر واجب، ۲؍رکعت نفل۔
○	جمعہ کی نماز میں ۱۴؍رکعتیں ہیں :	جمعہ سے پہلے ۴؍رکعت سنت مؤکدہ، جمعہ کی ۲؍رکعت فرض، اُس کے بعد ۴؍رکعت سنت مؤکدہ پھر ۲؍رکعت سنت غیر مؤکدہ، پھر ۲؍رکعت نفل۔

[ابوداؤد: ۱۲۷۵، عن علی رضی اللہ عنہٗ؛ بدائع الصنائع : ۱/۹۱، کتاب الصلاۃ، فصل فی عددہا وعدد رکعتہا؛ بدائع الصنائع : ۱/۲۶۹، صلاۃ الجمعۃ وبیان مقدارھا؛ بدائع الصنائع: ۱/۲۸۴۔۲۸۵، کتاب الصلاۃ، فصل الصلاۃ المسنونۃ]

تنبیہ: سنت مؤکدہ ضرور پڑھیں، اس میں ہرگز کوتاہی نہ کریں۔

نماز کے شرائط

نماز کے باہر ۷؍فرائض ہیں، جنھیں ''شرائط'' کہتے ہیں۔

۱	بدن کا پاک ہونا۔	[شامی: ۳/۲۴۲، باب شروط الصلاۃ]
۲	کپڑوں کا پاک ہونا۔	[شامی: ۳/۲۴۲، باب شروط الصلاۃ]
۳	جگہ کا پاک ہونا۔	[شامی: ۳/۲۴۲، باب شروط الصلاۃ]
۴	ستر کا چھپانا۔	[شامی: ۳/۲۴۹، باب شروط الصلاۃ]
۵	نماز کا وقت ہونا۔	[بدائع الصنائع: ۱/۱۲۱، فصل فی شرائط ارکان الصلاۃ]
۶	قبلے کی طرف رُخ کرنا۔	[شامی: ۳/۳۳۰، باب شروط الصلاۃ]
۷	نیت کرنا۔	[شامی: ۳/۲۸۵، باب شروط الصلاۃ]

نماز کے ارکان

نماز کے اندر ۶ رفرائض ہیں جنھیں ''ارکان'' کہتے ہیں۔

① تکبیر تحریمہ (اَللّٰهُ أَكْبَرُ) کہنا۔ [شامی: ۳/ ۳۷۶، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ]

② قیام کرنا یعنی سیدھا کھڑا ہونا۔ [شامی: ۳/ ۳۸۱، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ]

③ قرأت کرنا (قرآن مجید پڑھنا)۔ [شامی: ۳/ ۳۸۹، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ]

④ رکوع کرنا۔ [شامی: ۳/ ۳۹۲، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ]

⑤ دونوں سجدے کرنا۔ [شامی: ۳/ ۳۹۳، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ]

⑥ قعدۂ اخیرہ میں تشہد کی مقدار بیٹھنا۔ [شامی: ۳/ ۳۹۶، کتاب الصلاۃ، باب صفۃ الصلاۃ]

۶ چھٹے مہینے میں ۲۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

اس سال کے اسباق — سبق ۲ — وضو کی سنتیں

① وضو کی نیت کرنا۔ [بخاری: ۱، عن عمر رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۱/ ۲۷۱، کتاب الطہارۃ، سنن الوضو]

② ''بِسۡمِ اللّٰهِ'' کہہ کر وضو شروع کرنا۔ [نسائی: ۷۸، عن انس رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۱/ ۲۷۸، کتاب الطہارۃ، سنن الوضو]

③ دونوں ہاتھ گٹوں تک تین مرتبہ دھونا۔ [بخاری: ۱۵۹، عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۱/ ۲۸۶، کتاب الطہارۃ، سنن الوضو]

④ مسواک کرنا اور اگر مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانت صاف کرنا۔
[بخاری: ۸۸۷، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ؛ سنن کبریٰ بیہقی: ۱۷۹، عن انس رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۱/ ۲۹۶، ۳۰۲، کتاب الطہارۃ، سنن الوضو]

⑤ تین مرتبہ کلّی کرنا۔ [بخاری: ۱۵۹، عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۱/ ۳۰۶، کتاب الطہارۃ، سنن الوضو]

⑥ تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالنا۔
[بخاری: ۱۸۵، عن عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۱/ ۳۰۶، ۳۰۸، کتاب الطہارۃ، سنن الوضو]

⑦ ہاتھوں اور پیروں کو دھوتے وقت انگلیوں کا خلال کرنا۔ [ترمذی: ۳۹، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

⑧ ہر عضو کو تین مرتبہ دھونا۔ [بخاری: ۱۵۹، عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ]

⑨ ایک مرتبہ پورے سر کا مسح کرنا۔ [بخاری: ۱۵۹، عن عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ]

⑩ سر کے مسح کے ساتھ کانوں کا مسح کرنا۔ [ترمذی: ۳۶، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

⑪ اعضا کو پے در پے دھونا۔ (ایک عضو کے بعد دوسرا عضو فوراً دھونا)۔
[بخاری: ۱۴۰، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما؛ شامی: ۱/ ۳۲۸، کتاب الطہارۃ، سنن الوضو]

⑫ ترتیب وار وضو کرنا۔ [بخاری: ۱۴۰، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما؛ شامی: ۱/ ۳۲۷، کتاب الطہارۃ، سنن الوضو]

⑬ وضو کے بعد کی دعا پڑھنا۔ [ترمذی: ۵۵، عن عمر رضی اللہ عنہ]

۷	۸ مہینے میں	۴۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۳ — غسل کی سنتیں

① پاک ہونے کی نیت کرنا۔ [بخاری: ۱، عن عمر رضی اللہ عنہ؛ شامی: ۱/ ۴۴۴، کتاب الطہارۃ، سنن الوضو]

② دونوں ہاتھ گٹوں تک دھونا۔ [بخاری: ۲۴۸، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

③ شرمگاہ کو دھونا۔ [بخاری: ۲۴۹، عن میمونہ رضی اللہ عنہا]

④ بدن پر کہیں ناپاکی وغیرہ لگی ہو تو اس کو دھونا۔ [بخاری: ۲۴۹، عن میمونہ رضی اللہ عنہا]

⑤ وضو کرنا۔ [بخاری: ۲۴۸، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

مسائل

⑥ تین بار پورے بدن پر پانی بہانا۔ [بخاری: ۲۵۶، عن جابر رضی اللہ عنہ]

⑦ پہلے سر پر پھر دائیں کندھے پر اور پھر بائیں کندھے پر پانی بہانا۔
[شامی: ۱/۴۴۳، کتاب الطہارۃ، سنن الغسل]

⑧ نہاتے وقت جسم کو ملنا۔ [شامی: ۱/۴۴۳، کتاب الطہارۃ، سنن الغسل]

نوٹ: نہاتے وقت اگر ستر کھلا ہو تو قبلے کی طرف منہ کر کے نہ نہائیں۔
[شامی: ۱/۴۴۳، کتاب الطہارۃ، سنن الغسل]

۹ نویں مہینے میں ۲۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۴ نواقضِ وضو

۸/ چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے، انھیں "نواقضِ وضو" کہتے ہیں۔

① پاخانہ پیشاب کرنا یا ان دونوں راستوں سے کسی اور چیز کا نکلنا۔
[شامی: ۱/۳۶۵، کتاب الطہارہ، نواقض الوضو]

② ریح یعنی ہوا کا پیچھے سے نکلنا۔ [شامی: ۱/۳۶۵، کتاب الطہارہ، نواقض الوضو]

③ بدن کے کسی مقام سے خون یا پیپ کا نکل کر بہہ جانا۔ [بدائع الصنائع: ۱/۲۴، کتاب الطہارہ، نواقض الوضو]

④ منہ بھر کے قے کرنا۔ [شامی: ۱/۳۷۶، کتاب الطہارہ، نواقض الوضو]

⑤ لیٹ کر یا سہارا لگا کر سو جانا۔ [شامی: ۱/۳۸۶، کتاب الطہارہ، نواقض الوضو]

⑥ بیماری یا کسی اور وجہ سے بے ہوش ہو جانا۔ [شامی: ۱/۳۹۶، کتاب الطہارہ، نواقض الوضو]

⑦ پاگل ہو جانا۔ [شامی: ۱/۳۹۶، کتاب الطہارہ، نواقض الوضو]

⑧ نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا۔ [شامی: ۱/۳۹۶، کتاب الطہارہ، نواقض الوضو]

۱۰ دسویں مہینے میں ۲۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

۴۔ اسلامی تربیت

[اسلامی معلومات]

تعریف

اسلامی معلومات: دین اسلام کی باتیں جان لینے کو ''اسلامی معلومات'' کہتے ہیں۔

ترغیبی بات

قرآن: قُلْ هَلْ يَسْتَوِي الَّذِيْنَ يَعْلَمُوْنَ وَالَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ ط [سورۂ زمر:۹]

ترجمہ: آپ کہہ دیجیے کیا جاننے والے اور نہ جاننے والے برابر ہو سکتے ہیں۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: فرشتے طالب علم سے خوش ہونے کی وجہ سے اپنے پروں کو بچھا دیتے ہیں۔ [ابوداؤد:۳۶۴۱،عن ابی الدرداء رضی اللہ عنہ]

علم سے بڑھ کر دنیا میں کوئی دولت نہیں اور جہالت سے بڑھ کر دنیا میں کوئی نقصان دہ چیز نہیں، عالم اور جاہل دونوں برابر نہیں ہو سکتے، علم سے انسان کو عزت و شرافت اور کامیابی ملتی ہے، جبکہ جہالت کی وجہ سے انسان ذلیل و گمراہ ہو جاتا ہے، علم ہی کے ذریعے اپنے خالق و مالک کی پہچان ہوتی ہے، بغیر علم کے کوئی اپنے خالق و مالک کو نہیں پہچان سکتا۔ اسی لیے امت کے ہر فرد پر ضرورت کے بقدر دین کا علم حاصل کرنا فرض قرار دیا گیا ہے۔

ہدایت برائے استاذ

اسلامی معلومات میں اس سال عقائد اور انبیاء و صحابہ وغیرہ سے متعلق بہت سی باتیں سوال و جواب کے انداز میں دی گئی ہیں۔ سارے سوالات کے جوابات اجتماعی طور پر یاد کرا دیے جائیں۔

سبق ا

سوال : اسلام کے بنیادی عقائد کیا ہیں؟

جواب : توحید، رسالت اور آخرت اسلام کے بنیادی عقائد ہیں۔ [تفسیر القطان:۱/ ۴۵۸]

سوال : توحید کا کیا مطلب ہے؟

جواب : توحید کا مطلب اللہ تعالیٰ کو ایک ماننا ہے۔ [تفسیر ابن کثیر:۲/ ۵۸۲]

سوال : رسالت کا کیا مطلب ہے؟

جواب : رسالت کا مطلب حضرت محمد ﷺ کو اللہ کا رسول ماننا ہے۔

سوال : آخرت کس کو کہتے ہیں؟

جواب : مرنے کے بعد جو زندگی شروع ہوتی ہے اس کو آخرت کہتے ہیں۔ [تفسیر ابن کثیر:۱/ ۵۹]

سوال : بنی اسرائیل کے سب سے آخری نبی کا نام کیا ہے؟

جواب : بنی اسرائیل کے سب سے آخری نبی کا نام حضرت عیسیٰ علیہ السلام ہے۔

[کنز العمال:۳۲۲۶۹، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

سوال : کس نبی نے ماں کی گود میں بات کی؟

جواب : حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے ماں کی گود میں بات کی۔ [سورۂ مریم:۳۰]

سوال : کس نبی کے ہاتھ میں لوہا نرم ہو جاتا تھا؟

جواب : حضرت داؤد علیہ السلام کے ہاتھ میں لوہا نرم ہو جاتا تھا۔ [سورۂ سبا:۱۰]

۱	۲	مہینے میں	۲۵	دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۲

سوال : حضرت داوٗد علیہ السلام کے بیٹے کون تھے؟

جواب : حضرت داوٗد علیہ السلام کے بیٹے حضرت سلیمان علیہ السلام تھے۔ [سورۂ ص:۳۰]

سوال : کس صحابی کو فرشتوں نے غسل دیا تھا؟

جواب : حضرت حنظلہ رضی اللہ عنہ کو فرشتوں نے غسل دیا تھا۔ [مستدرک: ۴۹۱۷، عن زبیر بن العوام رضی اللہ عنہ]

سوال : ''شاعرِ رسول'' کس صحابی کو کہا جاتا ہے؟

جواب : ''شاعرِ رسول'' حضرت حسّان بن ثابت رضی اللہ عنہ کو کہا جاتا ہے۔

[مستدرک: ۶۰۵۴، عن مصعب بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

سوال : حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کس صحابی کو ''امت کا امین'' کہا ہے؟

جواب : حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابو عُبیدہ بن جرّاح رضی اللہ عنہ کو ''امت کا امین'' کہا ہے۔

[بخاری: ۴۳۸۰، عن انس رضی اللہ عنہ]

سوال : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کن کی بیٹی تھیں؟

جواب : حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی بیٹی تھیں۔ [الاصابہ: ۱۶/۸]

سوال : ''سیف اللہ'' (اللہ کی تلوار) کس صحابی کو کہا جاتا ہے؟

جواب : ''سیف اللہ'' (اللہ کی تلوار) حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو کہا جاتا ہے۔

[ترمذی: ۳۸۴۶، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

سوال : کس صحابی کا نام قرآن میں آیا ہے؟

جواب : حضرت زید بن حارثہ رضی اللہ عنہ کا نام قرآن میں آیا ہے۔ [سورۂ احزاب: ۳۷]

۲ ۳ مہینے میں ۲۵ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۳

سوال : حضرت یوسف علیہ السلام کن کے بیٹے تھے؟

جواب : حضرت یوسف علیہ السلام، حضرت یعقوب علیہ السلام کے بیٹے تھے۔ [بخاری:۳۳۸۲،عن ابن عمر رضی اللہ عنہما]

سوال : حضرت یوسف علیہ السلام کے کتنے بھائی تھے؟

جواب : حضرت یوسف علیہ السلام کے گیارہ بھائی تھے۔ [سورۂ یوسف:۴]

سوال : حضرت یوسف علیہ السلام کے حقیقی (سگے) بھائی کا کیا نام ہے؟

جواب : حضرت یوسف علیہ السلام کے حقیقی (سگے) بھائی کا نام ''بنیامین'' ہے۔ [روح المعانی:۱۲/۱۸۳]

سوال : حضرت یوسف علیہ السلام نے خواب میں کیا دیکھا؟

جواب : حضرت یوسف علیہ السلام نے خواب میں چاند، سورج اور گیارہ ستاروں کو سجدہ کرتے ہوئے دیکھا۔ [سورۂ یوسف:۴]

سوال : حضرت یوسف علیہ السلام کس ملک کے حاکم تھے؟

جواب : حضرت یوسف علیہ السلام مُلک مصر کے حاکم تھے۔ [سورۂ یوسف:۵۶]

سوال : جس اونٹنی پر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت فرمائی اس کا نام کیا تھا؟

جواب : جس اونٹنی پر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت فرمائی اس کا نام ''قَصوا'' تھا۔
[طبقات ابن سعد:۱/۴۹۲]

سوال : ''اللہ اور رسول کا شیر'' کس صحابی کو کہا گیا ہے؟

جواب : ''اللہ اور رسول کا شیر'' حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ کو کہا گیا ہے۔ [مستدرک:۴۸۸۱،عن محمد بن عمرعن شیوخہ]

۳ ۴ مہینے میں ۲۵ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۴

سوال : ''مفسرِ قرآن'' کس صحابی کو کہا جاتا ہے؟

جواب : مفسر قرآن حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کو کہا جاتا ہے۔ [مستدرک:۶۲۹۱،عن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

سوال : مدینہ منورہ کے مشہور قبرستان کا کیا نام ہے؟

جواب : مدینہ منورہ کے مشہور قبرستان کا نام ''جنت البقیع'' ہے۔ [عمدۃ القاری:۱۷/۲۱۲]

سوال : جنت البقیع میں سب سے پہلے کس صحابی کو دفن کیا گیا؟

جواب : جنت البقیع میں سب سے پہلے حضرت عثمان بن مظعون رضی اللہ عنہ کو دفن کیا گیا۔ [الاصابہ:۴/۴۶۱]

سوال : وہ دس صحابہ جن کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی مجلس میں جنت کی خوش خبری سُنائی، انھیں کیا کہتے ہیں؟

جواب : وہ دس صحابہ جن کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ہی مجلس میں جنت کی خوش خبری سُنائی، انھیں ''عشرۂ مُبشّرہ'' کہتے ہیں۔ [ترمذی:۳۷۴۸،عن سعید بن زید رضی اللہ عنہ]

سوال : اسلام کی سب سے پہلی مسجد کون سی ہے؟

جواب : اسلام کی سب سے پہلی مسجد ''مسجد قُبا'' ہے۔ [النکت والعیون:۲/۴۰۲]

سوال : معراج کے سفر میں کس نبی نے امتِ محمدیہ کو سلام کہلوایا تھا؟

جواب : معراج کے سفر میں حضرت ابراہیم علیہ السلام نے امتِ محمدیہ کو سلام کہلوایا تھا۔ [ترمذی:۳۴۶۲،عن عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ]

سوال : صحابہ رضی اللہ عنہم میں سب سے اچھے قاری کون تھے؟

جواب : صحابہ رضی اللہ عنہم میں سب سے اچھے قاری حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ تھے۔ [ترمذی:۳۷۹۱،عن انس بن مالک رضی اللہ عنہ]

۴	۵ مہینے میں	۳۵ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

اسلامی معلومات

۴- اسلامی تربیت

[بیان ودُعا]

تعریف

بیان ودُعا: دین کی بات لوگوں کے سامنے پیش کرنے کو ''بیان'' کہتے ہیں اور اللہ سے مانگنے کو ''دُعا'' کہتے ہیں۔

ترغیبی بات

قرآن: خَلَقَ الۡاِنۡسَانَ ۞ عَلَّمَهُ الۡبَيَانَ ۞ [سورۂ رحمٰن: ۳،۴]

ترجمہ : اللہ نے انسان کو پیدا فرمایا، اسے بیان سکھایا۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: میری باتیں لوگوں تک پہنچاؤ، اگرچہ ایک ہی آیت ہو۔

[بخاری: ۳۴۶۱، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما]

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''دُعا مومن کا ہتھیار ہے۔''

[مسند ابی یعلیٰ: ۱۸۱۲، عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ]

دین کی بات دوسروں تک پہنچانا ہر مسلمان کا فریضہ ہے اور اس کا بڑا ذریعہ بیان و نصیحت ہے، لہٰذا بیان کی اور بولنے کی مشق کرنا چاہیے تاکہ دین کو امت تک پہنچا سکیں۔ لیکن یہ سارے کام اللہ کی مدد اور توفیق سے ہوتے ہیں، لہٰذا ہر کام میں اللہ سے مدد مانگنی چاہیے، پس دُعا کا طریقہ سیکھنا چاہیے اور اللہ سے خوب مانگنا چاہیے۔

ہدایت برائے استاذ

اس مضمون کا مقصد یہ ہے کہ طالب علم بچپن ہی سے دین کی باتیں لوگوں کے سامنے بلا جھجک کہہ سکے، ابتدا میں یہ بیان طلبہ کو یاد کرائیں اور جب دو مہینے گزر جائیں تو طلبہ کو باری باری کھڑا کر کے بولنے کی مشق کرائیں اور قرآنی دُعا کو ترجمے کے ساتھ یاد کرا دیں۔

نماز کی اہمیت

نَحۡمَدُهٗ وَنُصَلِّيۡ عَلٰى رَسُوۡلِهِ الۡكَرِيۡمِ - - - - - - - أَمَّا بَعۡدُ

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کو اپنی عبادت کے لیے پیدا فرمایا ہے، تمام عبادتوں میں سب سے بڑا درجہ نماز کا ہے، نماز میں انسان اللہ تعالیٰ سے بات کرتا ہے۔ جب وہ سجدہ کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ سے بہت زیادہ قریب ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے قرآنِ کریم میں کئی جگہ نماز کو قائم کرنے کا حکم دیا ہے۔ یہ اتنی اہم عبادت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی ﷺ کو اپنے پاس بلا کر نماز کا حکم دیا اور مسلمانوں پر پانچ وقت کی نمازیں فرض کیں۔

ہمارے نبی ﷺ پوری زندگی نماز کا اہتمام فرماتے رہے یہاں تک کہ اپنے آخیر وقت میں بھی نماز پڑھنے کا حکم دیتے رہے۔ لہٰذا ہم کو چاہیے کہ نماز کا خوب اہتمام کریں۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو پانچوں وقت کی نماز پابندی کے ساتھ پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

وَاٰخِرُ دَعۡوَانَا أَنِ الۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ

دعا

رَبَّنَا ظَلَمۡنَآ اَنۡفُسَنَا ۜ وَاِنۡ لَّمۡ تَغۡفِرۡ لَنَا وَتَرۡحَمۡنَا لَنَكُوۡنَنَّ مِنَ الۡخٰسِرِيۡنَ ۝ [سورۂ اعراف: ۲۳]

اے ہمارے رب! ہم نے اپنے آپ پر ظلم کیا، اگر آپ نے ہم کو معاف نہ کیا اور ہم پر رحم نہ فرمایا تو ہم ضرور نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جائیں گے۔

۴۔ اسلامی تربیت

[سیرت]

تعریف

سیرت: ہمارے پیارے نبی حضرت محمد ﷺ کی زندگی کے حالات کو ''سیرت'' کہتے ہیں۔

ترغیبی بات

قرآن: لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ [سورۂ احزاب:۲۱]

ترجمہ: حقیقت یہ ہے کہ تمہارے لیے رسول اللہ ﷺ کی ذات میں ایک بہترین نمونہ ہے۔

حدیث: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک کامل مؤمن نہیں ہو سکتا جب تک کہ میں اس کے نزدیک اس کے والدین، بچوں اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہو جاؤں۔ [بخاری:۱۵، عن انس رضی اللہ عنہ]

اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کو قیامت تک آنے والے انسانوں کی ہدایت کے لیے بھیجا ہے، ہمارے نبی ﷺ کی سیرت ہمارے لیے مکمل رہنما ہے، اس سے ہمیں معلوم ہوگا کہ ہمارا دین کن کن مراحل سے گزرا، ہمارے نبی ﷺ نے اس کی حفاظت، بقا اور لوگوں تک پہنچانے کے لیے کتنی تکلیفیں برداشت کیں اور اللہ تعالیٰ نے کس طرح مدد فرمائی۔

ہدایت برائے اُستاذ

گذشتہ سالوں میں سیرت کے اسباق کو سوال و جواب کے انداز میں دیا گیا تھا، اس سال سیرت کے تحت ''ہمارے نبی ﷺ کی مکی زندگی'' کو مضمون کی شکل میں دیا گیا ہے، ان مضامین کو طلبہ کے سامنے پڑھ کر آسان انداز میں سمجھا دیں اور ہر سبق کے آخر میں دیے گئے سوالات طلبہ سے پوچھ لیں اور ان کے جوابات اس طرح یاد کرا دیں کہ سبق کا مضمون ذہن نشین ہو جائے۔ سیرت کی تفصیلی جان کاری کے لیے بوقت ضرورت معتبر مصنّفین کی لکھی ہوئی کتابوں کی طرف رجوع کریں کہ اس مضمون کے تحت جو سیرت دی گئی ہے وہ انہی کتابوں سے ماخوذ و مستفاد ہے۔

سبق ۱ ہمارے نبی ﷺ سے پہلے

اب سے کوئی چودہ سو سال پہلے کی بات ہے، دنیا کا بہت بُرا حال تھا۔ ہر طرف لوٹ مار، چوری، جھوٹ، دھوکہ، فریب، جوا، شراب، بے شرمی اور بے حیائی پھیلی ہوئی تھی۔ پوری دنیا میں کفر اور شرک کا اندھیرا چھایا ہوا تھا۔ اللہ کی مرضی بتانے والا کوئی رسول نہ تھا، رسول سب جا چکے تھے، دنیا والے گمراہ ہو گئے تھے، اللہ کے باغی بن گئے تھے، رسولوں کی تعلیم بھلا بیٹھے تھے، اللہ کا راستہ چھوڑ چکے تھے، اپنی من مانی کرتے، یا اپنے جیسے آدمیوں کا حکم مانتے، یا خاندان اور برادری کے رسم ورواج پر چلتے، اللہ کی کتابیں بگاڑ دی تھیں، ان میں اپنی اپنی باتیں ملا رکھیں تھیں۔ لوگ پتھر کے بت بنا کر پوجتے، دیوی دیوتاؤں کو پوجتے تھے، ان کے نام پر جانور ذبح کرتے، منت مانتے، چڑھاوے چڑھاتے، پیڑ، پہاڑ، ندی، نالے، جاندار اور بے جان سب ان کے معبود تھے۔ غرض جتنے آدمی تھے اتنے ہی راستے ہو گئے تھے۔

اللہ کا دین چھوڑنے کا یہی نتیجہ ہوتا ہے۔ جب دنیا والے بہت زیادہ بگڑ گئے، بالکل ہی گمراہ ہو گئے، تو اللہ کو ان پر رحم آیا اور اُن کی ہدایت کے لیے دونوں جہان کے سردار حضرت محمد ﷺ کو بھیجا۔

سوالات

(۱) ہمارے نبی ﷺ سے پہلے دنیا کا کیا حال تھا؟ (۲) اللہ تعالیٰ نے ہمارے نبی ﷺ کو کیوں بھیجا؟

| ۶ | چھٹے مہینے میں | ۸ | دن پڑھائیں |

سبق ۲ ہمارے نبی ﷺ کی پیدائش

پیارے رسول ﷺ ربیع الاوّل کے مہینے میں مطابق ۵۷۱ء دوشنبہ (پیر) کے روز

پیدا ہوئے۔ یہ تاریخ انسانیت کا سب سے مبارک دن تھا۔آپ ﷺ شہر مکہ میں پیدا ہوئے ، مکہ عرب دیس کا ایک مشہور شہر ہے۔اللہ کا پاک گھر کعبہ اسی شہر میں ہے ۔عرب ہمارے یہاں سے دور بہت دور سمندر پار ایک ملک ہے، یہ ملک ہمارے یہاں سے پچھّم کی طرف ہے۔

سوال

(۱) ہمارے نبی ﷺ کب اور کہاں پیدا ہوئے؟

۶ چھٹے مہینے میں ۲ دن پڑھائیں

سبق ۳ ہمارے نبی ﷺ کا خاندان

اُس ملک میں بہت سے قبیلے تھے،قریش کا قبیلہ ان میں سب سے زیادہ عزت والا قبیلہ تھا۔اسی قبیلے کے لوگ کعبہ کی خدمت کرتے تھے،سارا عرب قریش کی عزت کرتا تھا۔ پیارے رسول ﷺ اسی قبیلے سے تھے۔

آپ ﷺ کے قبیلے میں بعض بہت مشہور آدمی گذرے ہیں،ان میں ایک قُصَی تھے۔ قُصَی اپنے قبیلے کے سردار تھے، حج کے موقع پر سارے حاجیوں کو اپنا مہمان بناتے ، تین دن تک انھیں مفت کھانا کھلاتے ۔قُصَی کی اولاد میں ہاشم بہت مشہور ہیں۔ قبیلے کے تمام لوگوں میں ان کی بڑی عزت تھی ، ہاشم بہت بہادر اور سخی تھے۔ایک بار قحط پڑا، ہاشم نے اپنے پیسوں سے بہت زیادہ غلّہ خریدا اور لوگوں میں مفت تقسیم کرایا۔ہاشم کے کئی بیٹے تھے، ان میں سب سے مشہور عبدالمطلب تھے، یہ بھی اپنے قبیلے کے سردار تھے۔

عرب میں پانی بہت کم ہے، مکہ والوں کے لیے ''زمزم کا کنواں'' اللہ تعالیٰ کی بہت بڑی نعمت ہے،مگر ایک عرصے سے وہ مٹی سے بھر کر زمین کے برابر ہو گیا تھا۔کسی کو یہ خبر نہ تھی کہ وہ کہاں ہے،عبدالمطلب نے کوشش کر کے پتہ لگایا۔ بڑی محنت سے اسے صاف کرایا۔مکہ

والوں کو پانی کی آسانی ہوگئی، اس احسان کی وجہ سے مکہ کے لوگ ان کی بڑی قدر کرتے تھے۔

عبدالمطلب کے کئی بیٹے تھے۔ ان میں سب سے چھوٹے اور چہیتے عبداللہ تھے۔ یہی عبداللہ پیارے رسول ﷺ کے ابوّ میاں تھے۔ عبداللہ کی شادی بی بی آمنہ سے ہوئی تھی۔ بی بی آمنہ پیارے رسول ﷺ کی امیّ جان تھیں۔

عبداللہ پیارے رسول ﷺ کی پیدائش سے کچھ دن پہلے ہی انتقال فرما چکے تھے۔ دادا میاں عبدالمطلب زندہ تھے، انھوں نے ہمارے نبی ﷺ کی پیدائش کی خبر سنی، تو بہت خوش ہوئے، گھر آئے، پوتے کو گود میں لیا، پیار کیا، کعبہ میں لے گئے، وہاں دعا مانگی، محمد نام رکھا، ساتویں دن عقیقہ کیا، سب کی دعوت کی، لوگوں نے پوچھا یہ نام کیوں رکھا، بولے میں چاہتا ہوں کہ میرے بیٹے کی ساری دنیا تعریف کرے، اللہ نے ان کی آرزو پوری کی۔

درود ہو پیارے رسول پر، سلام ہو پیارے رسول پر۔

سوالات

① ہاشم کون تھے؟ ② زمزم کے کنویں کا کس نے پتہ لگایا؟

③ عبدالمطلب نے ہمارے نبی ﷺ کا نام ''محمد'' کیوں رکھا؟

۶ چھٹے مہینے میں ۱۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۴ ہمارے نبی ﷺ کا بچپن

مکہ کا رواج تھا کہ لوگ بچوں کو دیہات بھیج دیتے۔ وہیں ان کی پرورش ہوتی۔ آپ ﷺ کی امی جان نے بھی آپ ﷺ کو دیہات بھیج دیا۔ حضرت حلیمہ رضی اللہ عنہا نے آپ کی پرورش کی۔ حضرت حلیمہ رضی اللہ عنہا کے قبیلے کا نام ''بنی سعد'' تھا اس لیے ان کو

حلیمہ سَعْدِیہ کہتے ہیں ۔ وہ بہت نیک بی بی تھیں ۔ آپ ﷺ نے ان کا دودھ پیا، کھلی ہوا میں پلے بڑھے ، خوب تندرست ہوئے ۔ صاف ستھری بولی سیکھی ، دوسال بعد مکہ آئے ، امی جان نے دیکھا ، بہت خوش ہوئیں ، مکہ میں بیماری پھیلی تھی ، امی جان نے حضرت حلیمہ رضی اللہ عنہا کے ساتھ آپ ﷺ کو پھر بھیج دیا۔

جو آپ ﷺ کی بھولی صورت دیکھتا آپ ﷺ کو پیار کرتا، آپ ﷺ کی میٹھی باتیں سنتا، خوش ہوتا۔ آپ ﷺ بی بی حلیمہ رضی اللہ عنہا کے بچوں سے محبت کرتے تھے ، وہ بھی آپ ﷺ سے محبت کرتے ، اپنے ساتھ کھیل میں شریک کرتے ، بکریاں چَرانے جاتے تو آپ ﷺ کو اپنے ساتھ لے جاتے ۔

چار سال کے ہوئے تو امی جان کے پاس واپس آگئے ۔ امی آپ ﷺ کو دیکھ کر بہت خوش ہوئیں، محبت سے پالنے لگیں۔ چھ سال کے ہوئے تو آپ ﷺ کو لے کر میکے گئیں، راستے میں بیمار ہو کر چل بسیں ۔ ماں باپ دونوں کا سایہ سر سے اٹھ گیا۔ اُمِّ ایمن آپ ﷺ کو دادا میاں کے پاس لائیں، دادا میاں کو بہت دکھ ہوا۔ کیا کرتے مرنا جینا اللہ کے اختیار میں ہے، آئی ہوئی گھڑی کو کون ٹال سکتا ہے۔

بڑے ہو کر پیارے رسول ﷺ ایک بار مقام ''اَبْوا'' سے گذرے، امی جان کی قبر دیکھ کر آپ ﷺ کا دل بھر آیا۔ آپ ﷺ کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر صحابہ بھی رونے لگے۔

سوالات

(۱) مکہ کا کیا رواج تھا؟ (۲) ہمارے نبی ﷺ بی بی حلیمہ کے بچوں کے ساتھ کیسے رہتے تھے؟

(۳) کتنے سال بعد آپ ﷺ اپنی والدہ کے پاس واپس ہوئے ؟

۷ ساتویں مہینے میں ۷ دن پڑھائیں

سیرت

سبق ۵ ہمارے نبی ﷺ کی پرورش

دادا میاں آپ ﷺ کو بہت پیار کرتے، دادا میاں نے آپ ﷺ کی پرورش کی۔ بہت محبت سے پالا، آٹھ سال کے ہوئے تو دادا میاں بھی چل بسے۔ مرتے وقت دادا میاں نے آپ ﷺ کو ابو طالب کے حوالے کیا۔ ابو طالب آپ ﷺ کے چچا جان تھے، آپ ﷺ کے کئی چچا تھے، ابو طالب ان سب میں اچھے تھے، آپ ﷺ سے محبت کرتے، ہمیشہ ساتھ لیے پھرتے، پیار کرتے، کسی طرح کی تکلیف نہ ہونے دیتے، سفر میں بھی آپ ﷺ کو ساتھ رکھتے۔

سوال

① ابو طالب آپ ﷺ کے ساتھ کیسا سلوک کرتے تھے؟

۷ ساتویں مہینے میں ۳ دن پڑھائیں

سبق ٦ ہمارے نبی ﷺ کی جوانی

پیارے رسول ﷺ چچا جان کے سایے میں پلے بڑھے، رفتہ رفتہ جوان ہوئے، جوانی میں آپ ﷺ سب سے اچھے تھے۔ عرب کے جوان آپس میں لڑتے بھڑتے، آپ ﷺ لڑائی سے ہمیشہ دور رہتے۔ اکثر لوگ شراب پیتے، جوا کھیلتے، بُرے برے کام کرتے، آپ ﷺ ان چیزوں کو برا سمجھتے، غریبوں کو کھانا کھلاتے، مزدوروں کی مدد کرتے، کمزوروں کا ساتھ دیتے۔

سوال

① ہمارے نبی ﷺ جوانی میں کیسے تھے؟

۷ ساتویں مہینے میں ۲ دن پڑھائیں

سبق ۷ ہمارے نبی ﷺ کی تجارت

چچا جان تجارت کرتے تھے، آپ ﷺ بھی تجارت کرنے لگے، تجارت کو آپ بہت اچھا سمجھتے تھے۔ آپ ﷺ بہت اچھے تاجر تھے۔ ہمیشہ سچ بولتے، جھوٹ کے پاس نہ جاتے، سب آپ ﷺ کو ''صادق'' کہتے۔ آپ ﷺ معاملہ صاف رکھتے، بہت امانت دار تھے، سب آپ ﷺ کو ''امین'' کہتے، سب آپ ﷺ کی عزت کرتے، سب آپ ﷺ پر بھروسہ کرتے، گھر گھر آپ ﷺ کی امانت داری اور سچائی کا چرچا تھا۔

سوالات

(۱) سب آپ ﷺ کو کیا کہتے؟ (۲) گھر گھر آپ ﷺ کی کس بات کا چرچا تھا؟

۷ ساتویں مہینے میں ۲ دن پڑھائیں

سبق ۸ شام کا سفر

مکہ میں ایک مالدار خاتون تھیں، ان کا نام ''خدیجہ'' تھا۔ بی بی خدیجہ رضی اللہ عنہا بیوہ تھیں، ان کے شوہر مر چکے تھے۔ ان کا بڑا کاروبار تھا، تجارت کے لیے لوگوں کو روپیہ دیتیں اور انھیں نفع میں شریک کرلیتیں۔ پیارے رسول ﷺ کی امانت داری اور سچائی کا چرچا سنا، تو بی بی خدیجہ نے خواہش کی کہ آپ اُن کا مالِ تجارت لے کر سفر پر جائیں۔ آپ نے منظور فرمالیا اور بی بی خدیجہ کے غلام مَیْسَرہ کو لے کر شام (سیریا) کے سفر پر روانہ ہوئے۔ آپ نے بڑی محنت، عقلمندی اور سچائی سے کام کیا۔

سوالات

(۱) بی بی خدیجہ رضی اللہ عنہا کون تھیں؟ (۲) بی بی خدیجہ رضی اللہ عنہا نے آپ ﷺ سے کیا خواہش ظاہر کی؟

۷ ساتویں مہینے میں ۳ دن پڑھائیں

سبق ۹ ہمارے نبی ﷺ کا نکاح

ہمارے نبی ﷺ بہت سا نفع کما کر شام کے سفر سے لوٹے، پائی پائی کا حساب دے دیا۔ بی بی خدیجہ رضی اللہ عنہا نیک تھیں، آپ ﷺ کی اچھائیاں دیکھ کر بہت خوش ہوئیں، پھر میسرہ غلام نے بھی آپ ﷺ کی ایمانداری، نیکی، لوگوں کے ساتھ ہمدردی اور محبت کا آنکھوں دیکھا حال بیان کیا۔ بی بی خدیجہ رضی اللہ عنہا بہت متاثر ہوئیں، خود نکاح کا پیغام دیا، آپ ﷺ تیار ہو گئے۔ چچا جان اور قریش کے کچھ اور لوگوں کو ساتھ لے کر بی بی خدیجہ رضی اللہ عنہا کے مکان پر پہنچے اور نکاح ہو گیا۔ اس وقت آپ پچیس سال کے تھے، بی بی خدیجہ رضی اللہ عنہا کی عمر چالیس سال تھی۔

سوال

(۱) میسرہ نے آپ ﷺ کے متعلق بی بی خدیجہ رضی اللہ عنہا سے کیا بیان کیا؟

۷ ساتویں مہینے میں ۳ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۱۰ امن کی کوشش اور حجرِ اسود کا فیصلہ

ایک دفعہ کا ذکر ہے کعبہ کی مرمّت ہو رہی تھی، پرانی دیواریں توڑ کر بنائی جا رہی تھیں، ایک دیوار میں حجرِ اسود لگا ہوا تھا، یہ ایک کالا پتھر تھا، یہ پتھر حضرت ابراہیم علیہ السلام کی یادگار تھا، سب اس کو مُتبرَّک سمجھتے تھے۔ جب دیوار میں اس پتھر کو چُننے کا وقت آیا، تو آپس میں جھگڑا ہونے لگا۔ ہر شخص یہ چاہتا تھا کہ یہ متبرک پتھر میں لگاؤں۔ قریب تھا کہ خون خرابہ ہو جائے، آخر طے ہوا کہ جو شخص کل صبح سب سے پہلے کعبہ میں آئے، اسی کا فیصلہ مان لیا جائے۔ اللہ کا کرنا ایسا ہوا کہ دوسرے دن سب سے پہلے پیارے رسول ﷺ ہی کعبہ میں تشریف

لائے۔ سب کو آپ ﷺ پر بھروسہ تھا، سب نے آپ ﷺ کو فیصل مان لیا۔ آپ ﷺ نے بڑا اچھا فیصلہ کیا۔ ایک چادر لی، اس میں حجر اسود کو رکھا، ہر قبیلے کے سردار کو ایک ایک کنارہ پکڑنے کو کہا، سب نے مل جل کر اٹھایا، جب پتھر وہاں تک لے آئے جہاں اسے رکھنا تھا، آپ ﷺ نے اسے اٹھا کر دیوار میں لگا دیا۔ اس طرح ہر قبیلے کو اس کام میں شریک ہونے کا موقع مل گیا۔

سوالات

(۱) دیوار میں حجر اسود لگانے کے وقت کیا واقعہ پیش آیا؟ (۲) حجر اسود کے بارے میں آپ نے کیا فیصلہ کیا؟

۸ آٹھویں مہینے میں ۳ دن پڑھائیں

سبق ۱۱ آپ نبی ہوتے ہیں

مکہ کے قریب ایک پہاڑی تھی۔ اس پہاڑی کا نام حرا تھا۔ پہاڑی میں ایک غار تھا۔ آپ ﷺ غارِ حرا میں جاتے، ستّو پانی ساتھ لے جاتے، کئی کئی دن تک وہاں تنہا رہتے، اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے، لوگوں کی بھلائی کی تدبیریں سوچتے، برائیوں کو مٹانے اور نیکیوں کو پھیلانے کے راستے ڈھونڈتے۔ جب ستّو پانی ختم ہو جاتا، تو پھر گھر آتے ستّو پانی لیتے اور لوٹ جاتے۔

عمر کے چالیسویں سال جب کہ آپ غار حرا میں تشریف فرما تھے، اللہ کے قاصد حضرت جبرئیل علیہ السلام اللہ کا کلام لے کر آئے، جس کو ''وحی'' کہتے ہیں۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے آپ کو بشارت دی کہ آپ اللہ کے رسول ہیں پھر کہا پڑھیے۔ عرب میں اس وقت پڑھنے پڑھانے کا رواج کم تھا اس لیے حضور ﷺ بھی لکھنا پڑھنا نہیں جانتے تھے، آپ نے فرمایا: میں پڑھا ہوا نہیں ہوں۔ حضرت جبرئیل نے آپ کو سینے سے لگا کر

بہت زور سے دبایا اور کہا: پڑھیے، آپ نے فرمایا: بھئی مجھے پڑھنا نہیں آتا، حضرت جبرئیل علیہ السلام نے تین مرتبہ دبایا اور چھوڑا اور ہر بار یہی کہتے تھے کہ پڑھیے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم برابر یہی فرماتے رہے کہ میں پڑھنا نہیں جانتا۔

آخر حضرت جبرئیل علیہ السلام نے کہا پڑھیے۔ اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ۝۱ اس وحی کا نازل ہونا تھا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر رسالت کا بوجھ پڑ گیا اور آپ خوف و ہیبت سے کانپ اٹھے اور ہے بھی یہ بات کہ سینکڑوں برس کے گمراہوں کو راہ پر لگانا، اور سینکڑوں بتوں کے پجاریوں کو اللہ کا خالص بندہ بنانا، آسان کام نہیں ہے۔ آپ گھبرائے ہوئے گھر تشریف لائے اور اپنی سچی ہمدرد بیوی سے تمام واقعہ بیان کیا۔ بی بی خدیجہ رضی اللہ عنہا نے ڈھارس بندھائی، بولیں: ''آپ گھبراتے کیوں ہیں، اللہ آپ کو ضائع نہ ہونے دے گا۔ آپ نیکی کرتے ہیں، صدقہ دیتے ہیں، غریبوں کی مدد کرتے ہیں، یتیموں بیواؤں کو سہارا دیتے ہیں، مہمانوں کی خاطر کرتے ہیں، لوگوں کا بوجھ اٹھاتے ہیں، دُکھیوں کو سہارا دیتے ہیں، آپ کو کس چیز کا ڈر ہے؟''

سوالات

(۱) آپ صلی اللہ علیہ وسلم غارِ حرا میں کیا کرتے تھے؟

(۲) بی بی خدیجہ رضی اللہ عنہا نے کن الفاظ سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ڈھارس بندھائی؟

۸ آٹھویں مہینے میں ۷ دن پڑھائیں

سبق ۱۲ — اللہ کا پیغام

جب حضرت جبرئیل علیہ السلام اللہ کا پیغام لے کر آئے، تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پہنچانا شروع کیا۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں سے کہتے: ''اللہ ایک ہے، وہی سب کا خالق ہے، رازق اور حاکم

ہے، اسی کا حکم مانو، اسی کی عبادت کرو۔ میں اللہ کا رسول ہوں، میری پیروی کرو، برائیوں سے بچو، بھلے کام کرو، اللہ تم سے خوش ہوگا، رہنے کو جنت دے گا، برے آدمیوں سے اللہ ناراض ہوگا، بہت ہی سخت سزا دے گا۔"

سوال

(۱) آپ ﷺ لوگوں کو کیا دعوت دیتے تھے؟

| ۸ | آٹھویں مہینے میں | ۲ | دن پڑھائیں |

سبق ۱۳ پہلے ایمان لانے والے

نیک لوگ آپ کی بات مان گئے۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ آپ ﷺ کے گہرے دوست تھے، مردوں میں سب سے پہلے وہ ایمان لائے۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا آپ کی نیک بی بی تھیں، عورتوں میں سب سے پہلے وہ ایمان لائیں۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ آپ کے چچازاد بھائی تھے، لڑکوں میں سب سے پہلے وہ ایمان لائے۔ حضرت زید رضی اللہ عنہ آپ کے غلام تھے، غلاموں میں سب سے پہلے وہ ایمان لائے۔ یہ چاروں بہت نیک تھے، آپ ﷺ کے ساتھ رہتے تھے، آپ ﷺ کی اچھائیوں سے واقف تھے، سنتے ہی سچ جانا، فوراً ایمان لے آئے، اللہ تعالیٰ ان سے راضی ہو۔

سوال

(۱) کن کن لوگوں نے سب سے پہلے ایمان قبول کیا؟

| ۸ | آٹھویں مہینے میں | ۳ | دن پڑھائیں |

سبق ۱۴ پہاڑی کا وعظ

کچھ دن بعد اللہ کا حکم آیا "(اے پیغمبر!) تم اپنے قریبی رشتہ داروں کو اللہ کے

عذاب سے ڈراؤ۔" آپ ﷺ نے ایسا ہی کیا۔ مکہ کے قریب ایک پہاڑی ہے اس کا نام "صفا" ہے۔ آپ ﷺ اس پہاڑی پر چڑھ گئے اور مکہ والوں کو آواز دی، جب سب لوگ جمع ہو گئے تو آپ ﷺ نے فرمایا:

"میں پہاڑی کے اوپر ہوں تم پہاڑی کے نیچے، میں اِدھر بھی دیکھ رہا ہوں اُدھر بھی، (مگر تمھاری نظر صرف ایک طرف ہے) اگر میں کہوں کہ اس پہاڑی کے پیچھے ڈاکوؤں کی ایک فوج ہے جو تم پر حملہ کرنے والی ہے تو کیا تم یقین کرو گے؟"

سب نے ایک زبان ہو کر کہا، بے شک آپ اوپر ہیں ہر طرف دیکھ رہے ہیں، آپ صادق ہیں، امین ہیں، آپ کبھی جھوٹ نہیں بولتے، ہم آپ کی بات پر ضرور یقین کریں گے۔

پھر آپ ﷺ نے فرمایا: "لوگو! یہ تو سمجھانے کے لیے ایک مثال تھی۔ یقین کرو، موت تمھارے سر پر کھڑی ہے۔ تمھیں ایک دن مرنا ہے، مر کر اللہ کے پاس جانا ہے، اپنے کیے کا بدلہ پانا ہے، اگر تم ایمان لا کر نیک نہ بن گئے، تو تم پر سخت عذاب نازل ہوگا، تم صرف دنیا کو دیکھ رہے ہو اور میں آخرت کو بھی دیکھ رہا ہوں۔"

مکہ والوں نے آپ ﷺ کا وعظ سنا، کتنی سچّی باتیں تھیں، پیارے رسول ﷺ نے کتنے اچھے ڈھنگ سے سمجھایا تھا، سب آپ ﷺ کو سچا جانتے تھے مگر اس سچّی بات پر یقین نہ کیا، آپ ﷺ کو برا بھلا کہنے لگے، برا بھلا کہنے والوں میں آپ کا چچا ابولہب سب سے آگے آگے تھا، بولا: کیا تم نے ہمیں اسی لیے بلایا تھا؟

سوالات

(۱) آپ ﷺ نے لوگوں کو پہاڑی پر جمع کر کے کیا فرمایا؟

(۲) مکہ والوں نے آپ ﷺ کا جواب سن کر کیا کیا؟

دستخط والدین	دستخط معلم	تاریخ	8 آٹھویں مہینے میں 5 دن پڑھائیں

سبق ۱۵ اللہ کا دین پھیلتا رہا

اللہ کا دین آہستہ آہستہ پھیلتا رہا، کافر پریشان تھے، کیا کریں، کیسے حق کی راہ روکیں، محمد ﷺ اکیلے ہیں، تھوڑے سے ساتھی ہیں، بے یار و مددگار ہیں، پھر بھی لوگ ان کی طرف کھنچ رہے ہیں، باپ دادا کا دین مٹ رہا ہے۔ سب مل کر ابو طالب کے پاس گئے، بولے: ابو طالب! سارے خاندان کی عزّت خاک میں مل رہی ہے، بھتیجے کو روکیے، ہمارے، آپ کے معبودوں کو جھٹلا رہے ہیں، ان کا کہنا ہے کہ عبادت کے لائق صرف ایک اللہ ہے، ہم سب نادان ہیں کہ لات و منات کی پوجا کر رہے ہیں، اب پانی سر سے اونچا ہو رہا ہے۔ ابو طالب نے کسی طرح ان سے پیچھا چھڑایا۔ پیارے رسول ﷺ اپنا کام کرتے رہے، دین پھیلتا رہا۔

کافر پھر ابو طالب کے پاس آئے، ڈرایا دھمکایا، جان کا خوف دلایا! ابو طالب سوچ میں پڑ گئے، بھتیجے کو بلایا کہا: بیٹے! مجھ پر اتنا بوجھ نہ ڈالو............ پیارے رسول ﷺ ذرا نہ گھبرائے، بولے: چچا جان! یہ کام تو اللہ کا ہے، وہ میری مدد کرے گا، اگر یہ لوگ میرے ایک ہاتھ میں سورج اور دوسرے ہاتھ میں چاند لا کر رکھ دیں تب بھی میں اس کام سے باز نہ آؤں گا۔ یہ کہہ کر آنسو جاری ہو گئے۔ ابو طالب بھی متاثر ہوئے بولے: جاؤ بیٹا اطمینان سے اپنا کام کرتے رہو، میں تمھیں ظالموں کے ہاتھ میں نہ دوں گا۔

سوالات

(۱) ابو طالب نے آپ ﷺ سے کیا کہا؟

(۲) آپ ﷺ نے ابو طالب کو کیا جواب دیا؟

| ۹ | نویں مہینے میں | ۴ | دن پڑھائیں |

سیرت

سبق ۱۶ حبشہ کی ہجرت

کافر برابر مسلمانوں کو ستاتے رہے، طرح طرح کے دکھ دیتے رہے، پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ستایا، پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے پیارے ساتھیوں کو ستایا۔ جب پانی سر سے اونچا ہو گیا، قرآن پڑھنا، اللہ کی عبادت کرنا، دین پر چلنا، دوسروں کو دین کی باتیں بتانا، سب دوبھر ہو گیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں سے فرمایا:

"پیارے ساتھیو! تم نے دین کے لیے بہت دُکھ سہے، اب جو چاہے ملکِ حَبَش چلا جائے۔ حبش کا بادشاہ نجّاشی ہے، نجّاشی بہت نیک ہے، وہاں کوئی روک نہیں ہے، آزادی سے دین پر عمل کر سکو گے، دین پھیلانے کا بھی موقع ملے گا۔"

چنانچہ بہت سے مسلمان گھر بار چھوڑ کر حبشہ چلے گئے۔ کافروں کے ظلم سے تنگ آ کر وطن چھوڑ دیا، دین کی خاطر دوسرے ملک میں جا بسے، اسی کو "ہجرت" کہتے ہیں۔

مگر کافروں نے اب بھی چین نہ لینے دیا، پیچھا کرتے حبشہ پہنچے، نجاشی سے شکایت کی، مسلمان دربار میں بلائے گئے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ کے بھائی حضرت جعفر رضی اللہ عنہ تھے۔ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ مسلمانوں کے سردار تھے، انھوں نے نجاشی کے دربار میں ایک تقریر کی، تقریر بہت اچھی تھی۔

سوالات

(۱) مسلمانوں نے حبشہ کی ہجرت کیوں کی؟ (۲) حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں سے کیا فرمایا؟

۹ نویں مہینے میں ۵ دن پڑھائیں

سبق ۱۷ حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی تقریر

حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے بادشاہ! ہم نادان تھے، جاہل تھے، بت پوجتے،

مردار کھاتے، بدکاری کرتے، آپس میں لڑتے، امیر غریب پر ظلم کرتے، نہ مہمانوں کی عزّت ہوتی، نہ پڑوسیوں کے ساتھ اچھا برتاؤ ہوتا، بھائی بھائی سے لڑتا، طاقتور کمزور کو ستاتا۔ اللہ کو ہم پر رحم آیا، ہم میں ایک رسول بھیجا، ہم سب اس سے واقف تھے، وہ بہت ہی نیک تھا، اس نے سیدھی راہ دکھائی، آپس میں محبت کرنا سکھایا۔ اس نے ہمیں سمجھایا کہ ہم بُت پوجنا چھوڑ دیں، اللہ کی عبادت کریں، سچ بولیں، وعدہ پورا کریں، برائیوں سے بچیں، گناہوں سے دُور رہیں، یتیموں کا مال نہ کھائیں، ظلم سے باز آجائیں، آپس میں مل جل کر رہیں۔ ہم نے اسے نبی جانا، اللہ کا رسول مانا، اس کی باتوں پر عمل کیا، ہماری قوم ہماری دشمن بن گئی، ہمیں ستانے لگی۔ اس لیے ہم اپنا وطن چھوڑ کر یہاں چلے آئے۔''

نجاشی نے حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی تقریر سُنی۔ تقریر بہت اچھی تھی، بڑے غور سے سنا، ان کی باتوں کا اثر لیا، ان سے قرآن شریف سُنا، قرآن شریف سن کر رونے لگے، کافروں کو نکلوا دیا۔ مسلمانوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کیا۔ کچھ دن بعد خود بھی مسلمان ہوگئے۔ اللہ کی رحمت ہو ان پر۔

پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت نہیں کی، آپ صلی اللہ علیہ وسلم حبشہ نہیں گئے، مکہ میں جمے رہے، دُکھ سہتے رہے، اللہ کی طرف بلاتے رہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم میلوں میں جاتے، منڈیوں میں جاتے، حج کے موقع پر جگہ جگہ سے آئے ہوئے لوگوں کو دین کی باتیں بتاتے۔ اس طرح رفتہ رفتہ مکہ کے باہر دین پھیلتا رہا۔

سوالات

(۱) حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے تقریر میں کیا کہا؟ (۲) حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کی تقریر کا نجاشی پر کیا اثر پڑا؟

۹ نویں مہینے میں ۷ دن پڑھائیں

سبق ۱۸ مسلمانوں کا بائیکاٹ

مکّہ مکرمہ میں اِسلام دھیرے دھیرے پھیلنے لگا، روزانہ کوئی نہ کوئی اِسلام قبول کر لیتا۔ دشمنوں کو بہت فکر ہوئی، انھوں نے ہمارے نبی ﷺ اور مسلمانوں کا بائیکاٹ کیا اور شِعَبِ ابی طالب میں قید کر دیا۔ مسلمانوں کو سخت تکلیفوں کا سامنا کرنا پڑا۔ اس گھاٹی میں کھانے پینے کے لیے کچھ بھی نہیں تھا۔ مسلمان، بوڑھے، بچّے، عورتیں سب بھوک پیاس کی شدّت برداشت کرتے تھے۔ مسلمان تین سال تک اسی حالت میں گھاٹی میں قید رہے۔

سوالات

1. مسلمانوں کو شعب ابی طالب میں کن تکلیفوں کا سامنا کرنا پڑا؟
2. مسلمان شعب ابی طالب میں کتنے سال رہے؟

نویں مہینے میں ۹ ، ۲ دن پڑھائیں

سبق ۱۹ غم کا سال

گھاٹی سے نجات پانے کے کچھ ہی عرصہ بعد نبوّت کے دسویں سال آپ ﷺ کے مہربان چچا ابو طالب کا انتقال ہو گیا۔ ابھی چچا کا غم تازہ ہی تھا کہ وفادار اور جاں نثار بیوی حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی بھی وفات ہو گئی۔ ان دونوں واقعات سے ہمارے نبی ﷺ کو سخت صدمہ پہنچا۔ ہمارے نبی ﷺ نے اس سال کو ''غم کا سال'' قرار دیا، اب قریش کو کُھلّم کُھلّا ستانے کا موقع مل گیا۔ پہلے تو ابو طالب کے لحاظ اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی خاطر کچھ دبے رہتے تھے؛ لیکن اب میدان صاف تھا۔ مشرکینِ مکّہ نے ہمارے نبی ﷺ کو بہت ستانا اور تکلیفیں پہنچانا شروع کر دیا۔

سوالات

1. آپ ﷺ نے نبوت کے دسویں سال کو غم کا سال کیوں قرار دیا؟

② ابوطالب اور حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کی وفات کے بعد کیا ہوا؟

۹ نویں مہینے میں ۲ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۲۰ طائف کا سفر

مکہ سے تقریباً پچاس میل دور ایک بستی ہے، اس کا نام طائف ہے۔ مکہ میں دین کا کام کرتے کرتے بہت دن ہوگئے تھے، مکہ کا ایک ایک آدمی آپ ﷺ کا دشمن تھا۔ کوئی آپ ﷺ کی بات پر دھیان نہ دیتا۔ آپ ﷺ نے سوچا کہ اب طائف جا کر کیوں نہ اللہ کا پیام سناؤں۔ ہوسکتا ہے کہ وہاں کچھ لوگ سنیں اور کچھ ساتھی مل جائیں اور مل کر اللہ کے دین کا کام کریں۔ یہ سوچ کر آپ ﷺ طائف گئے، طائف کے لوگ بہت بُرے تھے، انھوں نے آپ کی باتیں نہیں سنیں، آپ ﷺ کے ساتھ بہت بُرا سلوک کیا، پتھروں سے مارا، گالیاں دیں، ستانے کے لیے نادان اور شریر بچّے پیچھے لگا دیے۔ آپ لہولہان ہوگئے؛ مگر بددعا نہ کی، برابر دُعا ہی کرتے رہے کہ اے اللہ! یہ ناواقف ہیں اُن کو ہدایت دے۔ درود ہو پیارے رسول پر، سلام ہو پیارے رسول پر۔

سوالات

① آپ ﷺ نے طائف کا سفر کیوں کیا؟ ② طائف والوں نے آپ ﷺ کے ساتھ کیسا سلوک کیا؟

۱۰ دسویں مہینے میں ۴ دن پڑھائیں

سبق ۲۱ معراج

ہمارے نبی ﷺ طائف سے واپس مکہ تشریف لائے اور مکہ میں پھر تبلیغ کرنے لگے۔ مسلسل تکلیفوں کے بعد اللہ کی طرف سے آپ پر ایک انعام ہوا اور معراج کا عظیم الشان واقعہ پیش آیا۔ نبوّت کو دس سال گذر چکے تھے۔ ایک رات ہمارے نبی ﷺ اپنی چچا

زاد بہن اُمّ ہانی کے گھر آرام فرما رہے تھے کہ حضرت جبرئیل علیہ السلام آئے اور آپ کو معراج کی خوشخبری سنائی۔ پھر ایک تیز رفتار سواری پیش کی، جس کا نام ''بُراق'' تھا۔ جس پر سوار ہو کر آپ صلی اللہ علیہ وسلم مکہ سے بیت المقدس آئے اور وہاں سے ساتوں آسمانوں کا سفر کیا، جنت و جہنم کو دیکھا اور پھر اللہ تعالیٰ کے دربار میں حاضر ہوئے، وہاں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو پانچ نمازوں کا تحفہ ملا پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم اسی سواری سے واپس مکہ تشریف لائے۔

سوالات

(۱) معراج کا واقعہ بیان کرو۔
(۲) معراج میں آپ کی سواری کا نام کیا تھا؟
(۳) معراج میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو کیا تحفہ ملا؟

۱۰ دسویں مہینے میں ۴ دن پڑھائیں

سبق ۲۲ مدینہ منورہ کی ہجرت

مدینہ منورہ عرب کا ایک مشہور شہر ہے، یہ مکہ مکرمہ سے تقریباً ۴۵۵/کلومیٹر کے فاصلے پر ہے، مدینے میں رہنے والے کچھ لوگ بت پرست اور کچھ یہودی تھے، بت پرستوں کے دو بڑے خاندان اوس و خزرج تھے، مدینہ کے لوگ ہر سال حج کے لیے مکہ جاتے، پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم ان سے ملتے اور چپکے چپکے دین کی باتیں بتاتے، مدینہ کے لوگ نیک تھے، وہ پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں دھیان سے سنتے، ان میں سے بہت سے مسلمان ہو گئے۔ اس طرح اللہ کا دین مدینہ پہنچا۔

مکّہ میں دین کی باتیں پہنچاتے پہنچاتے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو تیرہ سال ہو گئے تھے۔ مکّہ والوں نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ستایا، جب ان میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی باتیں سننے والا کوئی نہ رہا۔ اُلٹے جان کے درپے ہو گئے۔ تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو حکم دیا کہ اب مدینہ کو ہجرت کر جائیں۔ بہت سے مسلمان مدینہ کو ہجرت کر چکے تھے۔

ایک رات کافروں نے طے کیا۔ توبہ توبہ! پیارے رسول ﷺ کو جان سے مار دیا جائے، اس ''نور'' کو ہمیشہ کے لیے بجھا دیا جائے۔ بدبختوں نے یہ ترکیب سوچی کہ ہر قبیلے کا ایک ایک آدمی جمع ہو اور پیارے رسول ﷺ کا گھر گھیر لیں اور جب آپ ﷺ گھر سے نکلیں تو سب ایک ساتھ آپ ﷺ پر حملہ کر دیں۔ آپ ﷺ کو جان سے مار دیں، اللہ تعالیٰ نے آپ ﷺ کو اس سازش کی خبر دے دی۔ آپ نے اپنے بستر پر حضرت علی رضی اللہ عنہ کو سلا دیا تاکہ وہ آپ ﷺ کے پاس رکھی ہوئی امانتیں لوگوں کو پہنچا دیں اور آپ ﷺ قرآن شریف کی آیتیں پڑھتے ہوئے گھر سے نکلے۔ مٹھی میں کچھ کنکریاں بھر کر ان کی طرف پھینکیں، اللہ تعالیٰ نے ان کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا اور پیارے رسول ﷺ کو کوئی بھی نہ دیکھ سکا۔ آپ ﷺ کے سچّے دوست حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ بھی آپ ﷺ کے ساتھ ہو لیے اور دونوں مل کر مدینہ کی طرف روانہ ہوئے۔ راستے میں ایک غار ہے ''غارِ ثور'' اس میں دونوں چھپ گئے۔ کافروں نے پیچھا کیا۔ دُور دُور جاسوس بھیجے۔ ایک کافر تو غار کے منہ پر پہنچا، حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ فکرمند ہوئے، پیارے رسول ﷺ نے کہا: ''ڈرو نہیں، اللہ ہمارے ساتھ ہے۔'' اللہ نے اس کافر کی مَتْ ماردی اور وہ آپ ﷺ کو نہ دیکھ سکا۔

تین دن کے بعد آپ ﷺ مدینہ منورہ کو روانہ ہوئے۔ مدینہ کے لوگ کئی دن سے برابر آپ ﷺ کا انتظار کر رہے تھے، پہنچے تو لوگ بہت خوش ہوئے، بچّیاں گیت گانے لگیں اور ہر ایک یہ چاہتا تھا کہ حضور ﷺ ہمارے گھر ٹھہریں۔ حضور ﷺ نے فرمایا: میں وہیں ٹھہروں گا جہاں اونٹنی جا کر بیٹھ جائے گی، یہ شرف حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کو ملا۔

سوالات

(۱) مدینہ کہاں ہے؟ اور مدینہ میں کون لوگ رہتے تھے؟
(۲) آپ ﷺ کو ہجرت کا حکم کب ہوا؟
(۳) کافروں نے کیا مشورہ کیا؟
(۴) ہجرت کا واقعہ مختصراً بیان کرو۔

۱۰ دسویں مہینے میں ۱۲ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

۴- اسلامی تربیت

[آسان دین]

تعریف

آسان دین : اللہ تعالیٰ کے حکم اور نبی ﷺ کے طریقے پر زندگی گذارنے کو ''دین'' کہتے ہیں۔

ترغیبی بات

حدیث : حضور ﷺ نے فرمایا: دین آسان ہے۔ [شعب الایمان: ۳۸۸۱، عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ]

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی کامیابی دین میں رکھی ہے، اور دین ہر انسان کی بنیادی ضرورت ہے جیسے پانی ہر انسان کی ضرورت ہے، لہٰذا دین کو اچھی طرح سیکھنا اور اس کے مطابق زندگی گذارنا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ نے دین کو اتنا آسان بنایا ہے کہ ہر ایک اس پر عمل کر سکتا ہے۔

دین کے پانچ شعبے ہیں: ایمانیات، عبادات، معاملات، معاشرت اور اخلاقیات۔ جب ان پانچ شعبوں کے ساتھ کامل دین زندگی میں آئے گا، تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے کامیابی کا وعدہ پورا ہوگا۔

ہدایت برائے استاذ

طلبہ کی تربیت کو مدنظر رکھتے ہوئے اس مضمون میں اس بات کو سمجھایا گیا ہے کہ دین، نماز روزے کے ساتھ ساتھ پوری زندگی اللہ تعالیٰ کے احکام اور آپ ﷺ کے طریقے کے مطابق گزارنے کا نام ہے۔ طلبہ کے سامنے اس بات کو واضح کر دیا جائے کہ

- ایمانیات سے مراد وہ چیزیں ہیں جن پر یقین رکھنا ضروری ہے، جیسے اللہ ایک ہے، حضرت محمد ﷺ اللہ تعالیٰ کے آخری نبی اور رسول ہیں وغیرہ۔

۴- اسلامی تربیت

[آسان دین]

- عبادات سے مراد نماز، روزہ، زکوٰۃ اور حج وغیرہ ہے۔
- معاملات سے مراد بیچنا، خریدنا، کوئی چیز کرائے پر دینا، کرائے پر لینا، آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ لین دین کا معاملہ کرنا ہے۔
- معاشرت سے مراد اپنے ماں باپ، بھائی بہنوں، رشتے داروں، دوستوں اور پڑوسیوں کے ساتھ اچھا برتاؤ کرنا ہے۔
- اخلاقیات سے مراد انسان کی اندرونی صفات اور خوبیاں، جیسے اچھا ہونا، سچا ہونا وغیرہ ہے۔

اس تربیتی مضمون میں حفظ حدیث میں دی گئی حدیثوں کو سامنے رکھ کر اسباق بنائے گئے ہیں، سبق نمبر ا کے شروع میں پانچوں شعبوں سے متعلق جو بات دی گئی ہے اس کو ہر سبق کے شروع میں پڑھائیں۔ ہر سبق میں دی گئی ہدایات کو اچھی طرح ذہن نشین کرا کے طلبہ کو اس کے مطابق اپنی زندگی گزارنے کی ترغیب دیں۔

اللہ تعالیٰ نے تمام انسانوں کی دنیا کی زندگی اور آخرت یعنی مرنے کے بعد کی زندگی کی کامیابی دین میں رکھی ہے اور دین کے مشہور پانچ شعبے ہیں:

۱ ایمانیات	۲ عبادات	۳ معاملات
۴ معاشرت	۵ اخلاقیات	

ان تمام شعبوں میں اللہ کے حکم اور نبی کریم ﷺ کے طریقے پر چلنے کو ''دین'' کہتے ہیں۔

سبق ۱ حدیث نمبر (۱۱) ایمانیات پر

إِذَا سَأَلْتَ فَاسْئَلِ اللهَ [ترمذی:۲۵۱۶، عن ابن عباس رضی اللہ عنہما]

ترجمہ: تجھے جب کچھ مانگنا ہو تو اللہ تعالیٰ ہی سے مانگا کر۔

- اللہ تعالیٰ کی مرضی کے بغیر کوئی کسی کو کچھ نہیں دے سکتا۔
- اللہ تعالیٰ مانگنے سے خوش ہوتے ہیں۔
- ہمیں جب بھی کچھ مانگنا ہو تو اللہ ہی سے مانگیں۔

٦	چھٹے مہینے میں	۱۰	دن پڑھائیں

سبق ۲ حدیث نمبر (۱۲) عبادات پر

أَفْضَلُ الْأَعْمَالِ عِنْدَ اللهِ الصَّلَاةُ فِي أَوَّلِ وَقْتِهَا

[دار قطنی:۱/ ۲۴۷، عن ام فروہ رضی اللہ عنہا]

ترجمہ: اللہ کے نزدیک سب سے افضل عمل اوّل وقت میں نماز پڑھنا ہے۔

- بندہ نماز کے ذریعے اپنے رب سے قریب ہوتا ہے۔
- جب نماز کا وقت ہو جائے تو فوراً اُس کی تیاری کرنی چاہیے۔
- نماز ادا کرنے میں تاخیر کرنے سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں۔

٦	چھٹے مہینے میں	۱۰	دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۳ — حدیث نمبر (۱۳) معاملات پر

طُوْبٰی لِمَنْ طَابَ كَسْبُهُ

[معجم کبیر: ۴۶۱۶، عن رکب المصری رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: اس کے لیے خوش خبری ہے جس کی کمائی حلال ہو۔

- حلال کمائی میں برکت ہوتی ہے۔
- حلال طریقے سے کمانا عبادت ہے۔
- حلال روزی سے عبادت کی توفیق ملتی ہے۔

۷ ساتویں مہینے میں ۱۰ دن پڑھائیں

سبق ۴ — حدیث نمبر (۱۴) معاشرت پر

إِذَا دَخَلْتُمْ بَيْتًا فَسَلِّمُوْا عَلٰى أَهْلِهِ

[شعب الایمان: ۸۸۴۵، عن قتادہ رحمۃ اللہ علیہ]

ترجمہ: جب تم گھر میں داخل ہو تو گھر والوں کو سلام کرو۔

- جہاں کہیں جائیں پہلے سلام کریں۔
- گھر میں داخل ہوں تو سلام کریں۔
- ہر ایک مسلمان کو سلام کریں پہچان ہو یا نہ ہو۔

۷ ساتویں مہینے میں ۱۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۵ حدیث نمبر (۱۵) اخلاقیات پر

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ نَمَّامٌ [مسلم:۳۰۳، عن حذیفہ رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: چغل خور جنت میں داخل نہیں ہوگا۔

- چغلی کرنا بہت بُری بات ہے۔
- چغلی کرنے والے سے لوگ نفرت کرتے ہیں۔
- چغلی کرنے والے کو اللہ تعالیٰ جنت میں داخل نہیں کریں گے۔

۸	آٹھویں مہینے میں	۱۰	دن پڑھائیں

سبق ۶ حدیث نمبر (۱۶) ایمانیات پر

أَحْسَنُ الْكَلَامِ كَلَامُ اللهِ [نسائی:۱۳۱۱، عن جابر رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: سب سے اچھا کلام اللہ کا کلام ہے۔

- قرآن مجید اللہ کی آخری کتاب ہے۔
- اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کے لیے اس کتاب کو نازل فرمایا ہے۔
- قرآن مجید کو پڑھنے اور سننے سے ثواب ملتا ہے۔

۸	آٹھویں مہینے میں	۱۰	دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۷ — حدیث نمبر (۱۷) عبادات پر

اَلدُّعَاءُ سِلَاحُ الْمُؤْمِنِ

[مسند ابو یعلیٰ: ۱۲: ۱۸۱، عن جابر رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: دعا مومن کا ہتھیار ہے۔

- دُعا مانگنا بھی ایک عبادت ہے۔
- دُعا مانگنے سے اللہ تعالیٰ خوش ہوتے ہیں۔
- دُعا نہ مانگنے والے سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتے ہیں۔

۹	نویں مہینے میں	۱۰	دن پڑھائیں

سبق ۸ — حدیث نمبر (۱۸) معاملات پر

مَنِ ادَّعٰى مَا لَيْسَ لَهٗ فَلَيْسَ مِنَّا

[مسلم: ۲۲۶، عن ابی ذر رضی اللہ عنہ]

ترجمہ: جو کسی دوسرے کی چیز کا خود کے لیے دعویٰ کرے وہ ہم (مسلمانوں) میں سے نہیں۔

- اچھے بچّے کسی دوسرے کی کوئی چیز نہیں لیتے۔
- کسی دوسرے کی چیز اُس کی اِجازت کے بغیر لینا بہت بُری عادت ہے۔
- کبھی ضرورت پڑ جائے تو دوسرے کی چیز پوچھ کر لینا چاہیے۔

۹ نویں مہینے میں ۱۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۹ حدیث نمبر (۱۹) معاشرت پر

رِضَى الرَّبِّ فِي رِضَى الْوَالِدِ

[ترمذی: ۱۸۹۹، عن عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما]

ترجمہ: اللہ تعالیٰ کی خوشی والد کی خوشی میں ہے۔

- ماں باپ کی نافرمانی کرنا بہت بڑا گناہ ہے۔
- جس کے ماں باپ اُس سے خوش ہوں، اللہ تعالیٰ بھی اس سے خوش ہوتے ہیں۔
- جس کے ماں باپ اس سے ناراض ہوں، اللہ تعالیٰ بھی اُس سے ناراض ہوتے ہیں۔

۱۰	دسویں مہینے میں	۱۰	دن پڑھائیں

سبق ۱۰ حدیث نمبر (۲۰) اخلاقیات پر

إِنَّ اللهَ رَفِيقٌ يُّحِبُّ الرِّفْقَ

[بخاری: ۶۹۲۷، عن عائشہ رضی اللہ عنہا]

ترجمہ: بے شک اللہ تعالیٰ نرم ہیں اور نرمی کو پسند کرتے ہیں۔

- نرمی کے ساتھ پیش آنا بہت اچھی عادت ہے۔
- دوستوں اور ملنے والوں سے محبت اور نرمی کے ساتھ پیش آنا چاہیے۔
- سخت دلی اللہ تعالیٰ کو بہت ناپسند ہے۔

۱۰ دسویں مہینے میں ۱۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

۵- زبان

[عربی]

تعریف

عربی : عرب کی زبان کو ''عربی'' کہتے ہیں۔

ترغیبی بات

قرآن : اِنَّآ اَنۡزَلۡنٰهُ قُرۡءٰنًا عَرَبِيًّا [سورۂ یوسف:۲]

ترجمہ : یقیناً ہم نے قرآن کو عربی زبان میں اُتارا۔

عربی زبان سے ہر مسلمان کو دلی محبت اور لگاؤ ہونا چاہیے اور اس کو سیکھنے کی کوشش بھی کرنا چاہیے، اس لیے کہ یہ اسلامی زبان ہے، قرآن کی زبان ہے، اللہ کے رسول ﷺ کی زبان ہے، جنت والوں کی زبان ہے۔

ہدایت برائے استاذ

اس سال عربی کے نصاب میں دہائیاں اور دنوں کے نام دیے گئے ہیں۔ اس مختصر سے نصاب کو پہلے ایک مہینے میں پڑھانا ہے۔ طلبہ میں عربی زبان سے دلچسپی پیدا کرنے کے لیے یہ آسان الفاظ اجتماعی طور پر یاد کرائے جائیں، الفاظ کے آخری حرف کو ساکن کر کے یاد کرائیں مثلاً: عَشَرَةٌ کو عَشَرَہ پڑھائیں اور ان کی مشق کراتے وقت الفاظ کی ترتیب کو اُلٹ پلٹ کر پوچھیں۔

۵- زبان

[عربی]

سبق ۱ عَشَرَاتٌ دہائیاں

عَشَرَةٌ	۱۰	عِشْرُوْنَ	۲۰
ثَلَاثُوْنَ	۳۰	أَرْبَعُوْنَ	۴۰
خَمْسُوْنَ	۵۰	سِتُّوْنَ	۶۰
سَبْعُوْنَ	۷۰	ثَمَانُوْنَ	۸۰
تِسْعُوْنَ	۹۰	مِائَةٌ	۱۰۰

۱ پہلے مہینے میں ۱۰ دن پڑھائیں

سبق ۲ أَيَّامُ الْأُسْبُوْعِ ہفتے کے دن

يَوْمُ الْأَحَدِ	اتوار	يَوْمُ الْإِثْنَيْنِ	پیر
يَوْمُ الثُّلَاثَاءِ	منگل	يَوْمُ الْأَرْبِعَاءِ	بدھ
يَوْمُ الْخَمِيْسِ	جمعرات	يَوْمُ الْجُمُعَةِ	جمعہ
يَوْمُ السَّبْتِ	سنیچر		

۱ پہلے مہینے میں ۱۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

عربی

رات کو سونے سے
پہلے چراغ بجھادو
اور دروازہ بند کردو

۵- زبان
[اُردو]

تعریف

اُردو: ہندوستان میں مسلمانوں کی عام زبان کو ''اُردو'' کہتے ہیں۔

ترغیبی بات

اُردو بہت اچھی اور پیاری زبان ہے، اس زبان میں ہمارے بزرگوں نے بہت اچھی اچھی کتابیں لکھی ہیں، قرآن وحدیث کی باتوں کو وضاحت کے ساتھ بیان کیا ہے اور اسلام کی تعلیم کو بہت آسان انداز میں سمجھایا ہے، ان باتوں کو پورے طور پر ہم اسی وقت سمجھ سکیں گے، جب کہ اس زبان کو سیکھ لیں گے اور اُردو لکھنا پڑھنا آجائے گا، اس لیے اُردو زبان کا سیکھنا بھی ہمارے لیے بہت ضروری ہے، خوب محنت سے اور جی لگا کر اُردو زبان سیکھو، اُردو پڑھو، اُردو لکھو اور اُردو بولو۔

ہدایت برائے استاذ

اس سال اردو کے نصاب میں چھ حرفی، سات حرفی اور آٹھ حرفی الفاظ دیے گئے ہیں۔ اور ہر سبق کے آخر میں مشکل الفاظ کے معانی دے دیے گئے ہیں، سبق پڑھانے کے ساتھ ساتھ الفاظ کے معانی بھی یاد کرادیں۔

طلبہ اُردو پڑھنے کے ساتھ، اُردو لکھنا بھی سیکھ جائیں اس لیے اس سال کے نصاب میں اُردو لکھنے کی مشق دی گئی ہے، تختۂ سیاہ (بلیک بورڈ) کے ذریعے دیے گئے مفرد الفاظ کی شکلوں کی اچھی طرح شناخت کرادیں؛ اگر وقت میں گنجائش ہوتو درس گاہ میں لکھنے کی مشق کرائیں، ورنہ گھر سے لکھ کر لانے کو کہیں۔ چونکہ کتاب کے آخر میں اُردو میں سے صرف الفاظ ومعانی کے سوالات دیے گئے ہیں اس لیے کتاب ہی سے اُردو کے مضامین پڑھوا کر جائزہ لے لیں اور تحریر بھی کتاب ہی میں دیکھ لیں۔

۵- زبان

[اُردو]

رات کو سونے سے
پہلے چراغ بجھا دو
اور دروازہ بند کردو

سبق ۱ چھ حروف کے الفاظ ①

آسمان	رحم دلی	سخت دلی	عید گاہ
درس گاہ	خانقاہ	اندیشہ	دروازہ
کفارہ	شرمندہ	پیغمبر	چاندنی
بیماری	اسلامی	ایمانی	مسلمان
مہربان	پہلوان	میزبان	قلمدان
بادشاہ	قربانی	ہوشیار	مددگار

سخی مسلمان	اسلامی جھنڈا	مہربان پیغمبر
ایمانی جذبہ	جنت کا دروازہ	گناہ کا کفارہ

رات کو سونے سے پہلے چراغ بجھا دو اور دروازہ بند کر دو۔ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان کو تکلیف نہ پہونچے۔ تم زمین والوں پر رحم کرو، آسمان والا تم پر رحم کرے گا۔

۵- زبان

[اُردو]

اندیشہ: خوف۔ **کفارہ:** گناہ یا خطا کا بدلہ۔ **میزبان:** دعوت کرنے والا، مہمان کو کھانا کھلانے والا۔
قلمدان: قلم دوات رکھنے کے لیے چھوٹا سا باکس۔

۲ دوسرے مہینے میں ۱۴ دن پڑھائیں

سبق ۲ ②

امتحان	انتظام	اختیار	اشتہار
اعتبار	اعتکاف	معاملہ	مصافحہ
مطالعہ	پل صراط	ملاقات	احتیاط
حکایات	عبادات	ہمدردی	پابندی
حلوائی	سوداگر	تراویح	شیرینی

آسان امتحان	اچھا انتظام	گہری ملاقات
پورا اختیار	تھوڑا اعتبار	رمضان کا اعتکاف
تراویح کی نماز	مکتب کی پابندی	پل صراط کا منظر

مکتب پابندی سے آؤ
رمضان میں تراویح
پڑھنا سنت ہے

امتحان قریب ہے۔ احتیاط سے کام کرو۔ پڑھنے کا انتظام کرو۔ پڑھنے سے پہلے مطالعہ کرو۔ مکتب پابندی سے آؤ۔ رمضان میں تراویح پڑھنا سنت ہے۔ جب بھی دو مسلمان ملاقات کرتے اور مصافحہ کرتے ہیں تو ان کے جدا ہونے سے پہلے پہلے دونوں کے گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔

اشتہار: اعلان۔ اعتبار: بھروسہ۔ اعتکاف: عبادت کے لیے مسجد میں بیٹھنا۔ مصافحہ: ملاقات کے وقت ہاتھ سے ہاتھ ملانا۔ مطالعہ: کتاب کو غور سے پڑھنا۔ پل صراط: وہ پل جس سے قیامت کے دن اچھے برے سب گذریں گے۔ سوداگر: تاجر، بیوپاری۔ شیرینی: مٹھائی۔

۲	۳	مہینے میں	۱۴	دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۳ سات حروف کے الفاظ

امیدوار	پیداوار	زمین دار	استغفار
روزہ دار	خیرخواہ	ٹمٹمانا	جگمگانا
شامیانہ	خوش قسمت	رہنمائی	تن درستی

○ پرانا امیدوار	○ رحم دل زمین دار	○ ننھا روزہ دار
○ خوش قسمت بچہ	○ چراغوں کا ٹمٹمانا	○ ستاروں کا جگمگانا

اُردو

پیداوار اچھی ہوئی	بندے نے استغفار کیا
نبی نے رہنمائی کی	روشنائی گاڑھی ہے
شامیانہ تانا گیا	تن درستی اچھی ہے

پیارے نبی ﷺ روزانہ ستّر مرتبہ سے زیادہ توبہ واستغفار کرتے تھے۔

روزہ دار کے منھ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے بھی بہتر ہے۔

استغفار: اللہ تعالیٰ سے گناہوں کی معافی چاہنا۔ **خیر خواہ:** بھلائی چاہنے والا۔ **ٹمٹمانا:** ہلکی روشنی دینا۔

جگمگانا: چمکنا، روشن ہونا۔ **شامیانہ:** کپڑے کا خیمہ۔

۳ ۴ مہینے میں ۱۵ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۴ آٹھ حروف کے الفاظ

امانت دار	دسترخوان	ایمان دار	پرہیز گار
تہجد گزار	غیرحاضری	کارگزاری	دانش مندی

(۱) سچا اور امانت دار تاجر قیامت کے دن نبیوں، صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ ہوگا۔

(۲) دسترخوان بچھا کر کھانا سنت ہے۔

(۳) پرہیز گار لوگ جنت کے باغوں اور چشموں میں رہیں گے۔

ایمان دار آدمی کی ہر جگہ قدر کی جاتی ہے

④ بے اجازت غیر حاضری کرنا دانش مندی کی بات نہیں۔

⑤ ایمان دار آدمی کی ہر جگہ قدر کی جاتی ہے۔

⑥ مکتب کے ذمہ دار نے اچھی کارگزاری دی۔

امانت دار: امانت رکھنے والا، امین۔ **پرہیزگار:** نیک۔ **تہجد گزار:** آدھی رات کے بعد نفل نماز پڑھنے والا۔
دانش مندی: ہوشیاری، عقل مندی۔

۴	چوتھے مہینے میں	۱۲	دن پڑھائیں

سبق ۵ دِنوں کے نام

سات دن کا ایک ہفتہ کہلاتا ہے:

سنیچر	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ
شنبہ	یک شنبہ	دوشنبہ	سہ شنبہ	چہارشنبہ	پنج شنبہ	آدینہ

① جمعہ کا دن ہمارے لیے ہفتہ کی عید ہے۔

② رسول اللہ ﷺ جمعرات ہی سے جمعہ کی تیاری شروع کر دیتے تھے۔

③ آئندہ یک شنبہ کو مکتب کا جلسہ ہوگا۔

④ دوشنبہ، سہ شنبہ اور چہارشنبہ کو بقرعید کی تعطیل ہوگی۔

⑤ آئندہ آدینہ کے دن احمد بھائی حج کے لیے جائیں گے۔

⑥ پیر کے دن ہمارا امتحان شروع ہوگا۔

۴	۵	مہینے میں	۱۰	دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ٦

مسجد نبوی

ذرا دیکھیے ! آپ کے سامنے مسجد کی ایک تصویر ہے۔ کیا آپ کو معلوم ہے، یہ کس مسجد کی تصویر ہے؟ یہ ہمارے پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی مسجد ہے۔ یہ مسجد مدینہ منورہ میں ہے، آپ کو اس مسجد کا واقعہ معلوم ہے؟

اس کا واقعہ یہ ہے کہ جب پیارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لوگوں کو اللہ کی طرف بلانا شروع کیا، تو لوگ آپ کے دشمن ہو گئے، آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر اور آپ کے صحابہ پر ظلم وستم کے پہاڑ ڈھانے لگے، تو اللہ تعالیٰ کے حکم سے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت فرمائی، اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جاں نثار صحابہ نے بھی ہجرت فرمائی۔

ہجرت کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو مدینہ میں ایک مسجد کی ضرورت محسوس ہوئی، کیونکہ مسلمان بستی کے لیے مسجد بہت ضروری ہے، اسلامی زندگی کی چکی مسجد کے ارد گرد گھومتی ہے، یہیں سے پوری آبادی کی فکر کی جاتی ہے، آبادی کے مسلمانوں کی دینی ضروریات بھی بڑی سہولت سے مسجد ہی سے پوری ہو جاتی ہے۔ ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ کے مکان کے قریب دو یتیم بچوں

سب کی قربانی اور جاں فشانی کے بعد مسجد نبوی کی تعمیر ہوئی

کی ایک زمین تھی۔ ان میں سے ایک کا نام سہل اور دوسرے کا سہیل تھا۔ آپ ﷺ نے اس جگہ کو مسجد کے لیے پسند فرمایا: اور دونوں بھائیوں سے زمین کی قیمت پوچھی۔ بھلا یہ بچے قیمت کہاں لینے والے تھے؟ ان کا جذبہ تو یہ تھا کہ اپنا گھر بار اور سارا مال و دولت اللہ اور اس کے رسول کے لیے لٹادیں۔

سہل اور سہیل نے کہا: اللہ کے رسول! ہم یہ زمین اللہ کے لیے دیتے ہیں، ہمیں کوئی قیمت نہیں چاہیے۔

لیکن اللہ کے رسول ﷺ یتیم بچوں کی چیز کیسے لے سکتے تھے؟ آپ ﷺ تو سب کے لیے رحمت بن کر آئے تھے، لہٰذا آپ ﷺ نے ان کی **حوصلہ افزائی** کی اور قیمت ادا کردی۔

اب مسجد کی تعمیر شروع ہوگئی، اللہ کے رسول ایک **معمار** کی طرح کام کرتے، پتھر اُٹھا اُٹھا کے لاتے اور یہ الفاظ زبان پر جاری رہتے۔

اَللّٰھُمَّ لَا خَیْرَ اِلَّا خَیْرُ الْاٰخِرَہ	اے اللہ خیر و بھلائی تو آخرت ہی کی ہے
فَاغْفِرِ الْاَ نْصَارَ وَالْمُھَاجِرَہ	انصار اور مہاجرین کی تو مغفرت فرمادے

پھر کیا تھا، مدینہ کے جاں نثار انصار اور مکہ کے **جاں باز** مہاجرین سب ٹوٹ پڑے اور سب کے سب مزدور اور معمار کی طرح کام کرنے لگے، اس طرح سب کی قربانی اور **جاں فشانی** کے بعد مسجد نبوی کی تعمیر ہوئی۔ یہی وہ مسجد ہے جس کے بارے میں پیارے نبی ﷺ نے فرمایا: اس مسجد میں نماز پڑھنے کا ثواب پچاس ہزار نمازوں کے برابر ہے۔

ظلم وستم کے پہاڑ ڈھانا: بہت زیادہ تکلیف پہونچانا۔ **جاں نثار:** جان قربان کرنے والا، وفادار۔
حوصلہ افزائی: ہمت بڑھانا۔ **معمار:** عمارت بنانے والا، مستری۔ **جاں باز:** جان پر کھیل جانے والا، بہادر۔
جاں فشانی: محنت، کوشش۔

۵	۶	مہینے میں	۲۰	دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

وہ صبح کی اذاں
کی آواز
آرہی ہے

سبق ۷

ننھا نمازی

وہ ہو چلا سویرا وہ رات جا رہی ہے — وہ صبح کی اذاں کی آواز آرہی ہے
امی اٹھو سفیدی ہر سمت چھا رہی ہے — اے میری اچھی امی! اے میری پیاری امی!

ابو کے ساتھ مسجد ، جاؤں گا آج میں بھی

چولھے پہ دیگچی میں پانی ذرا چڑھا دو — دانتوں کو صاف کرلوں، مسواک بھی اُٹھا دو
کیسے کروں وضو میں ، اچھی طرح بتا دو — کپڑے بھی صاف ستھرے، پہنا دو جلدی جلدی

ابو کے ساتھ مسجد ، جاؤں گا آج میں بھی

یہ نرم نرم سوئٹر ، یہ گرم گرم ٹوپی — دستانے بھی ہیں اونی، جُرّاب بھی ہیں اونی
مفلر بھی ہے نیا سا ، چادر بھی خوب موٹی — سردی نہیں لگے گی ، سچ کہہ رہا ہوں امی

ابو کے ساتھ مسجد ، جاؤں گا آج میں بھی

جب فرض باجماعت، میں پڑھ چکوں گا امی — پھر دونوں ہاتھ اٹھا کر مانگوں گا میں دعا بھی
ساری برائیوں سے مجھ کو بچا الٰہی — بن جاؤں میں نمازی، بن جائیں سب نمازی

اے میری اچھی امی! اے میری پیاری امی!
ابو کے ساتھ مسجد ، جاؤں گا آج میں بھی

دیگچی : پتیلی ، پکانے کا چھوٹا برتن۔ دستانہ : ہاتھ میں پہننے کا بنا ہوا ، یا چمڑے کا غلاف۔

جراب : موزہ۔ باجماعت : جماعت کے ساتھ۔

٦	٧ مہینے میں	١٦ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

بغداد جانے والے
ایک قافلے کے ساتھ
ان کا جانا طے ہوا

سبق ۸ سچائی میں نجات

حضرت سید عبدالقادر گیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا نام تو آپ نے سنا ہوگا، بہت بڑے عالم اور ولی گذرے ہیں، وہ ''گیلان'' کے رہنے والے تھے، اسی لیے ان کے نام کے ساتھ گیلانی بھی لکھا جاتا ہے۔ آپ ابھی بچے ہی تھے کہ باپ کا انتقال ہو گیا، بچپن ہی سے پڑھنے لکھنے کے بہت شوقین تھے، سنا کرتے تھے کہ ''بغداد'' شہر میں بہت اچھے عالم ہیں۔

اپنے شہر کے مدرسوں سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد ''بغداد'' جانے کا شوق ہوا، اپنی امی سے کہا کہ مجھے پڑھنے کے لیے بغداد بھیج دیجیے، وہ تیار ہو گئیں۔

اُس زمانے میں ریل، موٹر اور بسیں نہیں تھیں، لوگ اونٹ اور گھوڑوں پر یا پیدل سفر کیا کرتے تھے، راستے میں لوٹ مار کا خطرہ رہا کرتا تھا، اس لیے بہت سے آدمی ایک ساتھ سفر کیا کرتے تھے، مل جل کر سفر کرنے والے کو ''قافلہ'' کہتے ہیں۔

بغداد جانے والے ایک قافلے کے ساتھ ان کا جانا طے ہوا، چلتے وقت امی نے چالیس دینار (سونے کے سکے) ان کے لباس میں بغل کے نیچے سی دیئے، تاکہ چوری سے محفوظ رہیں، اور نصیحت کر دی کہ ''بیٹا! کیسی بھی مصیبت آئے، چاہے جان کا خطرہ ہو، کبھی جھوٹ نہ بولنا؛ ہمیشہ سچ بولنا۔''

قافلہ روانہ ہوا، وہ بھی ساتھ تھے، ایک دن راستے میں ڈاکوؤں نے سارے قافلے کو لوٹ لیا۔ ایک ڈاکو نے ان سے بھی پوچھا: کچھ تمہارے پاس بھی ہے؟ انھوں نے کہا: ہاں، ڈاکو سمجھا کہ مذاق کر رہا ہے، وہ دوسری طرف چلا گیا، اسی طرح کئی ڈاکوؤں نے پوچھا، آپ نے سب کو ایک ہی جواب دیا، آخر کار ڈاکوؤں کے سردار تک بات پہونچی، اس نے اپنے سامنے بلا کر پوچھا: تمہارے پاس کیا ہے؟ آپ نے فرمایا: میرے پاس چالیس دینار ہیں۔ سردار نے کہا: کہاں ہیں؟ آپ نے فرمایا: یہ دیکھئے میرے لباس میں سیے ہوئے ہیں۔ ڈاکوؤں نے کپڑا اپھاڑ کر دیکھا تو سچ مچ چالیس دینار نکلے! اس پر ڈاکوؤں کا سردار سخت

پیارے نبی ﷺ نے فرمایا کہ صدقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا

حیران ہوا اور پوچھا: کیوں بیٹے! جس چیز کو تم نے گم ہونے کے ڈر سے اتنا چھپا کر رکھا تھا، ہمارے پوچھنے پر کیوں بتا دیا؟ آپ نے فرمایا: امی نے چلتے وقت تاکید کردی تھی کہ کیسی ہی آفت پڑے کبھی جھوٹ نہ بولنا، میں امی کی بات کو کیسے بھول جاتا۔

بچے کی اس بات کا سردار پر بہت اثر ہوا، اس نے سوچا کہ اتنے سے بچے کو اپنی امی کے حکم کا اتنا خیال ہے، اور میں ہوں کہ اللہ اور اس کے رسول کے حکم کے خلاف ڈاکہ مارتا پھرتا ہوں۔ فوراً سردار اور اس کی ٹولی کے تمام ڈاکوؤں نے توبہ کی، تمام لوٹا ہوا مال قافلہ کو واپس کردیا اور سب نیک بن گئے۔

پیارے بچو! ہمیں یہ سبق ملتا ہے کہ ہمیں ہمیشہ سچ بولنا چاہیے، سچ بولنے سے ہی ہم پریشانیوں سے چھٹکارا پا سکتے ہیں، تم نے دیکھا کہ ایک سچ کی برکت سے کتنے فائدے حاصل ہوئے، قافلے والوں کا سامان واپس مل گیا، اُن کی جان بچ گئی، جو لوگ بری اور گندی زندگی گزار رہے تھے، وہ نیک بن گئے، اس لیے ہم بھی عہد کرلیں کہ کبھی جھوٹ نہ بولیں گے۔

ڈاکو: لوٹنے والا۔ آفت: دکھ، مصیبت۔ ڈاکہ مارنا: چھیننا، لوٹنا۔ عہد کرنا: پختہ ارادہ کرنا۔

۷ / ۸ مہینے میں / ۲۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

سبق ۹ صدقہ و خیرات کی فضیلت

پیارے نبی ﷺ نے فرمایا: ساری مخلوق اللہ کا کنبہ ہے، اللہ کی نظر میں سب سے زیادہ محبوب وہ شخص ہے جو اس کی مخلوق کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔ لہٰذا ہمیں چاہیے کہ غریبوں اور فقیروں کے لیے اپنے مال میں سے خوب خرچ کریں۔ پیارے نبی ﷺ نے فرمایا کہ صدقہ دینے سے مال کم نہیں ہوتا؛ [حدیث] کیونکہ جو شخص اللہ کے راستے میں خرچ کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اسے غیب کے خزانے سے نوازتے ہیں اور اس پر رزق کے دروازے کھول دیتے ہیں،

اُردو

صدقہ خیرات کرنے سے اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال ہوتی ہے

آؤ تمہیں پیارے نبی ﷺ کی زبانی ایک سچا واقعہ سناتے ہیں۔

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک آدمی کسی جنگل و **بیابان** میں کھڑا تھا کہ اس نے بادل میں سے ایک آواز سنی ''فلاں شخص کے باغ کو **سیراب** کرو۔'' بادل اس طرف چل پڑا اور ایک سیاہ پتھروں والی زمین میں جا کر برسا اور سارا پانی ایک نالی میں جمع ہو گیا۔ وہ آدمی پانی کے پیچھے پیچھے چلتا رہا۔ پھر اس نے دیکھا کہ ایک آدمی اپنے باغ میں موجود ہے اور اپنی **کدال** سے پانی کو اپنے باغ میں پہونچا رہا ہے۔

اس شخص نے پوچھا: اے اللہ کے بندے! تیرا نام کیا ہے؟ باغ والے نے جواب میں وہی نام بتایا جو اس نے بادل میں سے سنا تھا۔ پھر باغ والے نے پوچھا: اے اللہ کے بندے! کیا بات ہے؟ تم نے میرا نام کیوں پوچھا؟

اس نے کہا: میں نے اس بادل میں سے جس کا یہ پانی ہے آواز سنی تھی کہ فلاں شخص کے باغ کو سیراب کرو، وہ آپ کا ہی نام تھا۔ تو ذرا بتائیے کہ آپ اس باغ میں کیا کرتے ہیں؟ باغ والے نے جواب دیا: میں اس زمین کی ساری پیداوار کا حساب لگاتا ہوں، پھر اس میں سے ایک تہائی حصہ صدقہ کر دیتا ہوں، ایک تہائی اپنے اہل و عیال کی ضرورت میں استعمال کرتا ہوں اور ایک تہائی اسی زمین میں لگا دیتا ہوں۔

بچو! اس واقعہ سے تم کو پتہ چل گیا ہوگا کہ صدقہ خیرات کرنے سے اللہ تعالیٰ کی مدد شامل حال ہوتی ہے اور ترقی حاصل ہوتی ہے، لہٰذا غریبوں پر صدقہ خیرات برابر کرتے رہو۔

کنبہ: خاندان۔ **نوازنا**: دینا، مہربانی کرنا۔ **بیابان**: جنگل، جہاں دور تک پانی اور درخت نہ ہو۔
سیراب کرنا: پانی دینا۔ **کدال**: زمین کھودنے کا ایک نوک والا اوزار۔

۸ | ۹ مہینے میں | ۲۰ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

ہرنی بے چاری، مامتا کی ماری اپنی جان کو بھول گئی

سبق ۱۰　اللہ کی مخلوق پر رحم

بہت دنوں کی بات ہے، شہر غزنی میں ایک شخص رہتا تھا، اس کا نام تھا ''سُبُکتگین''، وہ اپنے قبیلے کا سردار تھا، مگر بہت نادار تھا، اس کی ملکیت میں ایک گھوڑے کے علاوہ کوئی چیز نہ تھی، وہ اپنا زیادہ تر وقت سیر و شکار میں صرف کرتا تھا۔

ایک دن وہ شکار کو جا رہا تھا، اچانک اس کی نظر ایک ہرنی اور اس کے بچے پر پڑی، سُبُکتگین نے گھوڑے کو ایڑ لگائی، گھوڑا اس کے پیچھے سرپٹ دوڑنے لگا، ہرنی اور اس کے بچے کو خطرے کی آہٹ محسوس ہوئی، دونوں جان بچا کر بھاگنے لگے۔ پر بچہ تو آخر بچہ ہی تھا، کتنا تیز بھاگ سکتا تھا، بالآخر سبکتگین نے اسے پکڑ لیا اور لے کر گھر کو روانہ ہوا۔

ہرنی بے چاری، مامتا کی ماری اپنی جان کو بھول گئی اور بچے کے لیے اس کے پیچھے ہولی۔ گویا کہ وہ کہہ رہی ہو کہ میرا لختِ جگر جب قید میں آگیا تو میں آزاد رہ کر کیا کروں گی۔

اچانک سبکتگین کی نگاہ ہرنی پر پڑی، تو اس کے افسردہ چہرے اور للچائی ہوئی نگاہ کو دیکھ کر اسے رحم آگیا۔ اور اس نے بچے کو قید سے رہا کر دیا، آزاد ہوتے ہی بچہ چھلانگیں مارتا، اپنی ماں کے پاس پہنچا اور دونوں نے خوشی خوشی جنگل کی راہ لی۔

شب کو جب سبکتگین سویا تو اسے پیارے نبی ﷺ کی زیارت نصیب ہوئی، نبی ﷺ نے فرمایا: سبکتگین! تم نے ہرنی بے چاری پر رحم کیا، تمہارا یہ کام اللہ تعالیٰ کو بہت پسند آیا، تمہارا نام بادشاہوں کی فہرست میں درج کر لیا گیا ہے، اب تم عن قریب بادشاہ ہو جاؤ گے، لیکن دیکھو سلطنت ملنے پر مغرور مت ہو جانا، بلکہ اپنی رعایا کے ساتھ اسی طرح مہربانی کا سلوک کرنا۔

بچو! تمہیں تعجب ہوگا کہ اس کے کچھ ہی دنوں بعد سبکتگین کے دن پھر گئے، اللہ تعالیٰ نے اسے بادشاہت عطا فرمائی، اس واقعے کو اس نے ساری زندگی یاد رکھا اور اپنی رعایا کے ساتھ ہمیشہ شفقت و محبت کا برتاؤ کرتا رہا۔

سچائی اختیار کرو
اس میں نجات
اور سلامتی ہے

نادار: غریب، محتاج۔ ملکیت: قبضہ۔ صَرف: خرچ۔ سرپٹ: تیز دوڑنا۔ مامتا: ماں کی محبت۔
لختِ جگر: جگر کا ٹکڑا، پیاری اولاد۔ افسردہ: اداس، مرجھایا ہوا۔ رہا کرنا: آزاد کرنا۔ عن قریب: جلد ہی۔
دن پھرنا: خوش حال ہونا۔

۹	نویں مہینے میں	۱۲	دن پڑھائیں

سبق ۱۱ سچائی

سچائی تمام اخلاقی خوبیوں کی جڑ ہے، سچائی اللہ تعالیٰ کی ایک صفت ہے، اس لیے اللہ کے پیارے نبی ﷺ کبھی جھوٹ کے قریب نہیں پھٹکتے تھے، سچ میں دونوں جہاں کی کامیابی ہے۔ دنیا میں بھی لوگ سچے آدمی کا اعتبار کرتے ہیں، عزت کی نظر سے دیکھتے ہیں اور آخرت میں بھی سچے لوگ نجات پائیں گے۔ سچ بولنے والا تمام برائیوں سے بچ جاتا ہے۔

ہم مسلمان ہیں، اللہ اور اس کے رسول ﷺ پر سچے دل سے ایمان لاتے ہیں، اسلام سچا دین ہے، ہمارے رسول اللہ ﷺ سچے تھے، ہمارا رب سچا ہے، اس کے وعدے سچے ہیں۔

ہمارے نبی ﷺ نے فرمایا: تم سچائی کو لازم پکڑو اور ہمیشہ سچ بولو؛ کیونکہ سچ بولنا نیکی کے راستے پر ڈال دیتا ہے اور نیکی جنت تک پہنچا دیتی ہے۔ اور آدمی جب ہمیشہ سچ بولتا ہے اور سچائی ہی کو اختیار کرتا ہے تو اس کا نام اللہ تعالیٰ کے یہاں سچوں کے رجسٹر میں لکھ دیا جاتا ہے۔ اور جھوٹ سے ہمیشہ بچتے رہو کیونکہ جھوٹ بولنے کی عادت آدمی کو برائی کے راستے پر ڈال دیتی ہے اور برائی اس کو دوزخ تک پہنچا دیتی ہے، اور آدمی جھوٹ بولنے کا عادی ہو جاتا ہے اور جھوٹ اختیار کر لیتا ہے تو اس کا یہ انجام ہوتا ہے کہ اللہ کے یہاں اس کا نام جھوٹوں کے ساتھ لکھ دیا جاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ''سچائی جنت کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔'' نیز آپ ﷺ نے فرمایا: کہ سچائی اختیار کرو اس میں نجات اور سلامتی ہے، بھلے تمھیں ہلاکت نظر آئے۔'' لہٰذا ہمیشہ سچ بولو اور جھوٹ سے نفرت کرو۔

صفت: خوبی۔ عادی: وہ شخص جس کو کسی چیز کی عادت پڑ گئی ہو۔

۹	۱۰	مہینے میں	۱۵	دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

وقت پر نماز پڑھو
فرضِ حق کو ترک
ہرگز مت کرو

سبق ۱۲ وقت پر نماز پڑھو

اے مسلمانو ! سنو دل سے ذرا
وقت پر کرلو نماز اپنی ادا
وقت آئے جس گھڑی پڑھ لو نماز
یادِ حق سے ہو نہ ہرگز بے نیاز
ظلمتِ دل دور کرتی ہے نماز
نورِ ایماں دل میں بھرتی ہے نماز
گر کرو گے تم نمازیں سب ادا
بخش دے گا رب تمھاری سب خطا
ترک کردی جان کر جس نے نماز
اس کو ڈالے آگ میں وہ بے نیاز
بس یہ اب لازم ہے تم کو مومنو
فرضِ حق کو ترک ہرگز مت کرو

حق: خدائے تعالیٰ۔ بے نیاز: بے پروا۔ ظلمت: تاریکی، اندھیرا۔ ترک کرنا: چھوڑنا۔ لازم: ضروری، فرض۔

۱۰ دسویں مہینے میں ۱۲ دن پڑھائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

تحریر/لکھنے کی مشق

اب	اج	ار	با	بب
اب	اج	ار	با	بب
اب	اج	ار	با	بب
اب	اج	ار	با	بب

۲ دوسرے مہینے میں ۱۲ دن مشق کرائیں

DEENIYAT

تحریر/ لکھنے کی مشق

بج	بد	بر	بس	بع
بج	بد	بر	بس	بع
بج	بد	بر	بس	بع
بج	بد	بر	بس	بع

۲ ۳ مہینے میں ۱۰ دن مشق کرائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

تحریر/لکھنے کی مشق

بل	بم	بک	بق	بف
بل	بم	بک	بق	بف
بل	بم	بک	بق	بف
بل	بم	بک	بق	بف

۳ تیسرے مہینے میں ۱۲ دن مشق کرائیں

تحریر/لکھنے کی مشق

به	جا	جب	حج	حد
ببه	جا	جب	حج	حد
ببه	جا	جب	حج	حد
ببه	جا	جب	حج	حد

۳	۴	مہینے میں	۱۲	دن مشق کرائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

تحریر/لکھنے کی مشق

چل	حق	خط	خش	خر
چل	حق	خط	خش	خر
چل	حق	خط	خش	خر
چل	حق	خط	خش	خر

۴ چوتھے مہینے میں ۱۲ دن مشق کرائیں

تحریر/لکھنے کی مشق

خم	جہ	دب	رس	زہ
خم	جہ	دب	رس	زہ
خم	جہ	دب	رس	زہ
خم	جہ	دب	رس	زہ

۴	۵ مہینے میں	۱۲ دن مشق کرائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

تحریر/لکھنے کی مشق

سا	سب	سچ	سد	سر
سا	سب	سچ	سد	سر
سا	سب	سچ	سد	سر
سا	سب	سچ	سد	سر

۵ ٦ مہینے میں ۱۲ دن مشق کرائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

تحریر/لکھنے کی مشق

شش	سط	سع	سق	سگ
شش	سط	سع	سق	سگ
شش	سط	سع	سق	سگ
شش	سط	سع	سق	سگ

٦ چھٹے مہینے میں ١٢ دن مشق کرائیں

تحریر/لکھنے کی مشق

صح	صب	صا	سل	سم
صح	صب	صا	سل	سم
صح	صب	صا	سل	سم
صح	صب	صا	سل	سم

دستخط والدین	دستخط معلم	تاریخ	۶ ۷ مہینے میں ۱۲ دن مشق کرائیں

تحریر/لکھنے کی مشق

صر	صص	صع	صف	ضل
صر	صص	صع	صف	ضل
صر	صص	صع	صف	ضل
صر	صص	صع	صف	ضل

۷ ساتویں مہینے میں ۱۲ دن مشق کرائیں

تحریر/لکھنے کی مشق

ضم	ضہ	طا	ظث	طح
ضم	ضہ	طا	ظث	طح
ضم	ضہ	طا	ظث	طح
ضم	ضہ	طا	ظث	طح

۷ | ۸ مہینے میں | ۱۰ دن مشق کرائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

طد ظر طس طع طف

تحریر/لکھنے کی مشق

طد	ظر	طس	طع	طف
طد	ظر	طس	طع	طف
طد	ظر	طس	طع	طف
طد	ظر	طس	طع	طف

۸ آٹھویں مہینے میں ۱۰ دن مشق کرائیں

تحریر/لکھنے کی مشق

طق	عا	عب	عج	عذ
طق	عا	عب	عج	عذ
طق	عا	عب	عج	عذ
طق	عا	عب	عج	عذ

۸	۹	مہینے میں	۱۰	دن مشق کرائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

تحریر/لکھنے کی مشق

غر	غش	غط	غم	فا
غر	غش	غط	غم	فا
غر	غش	غط	غم	فا
غر	غش	غط	غم	فا

9 نویں مہینے میں 10 دن مشق کرائیں

قط فک
قم کا قع

تحریر/لکھنے کی مشق

قط	قع	فک	قم	کا
قط	قع	فک	قم	کا
قط	قع	فک	قم	کا
قط	قع	فک	قم	کا

۹ | ۱۰ مہینے میں | ۱۰ دن مشق کرائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

تحریر/ لکھنے کی مشق

فت	فخ	فد	فر	قص
فت	فخ	فد	فر	قص
فت	فخ	فد	فر	قص
فت	فخ	فد	فر	قص

۱۰ دسویں مہینے میں ۱۲ دن مشق کرائیں	تاریخ	دستخط معلم	دستخط والدین

۸ سوالات

پہلے مہینے کے سوالات

قرآن	اجرائے قواعد	: حروف قلقلہ کتنے ہیں؟ اور کون کون سے؟
	حفظ سورۃ	: سورۂ ماعون سنائیے۔
حدیث	دعا و سنت	: کھانے سے پہلے، درمیان اور بعد کی دعائیں اور کھانے کی سنتیں سنائیے۔
عقائد و مسائل	عقائد	: کلمۂ طیبہ، کلمۂ شہادت، کلمۂ تمجید اور کلمۂ توحید ترجمے کے ساتھ سنائیے۔
	نماز	: تشہد، درود شریف اور دعائے ماثورہ سنائیے۔
اسلامی تربیت	اسلامی معلومات	: ① اسلام کے بنیادی عقائد کیا ہیں؟ ② آخرت کسے کہتے ہیں؟
زبان	عربی	: پیر، سنیچر، جمعرات اور سو کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟

دوسرے مہینے کے سوالات

قرآن	اجرائے قواعد	: مشدد حروف کو کیسے پڑھا جاتا ہے؟
	حفظ سورۃ	: سورۂ فیل سے سورۂ ناس ترتیب سے سنائیے۔
حدیث	دعا و سنت	: مسجد میں داخل ہونے کی دعا اور سنتیں سنائیے۔
عقائد و مسائل	عقائد	: کلمۂ استغفار ترجمے کے ساتھ سنائیے۔
	نماز	: ① وتر کی نماز فرض ہے یا واجب؟ اگر چھوٹ جائے تو کیا کریں گے؟ ② وتر کی نماز کب پڑھی جاتی ہے؟
اسلامی تربیت	اسلامی معلومات	: ① کس صحابی کو فرشتوں نے غسل دیا تھا؟ ② کس نبی کے ہاتھ میں لوہا نرم ہو جاتا تھا؟
زبان	اردو	: اندیشہ اور کفارہ کے معنی بتائیے۔

سوالات

تیسرے مہینے کے سوالات

قرآن	اجرائے قواعد	: ① غنہ کسے کہتے ہیں؟ ② غنہ کب ہوتا ہے؟ ③ حروف مستعلیہ کتنے ہیں؟ انہیں کیسے پڑھیں گے؟ ④ الف کو پر اور باریک کب پڑھیں گے؟
	حفظ سورۃ	: سورۂ زلزال کی پہلی پانچ آیتیں سنائیے۔
حدیث	دعا و سنت	: مسجد سے نکلنے کی دعا، سنتیں اور دعوت کھانے کے بعد کی دعا سنائیے۔
عقائد و مسائل	عقائد	: ایمانِ مجمل ترجمے کے ساتھ سنائیے۔
	نماز	: ① وتر کی نماز پڑھنے کا طریقہ بتائیے۔ ② رمضان شریف میں امام کے ساتھ مقتدی دعائے قنوت پڑھے گا یا نہیں؟
اسلامی تربیت	اسلامی معلومات	: ① حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کس صحابی کو امت کا امین کہا ہے؟ ② سیف اللہ کس صحابی کو کہا جاتا ہے؟
زبان	اردو	: اشتہار، اعتبار اور مطالعہ کے معنی بتائیے۔

چوتھے مہینے کے سوالات

قرآن	اجرائے قواعد	: جس را پر زبر، زیر یا پیش ہو وہ را کیسے پڑھی جائے گی؟
	حفظ سورۃ	: سورۂ زلزال سنائیے۔
حدیث	دعا و سنت	: ① سونے اور سو کر اُٹھنے کی سنتیں سنائیے۔ ② جب صبح ہو تو کیا پڑھیں گے؟
عقائد و مسائل	عقائد	: ایمانِ مفصل سنائیے۔
	نماز	: ① وتر کی نماز پڑھ کر بتائیے۔ ② دعائے قنوت سنائیے۔
اسلامی تربیت	اسلامی معلومات	: ① جس اونٹنی پر ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ہجرت فرمائی اس کا نام کیا تھا؟ ② اللہ اور رسول کا شیر کس صحابی کو کہا گیا ہے؟
زبان	اردو	: خیر خواہ، ٹمٹمانا اور پرہیزگار کے معنی بتائیے۔

سوالات

پانچویں مہینے کے سوالات

قرآن	اجرائے قواعد	: رائے ساکنہ پُر اور باریک کب پڑھی جائے گی؟
	حفظ سورۃ	: سورۂ عادیات کی پہلی پانچ آیتیں سنائیے۔
حدیث	دعا و سنت	: ① جب شام ہو تو کیا پڑھیں گے؟ ② جب غصہ آئے تو کیا پڑھیں گے؟
عقائد و مسائل	عقائد	: ایمان مفصل ترجمے کے ساتھ سنائیے۔
	نماز	: ① دعائے قنوت سنائیے۔ ② دعائے قنوت کی جگہ دوسری دعا پڑھ سکتے ہیں یا نہیں؟ افضل کیا ہے؟
اسلامی تربیت	اسلامی معلومات	: ① مفسر قرآن کس صحابی کو کہا جاتا ہے؟ ② مدینہ منورہ کے مشہور قبرستان کا کیا نام ہے؟ ③ صحابہ میں سب سے اچھے قاری کون تھے؟
زبان	اردو	: ظلم و ستم کے پہاڑ ڈھانا، جاں نثار اور معمار کے معنی بتائیے۔

چھٹے مہینے کے سوالات

قرآن	اجرائے قواعد	: رائے مشددہ پُر اور باریک کب پڑھی جائے گی؟
	حفظ سورۃ	: سورۂ عادیات سنائیے۔
حدیث	حفظ حدیث	: حدیث نمبر ۱ سے حدیث نمبر ۱۱ تک سنائیے۔
عقائد و مسائل	اسمائے حسنیٰ	: هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ سے اَلْغَفُوْرُ تک اسمائے حسنیٰ سنائیے۔
	مسائل	: ① نماز کے ارکان سنائیے۔ ② عشا کی نماز میں کتنی رکعتیں ہیں؟
اسلامی تربیت	سیرت	: ① ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے دنیا کا کیا حال تھا؟ ② زمزم کے کنویں کا کس نے پتہ لگایا؟
زبان	اردو	: دستانہ، جاں باز اور حوصلہ افزائی کے معنی بتائیے۔

سوالات

ساتویں مہینے کے سوالات

قرآن	اجرائے قواعد	: لفظ اللہ کا لام پُر اور باریک کب پڑھا جائے گا؟
	حفظ سورۃ	: سورۂ قارعہ کی سات آیتیں سنائیے۔
حدیث	حفظ حدیث	: حدیث نمبر ۱۲/اور حدیث نمبر ۱۳/سنائیے۔
عقائد و مسائل	اسمائے حسنیٰ	: هُوَ اللّٰهُ الَّذِي سے اَلْحَفِيْظُ تک اسمائے حسنیٰ سنائیے۔
	مسائل	: وضو کی ۶ سنتیں سنائیے۔
اسلامی تربیت	سیرت	: (۱) ہمارے نبی ﷺ بی بی حلیمہ کے بچوں کے ساتھ کیسے رہتے تھے؟ (۲) ہمارے نبی ﷺ جوانی میں کیسے تھے؟ (۳) بی بی خدیجہ رضی اللہ عنہا کون تھیں؟
زبان	اردو	: دیگچی، جراب، عہد کرنا اور ڈاکہ مارنا کے معنی بتائیے۔

آٹھویں مہینے کے سوالات

قرآن	اجرائے قواعد	: (۱) مدِ متصل اور منفصل کسے کہتے ہیں؟ (۲) دَآبَّةٍ، آلْـٰٔنَ میں کون سا مد ہوگا؟
	حفظ سورۃ	: سورۂ قارعہ اور سورۂ تکاثر کی پانچ آیتیں سنائیے۔
حدیث	حفظ حدیث	: حدیث نمبر ۱۴/اور حدیث نمبر ۱۵/سنائیے۔
عقائد و مسائل	اسمائے حسنیٰ	: هُوَ اللّٰهُ الَّذِي سے اَلْكَرِيْمُ تک اسمائے حسنیٰ سنائیے۔
	مسائل	: وضو کی سنتیں سنائیے۔
اسلامی تربیت	سیرت	: (۱) دیوار میں حجرِ اسود لگانے کے وقت کیا واقعہ پیش آیا اور آپ نے کیا فیصلہ کیا؟ (۲) ہمارے نبی ﷺ لوگوں کو کیا دعوت دیتے تھے؟ (۳) ہمارے نبی ﷺ نے لوگوں کو پہاڑی پر جمع کر کے کیا فرمایا؟
زبان	اردو	: کنبہ، بیابان اور سیراب کرنا کے معنی بتائیے۔

سوالات

نویں مہینے کے سوالات

قرآن	حفظ سورۃ	:	سورۂ تکاثر اور سورۂ عصر سنائیے۔
حدیث	حفظ حدیث	:	حدیث نمبر ۱۶/ سے حدیث نمبر ۱۸/ تک سنائیے۔
عقائد و مسائل	اسمائے حسنیٰ	:	هُوَاللّٰهُ الَّذِي سے اَلْحَكِيْمُ تک اسمائے حسنیٰ سنائیے۔
	مسائل	:	غسل کی سنتیں سنائیے۔
اسلامی تربیت	سیرت	:	(۱) ابو طالب نے ہمارے نبی ﷺ سے کیا کہا اور آپ نے کیا جواب دیا؟ (۲) مسلمانوں کو شعب ابی طالب میں کن تکلیفوں کا سامنا کرنا پڑا؟ (۳) حضرت جعفر رضی اللہ عنہ نے تقریر میں کیا کہا؟
زبان	اردو	:	نادار، صَرف اور دن پھرنا کے معنی بتائیے۔

دسویں مہینے کے سوالات

قرآن	حفظ سورۃ	:	سورۂ ہمزہ سنائیے۔
حدیث	حفظ حدیث	:	حدیث نمبر ۱۹/ اور حدیث نمبر ۲۰/ سنائیے۔
عقائد و مسائل	اسمائے حسنیٰ	:	هُوَاللّٰهُ الَّذِي سے اَلشَّهِيْدُ تک اسمائے حسنیٰ سنائیے۔
	مسائل	:	کن کن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے؟
اسلامی تربیت	سیرت	:	(۱) معراج کا واقعہ بیان کرو۔ (۲) ہجرت کا واقعہ مختصراً بیان کرو۔
زبان	اردو	:	صفت، ظلمت اور ترک کرنا کے معنی بتائیے۔

۸

نماز چارٹ

جنوری

تاریخ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشا
۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲	ف	ظ	ع	م	ع
۳	ف	ظ	ع	م	ع
۴	ف	ظ	ع	م	ع
۵	ف	ظ	ع	م	ع
۶	ف	ظ	ع	م	ع
۷	ف	ظ	ع	م	ع
۸	ف	ظ	ع	م	ع
۹	ف	ظ	ع	م	ع
۱۰	ف	ظ	ع	م	ع
۱۱	ف	ظ	ع	م	ع
۱۲	ف	ظ	ع	م	ع
۱۳	ف	ظ	ع	م	ع
۱۴	ف	ظ	ع	م	ع
۱۵	ف	ظ	ع	م	ع
۱۶	ف	ظ	ع	م	ع
۱۷	ف	ظ	ع	م	ع
۱۸	ف	ظ	ع	م	ع
۱۹	ف	ظ	ع	م	ع
۲۰	ف	ظ	ع	م	ع
۲۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲۲	ف	ظ	ع	م	ع
۲۳	ف	ظ	ع	م	ع
۲۴	ف	ظ	ع	م	ع
۲۵	ف	ظ	ع	م	ع
۲۶	ف	ظ	ع	م	ع
۲۷	ف	ظ	ع	م	ع
۲۸	ف	ظ	ع	م	ع
۲۹	ف	ظ	ع	م	ع
۳۰	ف	ظ	ع	م	ع
۳۱	ف	ظ	ع	م	ع

فروری

تاریخ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشا
۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲	ف	ظ	ع	م	ع
۳	ف	ظ	ع	م	ع
۴	ف	ظ	ع	م	ع
۵	ف	ظ	ع	م	ع
۶	ف	ظ	ع	م	ع
۷	ف	ظ	ع	م	ع
۸	ف	ظ	ع	م	ع
۹	ف	ظ	ع	م	ع
۱۰	ف	ظ	ع	م	ع
۱۱	ف	ظ	ع	م	ع
۱۲	ف	ظ	ع	م	ع
۱۳	ف	ظ	ع	م	ع
۱۴	ف	ظ	ع	م	ع
۱۵	ف	ظ	ع	م	ع
۱۶	ف	ظ	ع	م	ع
۱۷	ف	ظ	ع	م	ع
۱۸	ف	ظ	ع	م	ع
۱۹	ف	ظ	ع	م	ع
۲۰	ف	ظ	ع	م	ع
۲۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲۲	ف	ظ	ع	م	ع
۲۳	ف	ظ	ع	م	ع
۲۴	ف	ظ	ع	م	ع
۲۵	ف	ظ	ع	م	ع
۲۶	ف	ظ	ع	م	ع
۲۷	ف	ظ	ع	م	ع
۲۸	ف	ظ	ع	م	ع
۲۹	ف	ظ	ع	م	ع

مارچ

تاریخ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشا
۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲	ف	ظ	ع	م	ع
۳	ف	ظ	ع	م	ع
۴	ف	ظ	ع	م	ع
۵	ف	ظ	ع	م	ع
۶	ف	ظ	ع	م	ع
۷	ف	ظ	ع	م	ع
۸	ف	ظ	ع	م	ع
۹	ف	ظ	ع	م	ع
۱۰	ف	ظ	ع	م	ع
۱۱	ف	ظ	ع	م	ع
۱۲	ف	ظ	ع	م	ع
۱۳	ف	ظ	ع	م	ع
۱۴	ف	ظ	ع	م	ع
۱۵	ف	ظ	ع	م	ع
۱۶	ف	ظ	ع	م	ع
۱۷	ف	ظ	ع	م	ع
۱۸	ف	ظ	ع	م	ع
۱۹	ف	ظ	ع	م	ع
۲۰	ف	ظ	ع	م	ع
۲۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲۲	ف	ظ	ع	م	ع
۲۳	ف	ظ	ع	م	ع
۲۴	ف	ظ	ع	م	ع
۲۵	ف	ظ	ع	م	ع
۲۶	ف	ظ	ع	م	ع
۲۷	ف	ظ	ع	م	ع
۲۸	ف	ظ	ع	م	ع
۲۹	ف	ظ	ع	م	ع
۳۰	ف	ظ	ع	م	ع
۳۱	ف	ظ	ع	م	ع

دستخط والدین	دستخط معلم	دستخط والدین	دستخط معلم	دستخط والدین	دستخط معلم

- اگر طالب علم نے نماز پڑھ لی ہے، خواہ جماعت کے ساتھ یا بغیر جماعت کے، ادا یا قضا، بہر صورت یہ ✓ نشان لگائیں۔

نماز چارٹ

اپریل

تاریخ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشا
۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲	ف	ظ	ع	م	ع
۳	ف	ظ	ع	م	ع
۴	ف	ظ	ع	م	ع
۵	ف	ظ	ع	م	ع
۶	ف	ظ	ع	م	ع
۷	ف	ظ	ع	م	ع
۸	ف	ظ	ع	م	ع
۹	ف	ظ	ع	م	ع
۱۰	ف	ظ	ع	م	ع
۱۱	ف	ظ	ع	م	ع
۱۲	ف	ظ	ع	م	ع
۱۳	ف	ظ	ع	م	ع
۱۴	ف	ظ	ع	م	ع
۱۵	ف	ظ	ع	م	ع
۱۶	ف	ظ	ع	م	ع
۱۷	ف	ظ	ع	م	ع
۱۸	ف	ظ	ع	م	ع
۱۹	ف	ظ	ع	م	ع
۲۰	ف	ظ	ع	م	ع
۲۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲۲	ف	ظ	ع	م	ع
۲۳	ف	ظ	ع	م	ع
۲۴	ف	ظ	ع	م	ع
۲۵	ف	ظ	ع	م	ع
۲۶	ف	ظ	ع	م	ع
۲۷	ف	ظ	ع	م	ع
۲۸	ف	ظ	ع	م	ع
۲۹	ف	ظ	ع	م	ع
۳۰	ف	ظ	ع	م	ع

دستخط والدین

دستخط معلم

مئی

تاریخ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشا
۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲	ف	ظ	ع	م	ع
۳	ف	ظ	ع	م	ع
۴	ف	ظ	ع	م	ع
۵	ف	ظ	ع	م	ع
۶	ف	ظ	ع	م	ع
۷	ف	ظ	ع	م	ع
۸	ف	ظ	ع	م	ع
۹	ف	ظ	ع	م	ع
۱۰	ف	ظ	ع	م	ع
۱۱	ف	ظ	ع	م	ع
۱۲	ف	ظ	ع	م	ع
۱۳	ف	ظ	ع	م	ع
۱۴	ف	ظ	ع	م	ع
۱۵	ف	ظ	ع	م	ع
۱۶	ف	ظ	ع	م	ع
۱۷	ف	ظ	ع	م	ع
۱۸	ف	ظ	ع	م	ع
۱۹	ف	ظ	ع	م	ع
۲۰	ف	ظ	ع	م	ع
۲۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲۲	ف	ظ	ع	م	ع
۲۳	ف	ظ	ع	م	ع
۲۴	ف	ظ	ع	م	ع
۲۵	ف	ظ	ع	م	ع
۲۶	ف	ظ	ع	م	ع
۲۷	ف	ظ	ع	م	ع
۲۸	ف	ظ	ع	م	ع
۲۹	ف	ظ	ع	م	ع
۳۰	ف	ظ	ع	م	ع
۳۱	ف	ظ	ع	م	ع

دستخط والدین

دستخط معلم

جون

تاریخ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشا
۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲	ف	ظ	ع	م	ع
۳	ف	ظ	ع	م	ع
۴	ف	ظ	ع	م	ع
۵	ف	ظ	ع	م	ع
۶	ف	ظ	ع	م	ع
۷	ف	ظ	ع	م	ع
۸	ف	ظ	ع	م	ع
۹	ف	ظ	ع	م	ع
۱۰	ف	ظ	ع	م	ع
۱۱	ف	ظ	ع	م	ع
۱۲	ف	ظ	ع	م	ع
۱۳	ف	ظ	ع	م	ع
۱۴	ف	ظ	ع	م	ع
۱۵	ف	ظ	ع	م	ع
۱۶	ف	ظ	ع	م	ع
۱۷	ف	ظ	ع	م	ع
۱۸	ف	ظ	ع	م	ع
۱۹	ف	ظ	ع	م	ع
۲۰	ف	ظ	ع	م	ع
۲۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲۲	ف	ظ	ع	م	ع
۲۳	ف	ظ	ع	م	ع
۲۴	ف	ظ	ع	م	ع
۲۵	ف	ظ	ع	م	ع
۲۶	ف	ظ	ع	م	ع
۲۷	ف	ظ	ع	م	ع
۲۸	ف	ظ	ع	م	ع
۲۹	ف	ظ	ع	م	ع
۳۰	ف	ظ	ع	م	ع

دستخط والدین

دستخط معلم

نماز چارٹ

جولائی

تاریخ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشا
۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲	ف	ظ	ع	م	ع
۳	ف	ظ	ع	م	ع
۴	ف	ظ	ع	م	ع
۵	ف	ظ	ع	م	ع
۶	ف	ظ	ع	م	ع
۷	ف	ظ	ع	م	ع
۸	ف	ظ	ع	م	ع
۹	ف	ظ	ع	م	ع
۱۰	ف	ظ	ع	م	ع
۱۱	ف	ظ	ع	م	ع
۱۲	ف	ظ	ع	م	ع
۱۳	ف	ظ	ع	م	ع
۱۴	ف	ظ	ع	م	ع
۱۵	ف	ظ	ع	م	ع
۱۶	ف	ظ	ع	م	ع
۱۷	ف	ظ	ع	م	ع
۱۸	ف	ظ	ع	م	ع
۱۹	ف	ظ	ع	م	ع
۲۰	ف	ظ	ع	م	ع
۲۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲۲	ف	ظ	ع	م	ع
۲۳	ف	ظ	ع	م	ع
۲۴	ف	ظ	ع	م	ع
۲۵	ف	ظ	ع	م	ع
۲۶	ف	ظ	ع	م	ع
۲۷	ف	ظ	ع	م	ع
۲۸	ف	ظ	ع	م	ع
۲۹	ف	ظ	ع	م	ع
۳۰	ف	ظ	ع	م	ع
۳۱	ف	ظ	ع	م	ع

دستخط والدین

دستخط معلم

اگست

تاریخ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشا
۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲	ف	ظ	ع	م	ع
۳	ف	ظ	ع	م	ع
۴	ف	ظ	ع	م	ع
۵	ف	ظ	ع	م	ع
۶	ف	ظ	ع	م	ع
۷	ف	ظ	ع	م	ع
۸	ف	ظ	ع	م	ع
۹	ف	ظ	ع	م	ع
۱۰	ف	ظ	ع	م	ع
۱۱	ف	ظ	ع	م	ع
۱۲	ف	ظ	ع	م	ع
۱۳	ف	ظ	ع	م	ع
۱۴	ف	ظ	ع	م	ع
۱۵	ف	ظ	ع	م	ع
۱۶	ف	ظ	ع	م	ع
۱۷	ف	ظ	ع	م	ع
۱۸	ف	ظ	ع	م	ع
۱۹	ف	ظ	ع	م	ع
۲۰	ف	ظ	ع	م	ع
۲۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲۲	ف	ظ	ع	م	ع
۲۳	ف	ظ	ع	م	ع
۲۴	ف	ظ	ع	م	ع
۲۵	ف	ظ	ع	م	ع
۲۶	ف	ظ	ع	م	ع
۲۷	ف	ظ	ع	م	ع
۲۸	ف	ظ	ع	م	ع
۲۹	ف	ظ	ع	م	ع
۳۰	ف	ظ	ع	م	ع
۳۱	ف	ظ	ع	م	ع

دستخط والدین

دستخط معلم

ستمبر

تاریخ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشا
۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲	ف	ظ	ع	م	ع
۳	ف	ظ	ع	م	ع
۴	ف	ظ	ع	م	ع
۵	ف	ظ	ع	م	ع
۶	ف	ظ	ع	م	ع
۷	ف	ظ	ع	م	ع
۸	ف	ظ	ع	م	ع
۹	ف	ظ	ع	م	ع
۱۰	ف	ظ	ع	م	ع
۱۱	ف	ظ	ع	م	ع
۱۲	ف	ظ	ع	م	ع
۱۳	ف	ظ	ع	م	ع
۱۴	ف	ظ	ع	م	ع
۱۵	ف	ظ	ع	م	ع
۱۶	ف	ظ	ع	م	ع
۱۷	ف	ظ	ع	م	ع
۱۸	ف	ظ	ع	م	ع
۱۹	ف	ظ	ع	م	ع
۲۰	ف	ظ	ع	م	ع
۲۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲۲	ف	ظ	ع	م	ع
۲۳	ف	ظ	ع	م	ع
۲۴	ف	ظ	ع	م	ع
۲۵	ف	ظ	ع	م	ع
۲۶	ف	ظ	ع	م	ع
۲۷	ف	ظ	ع	م	ع
۲۸	ف	ظ	ع	م	ع
۲۹	ف	ظ	ع	م	ع
۳۰	ف	ظ	ع	م	ع

دستخط والدین

دستخط معلم

نماز چارٹ

اکتوبر

تاریخ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشا
۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲	ف	ظ	ع	م	ع
۳	ف	ظ	ع	م	ع
۴	ف	ظ	ع	م	ع
۵	ف	ظ	ع	م	ع
۶	ف	ظ	ع	م	ع
۷	ف	ظ	ع	م	ع
۸	ف	ظ	ع	م	ع
۹	ف	ظ	ع	م	ع
۱۰	ف	ظ	ع	م	ع
۱۱	ف	ظ	ع	م	ع
۱۲	ف	ظ	ع	م	ع
۱۳	ف	ظ	ع	م	ع
۱۴	ف	ظ	ع	م	ع
۱۵	ف	ظ	ع	م	ع
۱۶	ف	ظ	ع	م	ع
۱۷	ف	ظ	ع	م	ع
۱۸	ف	ظ	ع	م	ع
۱۹	ف	ظ	ع	م	ع
۲۰	ف	ظ	ع	م	ع
۲۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲۲	ف	ظ	ع	م	ع
۲۳	ف	ظ	ع	م	ع
۲۴	ف	ظ	ع	م	ع
۲۵	ف	ظ	ع	م	ع
۲۶	ف	ظ	ع	م	ع
۲۷	ف	ظ	ع	م	ع
۲۸	ف	ظ	ع	م	ع
۲۹	ف	ظ	ع	م	ع
۳۰	ف	ظ	ع	م	ع
۳۱	ف	ظ	ع	م	ع

دستخط والدین

دستخط معلم

نومبر

تاریخ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشا
۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲	ف	ظ	ع	م	ع
۳	ف	ظ	ع	م	ع
۴	ف	ظ	ع	م	ع
۵	ف	ظ	ع	م	ع
۶	ف	ظ	ع	م	ع
۷	ف	ظ	ع	م	ع
۸	ف	ظ	ع	م	ع
۹	ف	ظ	ع	م	ع
۱۰	ف	ظ	ع	م	ع
۱۱	ف	ظ	ع	م	ع
۱۲	ف	ظ	ع	م	ع
۱۳	ف	ظ	ع	م	ع
۱۴	ف	ظ	ع	م	ع
۱۵	ف	ظ	ع	م	ع
۱۶	ف	ظ	ع	م	ع
۱۷	ف	ظ	ع	م	ع
۱۸	ف	ظ	ع	م	ع
۱۹	ف	ظ	ع	م	ع
۲۰	ف	ظ	ع	م	ع
۲۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲۲	ف	ظ	ع	م	ع
۲۳	ف	ظ	ع	م	ع
۲۴	ف	ظ	ع	م	ع
۲۵	ف	ظ	ع	م	ع
۲۶	ف	ظ	ع	م	ع
۲۷	ف	ظ	ع	م	ع
۲۸	ف	ظ	ع	م	ع
۲۹	ف	ظ	ع	م	ع
۳۰	ف	ظ	ع	م	ع

دستخط والدین

دستخط معلم

دسمبر

تاریخ	فجر	ظہر	عصر	مغرب	عشا
۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲	ف	ظ	ع	م	ع
۳	ف	ظ	ع	م	ع
۴	ف	ظ	ع	م	ع
۵	ف	ظ	ع	م	ع
۶	ف	ظ	ع	م	ع
۷	ف	ظ	ع	م	ع
۸	ف	ظ	ع	م	ع
۹	ف	ظ	ع	م	ع
۱۰	ف	ظ	ع	م	ع
۱۱	ف	ظ	ع	م	ع
۱۲	ف	ظ	ع	م	ع
۱۳	ف	ظ	ع	م	ع
۱۴	ف	ظ	ع	م	ع
۱۵	ف	ظ	ع	م	ع
۱۶	ف	ظ	ع	م	ع
۱۷	ف	ظ	ع	م	ع
۱۸	ف	ظ	ع	م	ع
۱۹	ف	ظ	ع	م	ع
۲۰	ف	ظ	ع	م	ع
۲۱	ف	ظ	ع	م	ع
۲۲	ف	ظ	ع	م	ع
۲۳	ف	ظ	ع	م	ع
۲۴	ف	ظ	ع	م	ع
۲۵	ف	ظ	ع	م	ع
۲۶	ف	ظ	ع	م	ع
۲۷	ف	ظ	ع	م	ع
۲۸	ف	ظ	ع	م	ع
۲۹	ف	ظ	ع	م	ع
۳۰	ف	ظ	ع	م	ع
۳۱	ف	ظ	ع	م	ع

دستخط والدین

دستخط معلم

ماہانہ حاضری، غیر حاضری اور فیس چارٹ

مہینہ	کل ایام تعلیم	ایام حاضری	غیر حاضری	فیس	دستخط معلم	دستخط والدین
جنوری						
فروری						
مارچ						
اپریل						
مئی						
جون						
جولائی						
اگست						
ستمبر						
اکتوبر						
نومبر						
دسمبر						

DEENIYAT

دستخط ذمہ دار ________________